The Life of Jesus in Urdu

Geoffrey Waugh, translated byNabeel Sharoon

یسوع کی زندگی

تاریخ کی سب سے عظیم پریم کہانی

ایک مختصر جائزہ

The Life of Jesus in Urdu

History's Great Love Story

© Geoff Waugh, Nabeel Sharoon, 2022

ISBN: 9798839703391

Kindle ASIN: B0B5X7D34L
Hardcover ISBN: 9798839712799

Urdu Translation
Author Geoffrey Waugh
Translator Nabeel Sharoon

Contents & Pages

Preface 5
Introduction 6
1 Birth and Boyhood 9
2 Ministry Begins 19
3 First to Second Passover 27
4 Second to Third Passover 35
5 Passover to Pentecost 41
Conclusion 62
Discussion Questions 64
Appendix 1 Chronology with Jerusalem Festivals 66
Appendix 2 Alternative Chronology 81
Appendix 3 The Gospels 83

جیف واو

مترجم: نبیل شارون

© جیف واو**2022**

میرے والدین کے نام **(To my Parents)**

جنہوں نے ان کہانیوں سے میرا دل موہ لیا۔

اور ہمارے بچوں، اُن کے بچوں اور اُن کے بچوں کے نام جو ہمیشہ محبت کرتے رہیں گے۔

جب تک کہ دوسری صورت میں اشارہ نہ کیا گیا ہو، صحیفے کے اقتباسات نیو ریوائزڈ اسٹینڈرڈ ورژن بائبل سے ہیں، کاپی رائٹ 1989 © دی ڈویژن آف دی کرسچن ایجوکیشن آف دی نیشنل کونسل آف دی چرچ آف کرائسٹ ان یونائیٹڈ سٹیٹس۔ اجازت سے استعمال کیا گیا ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں.

صحیفے کے کچھ اقتباسات نیو انٹرنیشنل ورژن ®انگلائزڈ، ®NIVکاپی رائٹ © 1979، 1984، 2011 سے ہیں۔ اجازت سے استعمال کیا گیا ہے۔ تمام حقوق دنیا بھر میں محفوظ ہیں۔ ان کی شناخت (NIV) سے ہوتی ہے۔

صحیفے کے کچھ اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن ®سے ہیں۔ کاپی رائٹ برائے تھامس نیلسن 1982 © اجازت اے استعمال کیا گیا۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ان کی شناخت (NKJV) سے ہوتی ہے۔

Paperback Print ISBN: 9798820112546

Hardcover Print ISBN: 9798820487781

Paperback Colour ISBN: 9798820482212

Hardcover Colour ISBN: 9798820621079

Free English PDF on Renewal Journal

رینیول جنرل پبلیکشنز

www.renewaljournal.com

آسٹریلیا

لوگو :چراغ اور پارچمنٹ، بیسن اور تولیہ،

صلیب کی روشنی میں

فہرست Contents

دیباچہ

تعارف

.1پیدائش اور لڑکپن

.2خدمت کی شروعات

.3پہلی سے دوسری فسح

.4دوسری سے تیسری فسح

.5فسح سے پینتیکوست تک

نتیجہ

بحث کے سوالات

ضمیمہ :1 تاریخ کا چارٹ

ضمیمہ 2: متبادل تاریخ

ضمیمہ :3 اناجیل

کِیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔ (یوحنا 3 باب 16)

ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائِیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔ (1 یوحنا 3 باب 16)

اِس سے زیادہ محبّت کوئی شَخص نہِیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لِئے دیدے۔

(یہودیوں کے اُس دِن یسوع کے الفاظ جِس دِن وہ مُوا)

(یوحنا 15 باب 13)

دیباچہPreface

اتنا اچھا آدمی جس نے اتنی گہری محبت کی اور بہت سے لوگوں کی مدد کی کیوں مرا؟ اُس کو مخالفت کو کیوں اُکسایا؟

اگر خدا اپنے بیٹے کی ذات میں ہمارے درمیان چلا تو لوگ اُسے کیوں مارنا چاہتے تھے؟ لوگوں نے اس کی شدید مخالفت کیوں کی؟

اس بات مجھے ایک لڑکے کے طور پریشان کیا۔ اور ابھی بھی کرتی ہے۔

دنیا میں اب تک کی محبت کی سب سے عظیم کہانی مصلوبیت کی عبرتناک موت کا باعث بنی۔

بہت سے لوگ اپنی زندگی دوسروں کے نام کر دیتے ہیں جیسے جنگ میں سپاہی کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کے کئیے اپنا ملک اور گھر کا دفاع کرتے ہوئے جان گنواتے ہیں۔ لیکن یسوع کی موت الگ تھی۔ خدا کے بیٹے نے ہمارے لئیے مرنے کا انتخاب کیا کیونکہ وہ ہم سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔ اُس نے ہماری جگہ لے لی۔ اُس کی موت ہمیں زندگی دیتی ہے۔ وہ کامل، بے گناہ اور ہمارے لئیے ابدی قربانی ٹھہرا۔ اس کا لہو نے ہمارے تمام گناہ دھو ڈالتا ہے جب ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم معاف کئیے جا چُکے ہیں۔

پر پھر کیوں بہت سے اچھے لوگ، اچھے مذہبی لوگ اس کو ناپسند کرتے تھے۔ یہ مجھے حیران اور پریشان کر دیتا ہے۔ لہذا میں نے اس کتاب میں اس بھید کی دریافت کی۔ میں چاہتا تھا کہ اس کا خلاصہ اس طرح سے لکھوں کہ ہر عمر کے لوگ اسے پڑھ پائیں۔

میں ہمیشہ سے یسوع میں ایمان رکھتا ہوں۔ حتیٰ کہ ایک چھوٹے لڑکے کے طور پر مجھے اس کے بارے میں کہانیاں سُننا اور پڑھنا پسند تھا۔ وہ نہائت قیمتی اور بہت مختلف تھا۔ میں ایک چھوٹے لڑکے کے طور پر اس پر اور اُس کی کہانی پر یقین رکھتا تھا۔ میں ابھی بھی ایسا کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی کریں۔

یسوع نے وہی کیا جو درست تھا۔ اس نے بیماروں کو شفا بخشی، بھوکوں کو کھانا کھلایا، لوگوں کو بدی اور نشے کی لت سے آزاد کیا، معجزات کئیے، اور یہاں تک کے مردوں کو زندہ کیا۔ وسیع ہجوم اُس کی پیروی کرتا اور چاہتا تھا کہ وہ ان کا بادشاہ بنے۔

اب اربوں اس کی محبت کے سحر میں مبتلا ہو کر اس کی پیروی کرتے ہیں۔ بے شک یہ محبت کی سب سے عظیم داستان ہے۔ آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ بس اس طرح دعا کریں : ایک رب !جو کچھ تُو نے کیا اس کے لئیے تیرا شکر ہو۔ مجھے میری زندگی میں ہر گناہ کے لئیے معاف کر۔ میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور اپنی زندگی تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔

تعارف Introduction

ہمارے کیلنڈر یا ڈائری پر سال ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یسوع کی پیدائش تقریباً کب ہوئی تھی۔ ہم اس کی آمد کے سالوں کا شمار کرتے ہیں۔ لہٰذا جب آپ اپنی ڈائری یا کیلنڈر دیکھتے ہیں تو آپ کو دوبارہ یسوع کی یاد دلائی جا سکتی ہے۔

انہوں نے اسے ناصرت کا یسوع) جوشوا/یسوع (کہا، وہی نام موسیٰ کے مشہور جرنیل کے طور پر جس نے خدا کے لوگوں کو ان کی وعدہ شدہ سرزمین تک پہنچایا۔ یشوع کا مطلب ہے خدا بچاتا ہے، یا خدا نجات ہے۔

یہ نام عبرانی اور آرامی میں یشوع یا یہ شوع سے کئی ترجمے کے ذریعے انگریزی میں ہمارے پاس آتا ہے، پھر یونانی میںIesous ، پھر لاطینی میں IESVS اور بعد میں IESUS کے طور پر ترجمہ ہوا جیسا کہ 1611 میں کنگ جیمز بائبل کے پہلے ایڈیشن میں چھپا تھا۔ اس صدی کے بعد 'J' نے 'I' کی جگہ لے لی تو انگریزی کا نام) Jesu لفظی (اور) Jesus نامزد (ہو گیا لیکن آخر کار انگریزی میں صرف Jesus ہو گیا۔ دوسری زبانوں میں جیسو، یسوع اور عیسیٰ جیسے ترجمے ہیں۔

بائبل کے انگریزی ترجمے میں جوشوا/جیزز آف ناصرت کے لیے جیزز کا نام اور اسی نام کے ساتھ دوسروں کے لیے جوشوا کا نام استعمال کیا گیا ہے۔ چنانچہ انگریزی میں یہ نام یسوع ناصری کے، یسوع خدا کے بیٹے، دنیا کے نجات دہندہ کے لیے منفرد اور مقدس ہو گیا۔ فرشتہ جبرائیل نے اُس کی پیدائش سے پہلے اُس کے نام کا اعلان اُس کی والدہ مریم اور جوزف سے کیا جس نے مریم سے شادی کی۔ جبرائیل نے وضاحت کی کہ یسوع) جوشوا/جیزز (کا یہ نام اس لیے رکھا گیا تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا۔

عظیم محبت کی کہانی شروع ہو چکی تھی۔ یسوع ہمیں بچانے اور ہمیشہ کی زندگی دینے آیا تھا۔

اُس کے پیروکاروں نے اُس کی زندگی اور اُس کی محبت کی وہ کہانی چار انجیلوں کی خوشخبری میں درج کی :متی، مرقس، لوقا اور یوحنا۔ نئے عہد نامے کا بقیہ حصہ اس حیرت انگیز زندگی اور محبت کے اسرار اور عجوبے کو دریافت کرتا ہے۔

اسکالرز کے پاس بائبل کے بارے میں اور کس نے کیا، کب، کہاں، اور کیوں لکھا، کے بارے میں نظریات کی ایک حیران کن صف ہے۔ میں روایتی وضاحتوں کے ساتھ چلنے میں مطمئن ہوں جو زیادہ تر تاریخ میں استعمال ہوتی رہی ہیں۔

یسوع کی منفرد اور حیرت انگیز زندگی، ہمارے لیے اس کی سفاکانہ موت، اور اس کا طاقتور جی اٹھنا، یہ سب اس کی اور خدا کی ہم سب کے لیے ابدی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ اسے پڑھتے ہوئے بھی ابھی توقف کر سکتے ہیں اور اس کا شکریہ ادا کر سکتے ہیں۔

یوحنا کی انجیل یسوع سے ظاہر ہونے والی خدا کی ابدی محبت پر زور دیتی ہے۔ اس میں بائبل کا سب سے مشہور حوالہ شامل ہے:

کِیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔

کِیُونکہ خُدا نے بَیٹے کو دُنیا میں اِس لِئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِس لِئے کہ دُنیا اُس کے وسِیلہ سے نِجات پائے۔

وہ محبت، جو صلیب پر طاقتور طور پر دکھائی گئی ہے، نے اربوں زندگیوں کو تبدیل کر دیا ہے، ایمانداروں کو خدا اور دوسروں کے ساتھ ایک قریبی اور ابدی تعلق میں بحال کر دیا ہے۔

تین جسمانی استعارے مجھے مسلسل آگاہ رہنے میں مدد کرتے ہیں، اور خدا کی ہمارے ساتھ ہمیشہ موجودگی کے لیے شکر گزاری کے لئیے آمادہ کرتے ہیں:

(1)روشنی آپ کو گھیر لیتی ہے۔ اس کے ذریعے آپ اسے پڑھ سکتے ہیں۔ سورج ہمیشہ چمکتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ ہم سے پوشیدہ ہو۔ روشنی ہمارے ارد گرد چمکتی ہے اگرچہ ہم اس سے بے خبر ہوں۔ خدا نور ہے اور اس میں اندھیرا بالکل نہیں ہے۔ ہم اس کی روشنی میں جی سکتے ہیں۔

(2)خون ہر وقت آپ کے جسم میں پمپ کرتا ہے، صفائی اور شفا دیتا ہے۔ ہم اس سے بے خبر ہو سکتے ہیں جب تک کہ الارم جیسے رد عمل ہمارے دھڑکتے دل کو آگاہ نہ کر دیں۔ یسوع کا خون ہمیشہ، تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کیونکہ وہ ہمارے ساتھ ہے۔

(3)ہم آگاہ ہوئے بغیر سانس لے سکتے ہیں، یا ہم باخبر ہو کر گہری سانسیں لے سکتے ہیں، جیسا کہ آپ نے ابھی کیا ہو گا !سانس ہمارے پھیپھڑوں اور جسم کو صاف کرتی ہے۔ خدا روح ہے اور سانس یا تازہ ہوا کی طرح، وہ ہمیں پاک کر سکتا ہے۔

خدا کی محبت کی روشنی آپ میں ابھی زندگی پھونک دے۔

ہمیں خُدا کی صورت پر بنایا گیا ہے تاکہ اُس کے ساتھ ایک ابدی، محبت بھرا رشتہ ہو جو موت سے بھی بالاتر ہے۔ ہم خدا کی غیر مشروط محبت کو جان سکتے ہیں اور اس کا تجربہ کر سکتے ہیں چاہے ہم اس سے کتنا ہی دور ہٹ جائیں۔ سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے اکثر اس کی بخشش اور محبت کے لیے سب سے زیادہ شکر گزار ہوتے ہیں۔ ہم سب بہت سے طریقوں سے بھٹکتے ہیں اور ہم سب کو معافی کی ضرورت ہے اور ہم واقعی شکر گزار ہو سکتے ہیں اور ہونا بھی چاہیے۔

خدا جانتا ہے اور ہم سے محبت کرتا ہے ہم جیسے بھی ہیں۔ اس سے دعا کرنا یا اس سے بات کرنا آسان ہو جاتا ہے کیونکہ وہ ہماری ناکامیوں اور جدوجہد کو پہلے سے جانتا ہے اور ہمیں ویسے ہی خوش آمدید کہتا ہے جیسے ہم ہیں۔ جتنی ایمانداری سے ہم اس کے پاس آتے ہیں اتنا ہی وہ ہمیں بدل سکتا ہے۔

اگر ہمیں یقین کرنے میں دشواری ہوتی ہے تو ہم کم از کم کہہ سکتے ہیں، "خدا اگر آپ یہاں ہیں، تو میری مدد کریں۔"

جب ہم دعا کرتے ہیں یا خدا سے بات کرنا چاہتے ہیں تو کچھ خیالات راستے میں آ سکتے ہیں۔ بس اسے وہ خیالات دیں۔ وہ پہلے سے ہی اس کے بارے میں سب جانتا ہے اور ہم سے پیار کرتا ہے ہم جیسے بھی ہیں۔

اگر ہم خُدا کی محبت اور رحم کو رد کر کے اُسے نظر انداز کر کے اور اپنے راستے پر چلتے ہیں، تو ہم اپنے آپ کو اُس کی روشنی اور محبت سے دور دائمی تاریکی میں جانے کی سزا دیتے ہیں۔

اگر ہم اُس پر ایمان لا کر، اُس پر بھروسہ کر کے اُس کی محبت اور بخشش کو قبول کرتے ہیں، تو وہ ہمیں زندگی دیتا ہے، اپنی ابدی زندگی۔ یہ ہمیں نیا بناتا ہے۔ ہم بدل جاتے ہیں۔

دنیا بھر میں تمام عقائد کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے اور کسی نے شارلٹ ایلیٹ کی یہ مقبول حمد میں دعا مانگی ہوگی، 'جس طرح میں ہوں'، جس میں یہ موافقت شدہ آیات شامل ہیں:

جیسا کہ میں ہوں، بغیر ایک التجا کے

لیکن یہ کہ تیرا خون میرے لیے بہایا گیا۔

اور یہ کہ آپ تُو اپنے پاس آنے کا حکم دے،

اے خدا کے برّے، میں آتا ہوں، میں آتا ہوں۔

جیسا کہ میں ہوں، اگرچہ کے پھینک دیا گیا ہوں

بہت سے تنازعات، بہت سے شکوک کے ساتھ،

لڑائی اور اندرونی اور بیرونی خوف،

اے خدا کے برّے، میں آتا ہوں، میں آتا ہوں۔

خُدا ہمیں خوش آمدید کہتا ہے اور ہم سب وہ دعا مانگ سکتے ہیں۔ یسوع کے لیے ایک عنوان، جیسا کہ اس گانے میں ہے، خُدا کا قربانی والا برّہ ہے جو ہمارے گناہ کو اُٹھا لے جاتا ہے۔

یسوع کی زندگی ایک وسیع موضوع ہے جس کے بارے میں لاکھوں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میری چھوٹی سی شراکت آپ کو ایک مفید جائزہ فراہم کرے گی۔ میں نئے ترمیم شدہ معیاری ورژن سے اقتباس کرتا ہوں جب تک کہ دوسری صورت میں اشارہ نہ کیا گیا ہو، اور اس میں بہت سے فُٹ نوٹ شامل ہیں جنہیں آپ مزید دریافت کرنے کے لیے دریافت کر سکتے ہیں۔

سب سے بہتر، یقیناً، الہامی اناجیل اب 700 سے زیادہ مختلف زبانوں میں بائبل کے ترجمے ہیں اور مزید 3,500زبانوں میں بائبل کے حصے ہیں، خاص طور پر اناجیل کے۔ ان اناجیل کو پڑھیں اور ان پر عمل کریں۔

1 پیدائش اور لڑکپن Birth and Boyhood

یہ کہانی ابتدا سے شروع ہوئی، یہ عظیم محبت کی کہانی، کیونکہ" ابتدا میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔"

اس نے ہمارے لئیے ایسا کیوں کیا؟

اس نے یہ آپ کے لیے کیا۔ وہ آپ سے اتنا پیار کرتا تھا کہ اس نے آپ کو جاننے اور اس سے لطف اندوز ہونے کے لیے تخلیق کیا اب جب آپ اسے پڑھتے ہیں، اور ہمیشہ کے لیے تو وہ آپ کو مباشرت، لامحدود محبت پیش کرتا ہے۔ اس نے آپ کو آپ کے والدین کی خوشی کے حیرت انگیز اتحاد کے ذریعے پیدا کیا۔

اس نے زمین کو ہمارے رہنے اور دیکھ بھال کرنے اور حکومت کرنے کے لیے بنایا۔ اس نے آسمانوں کو ہمارے لیے وراثت کے لیے بنایا، جسمانی فضا اور وسیع، ابدی جلال کے دائرے بھی خاص طور پر ہمارے لیے تیار کیے ہیں۔

اس نے ہمیں اپنی حیرت انگیز محبت کو قبول کرنے یا مسترد کرنے کے لیے آزاد پیدا کیا۔ افسوس کہ ہم اپنے راستے پر چلے گئے۔ ہم سب بھیڑ بکریوں کی طرح بھٹک گئے۔ ہم سب اپنے اپنے راستے پر چلے گئے۔ پس خُدا نے اپنے بندے، اپنے بیٹے پر، ہماری ساری بدکاری لاد دی۔ خُدا ہم سب کے لیے اپنی عظیم محبت میں اپنے بیٹے کے ذریعے ہمیں بچاتا ہے۔ آپ یہ پڑھتے ہی رُک سکتے ہیں اور اب اس کا شکریہ ادا کر سکتے ہیں۔

ابتدا میں آدم اور حوا نے خدا اور ایک دوسرے کے ساتھ گہرے، بے شرم تعلقات کا لطف اٹھایا۔ پھر، ہماری طرح، انہوں نے جھوٹ پر یقین کیا اور جنت کھو کر اپنے راستے پر چلے گئے۔ لیکن خُدا نے پھر بھی اُن کو اور اُن کی اولاد کو برکت دی اور برقرار رکھا جنہوں نے اُس سے پیار کرنے اور اُس کے لیے جینے کا انتخاب کیا۔ افسوس کی بات ہے کہ صرف چند ہی نے ایسا کیا۔

نوح اور اس کے خاندان نے خدا سے پیار کیا اور اس کی اطاعت کی اور اس نے انہیں عظیم سیلاب سے بچایا۔ لوگوں نے خدا کی اطاعت کرنے اور خشک زمین پر ایک بڑی کشتی بنانے پر اس کا مذاق اڑایا۔ یہاں تک کہ خشک گودی میں بھی نہیں۔ قوس قزح نوح اور ہم سمیت اس کی اولاد کے لیے خدا کے عہد کی علامت بن گئی۔

ابرام، جزیرہ نما عرب) موجودہ عراق (کے شمال مغرب میں، مغربی ایشیا میں وسیع زرخیز دجلہ اور فرات کی وادیوں کا ایک امیر شیخ، خدا سے پیار کرتا تھا اور اس کی اطاعت کرتا تھا۔ ابرہام) خدا کا دوست (کا نام بدل کر اس نے وعدہ شدہ سرزمین کا سفر کیا، جسے اب اس کے پوتے کے نام سے اسرائیل کہا جاتا ہے جو فرشتہ یا رب کے ساتھ کشتی لڑتا تھا۔ ختنہ ان کے لیے اور ان کی اولاد کے لیے عہد کا نشان بن گیا جس کے ذریعے خُدا ہم سب کے لیے اپنی نجات فراہم کرے گا۔

ابراہام اور اُس کی اولاد نے یسوع اور اُس کے پیروکاروں کی طرح اُس سرسبز و شاداب ملک پر چلنا شروع کیا۔ ایسا ہی ہمارے خاندان نے 1981 تا 82 میں ایک ماہ تک کیا۔

داؤد بادشاہ نے تقریباً 1000 قبل مسیح میں 40 سال تک وہاں حکومت کی، جسے خدا کے اپنے دل کے مطابق ایک ایسے شخص کے طور پر بیان کیا گیا جو خدا کی مرضی کے مطابق چلے گا۔ یہ داؤد جیسے ناقص لوگوں کے لیے خدا کی محبت اور فضل کی ایک حیرت انگیز تصویر ہے۔ اس کی اولاد نے اس کے دار الحکومت یروشلم سے لے کر بابل پر ان کی سلطنت کے زوال تک حکومت کی۔ انسانی یسوع داؤد سے مریم کے ذریعے نازل ہوا تھا، جیسا کہ مریم کے شوہر یوسف بھی تھا، جو داؤد کے شاہی سلسلے میں سے تھا۔

خُدا نے اپنے لوگوں کو تاریخ کے ذریعے برکت دی جب وہ اُس کے وفادار رہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہماری طرح، وہ اکثر اپنے راستے پر چلے گئے، نہ کہ خُدا کی راہ پر۔ اسرائیل کی شمالی سلطنت 722 قبل مسیح تک اسیر کے قبضے میں آگئی جیسا کہ جنوبی ریاست یہوداہ 597 قبل مسیح سے بابل تک پہنچ گئی۔ پھر فارس کے سائرس نے قیدیوں کو 538 قبل مسیح سے واپس آنے کی اجازت دی، پھر آرامی بولی، جو ایک سامی زبان ہے اور ان کے عبرانی صحیفوں سے ملتی جلتی بولی تھی۔ وہ یہودیوں کے نام سے مشہور ہوئے، یہ اصطلاح سابقہ ریاست یہوداہ سے ماخوذ ہے۔

سکندر اعظم کی فتوحات نے تقریباً 333 قبل مسیح سے اسرائیل میں یونانی ثقافت اور زبان کو قائم کیا، بالآخر 165 قبل مسیح سے میکابین بغاوت کو جنم دیا اور یہودیوں نے 134 قبل مسیح میں آزادی حاصل کی۔

ان کی آزادی ایک صدی سے بھی کم عرصہ 63 قبل مسیح تک جاری رہی جب متحارب بھائیوں نے روم سے اپیل کی اور رومی فوجوں نے یروشلم کے محاصرے میں مندر کے پجاریوں سمیت 12,000 افراد پر حملہ کر کے ہلاک کر دیا۔ اس کے بعد روم نے صوبے یہوداہ پر حکومت کی، جس کا نام یہوداہ کی سابقہ ریاست سے بھی رکھا گیا تھا۔

وہ یادیں جو یسوع کے زمانے کے اسرائیل میں مضبوطی سے ابھریں جب یہودی اپنے مسیحا کی خواہش رکھتے تھے کہ وہ انہیں نجات دے۔ بنیاد پرست اکثر رومی قابض فوجوں پر حملہ کرتے تھے۔ روم نے تیزی سے اور بے دردی سے جوابی کارروائی کی۔ اُن کی فوجوں نے ہزاروں کو قتل کیا، سیکڑوں کو صلیبوں پر کیلوں سے جڑا ہوا تھا جیسا کہ 6 بعد از مسیح میں یہوداس گیلیلین کی قیادت میں بغاوت میں جب یسوع ایک لڑکا تھا۔

یسوع کے بزرگ رشتہ دار بوڑھے کاہن زکریا اور اس کی بیوی الیضبات یروشلم کے قریب رہتے تھے، اور زکریا اپنی باری کے دوران ہیکل میں بخور پیش کرتے ہوئے لفظی طور پر حیران رہ گیا تھا جب فرشتہ جبرائیل نے اسے بتایا کہ ان کا ایک بیٹا ہوگا جس کا نام یوحنا ہوگا۔ زکریا نے نو ماہ بعد اپنے بیٹے کی پیدائش پر دوبارہ بات کی جب اس نے اعلان کیا کہ لڑکے کا نام یوحنا ہے۔

اس ہیکل کے تصادم کے چھ ماہ بعد، جبرائیل دوبارہ نمودار ہوا، اس بار ناصرت کی شمالی پہاڑیوں میں مریم کے پاس۔ اس نے اعلان کیا کہ مریم روح القدس کے ذریعہ حاملہ ہوگی اور اس کے بیٹے کا نام یسوع) جوشوا / جیزز (ہوگا، جس کا مطلب ہے خدا بچاتا ہے یا خدا نجات ہے۔

مریم کے حمل نے اس کے شریک حیات یوسف کے لیے ایک مسئلہ پیدا کر دیا۔ ایک اچھا آدمی ہونے کے ناطے اس نے خاموشی سے علیحدگی یا طلاق لینے کا فیصلہ کیا اور اب مریم حاملہ تھی۔ ایک فرشتہ نے

خواب میں مداخلت کی اور معجزانہ حمل کے بارے میں وضاحت کی اور کہا کہ مریم کے بیٹے کا نام یسوع) جوشوا / جیزز (رکھا جائے گا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا۔ متی نے لکھا کہ اس نے یسعیاہ کی پیشین گوئی کو پورا کیا:

دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہوگی اور بَیٹا جنیگی اور اُس کا نام اِعّمانُوایل رکھّیں گے جِس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔ (متی 1 باب 23 آیت، یسعیاہ 9 باب 6 آیت(

عظیم محبت کی کہانی اس مقدس، معجزاتی تصور کے ذریعے تاریخ میں درج ہوئی۔ اپنی خبر سے پرجوش، مریم نے یروشلم کے قریب اپنے رشتہ داروں الیضبات اور زکریا سے ملنے کے لیے تقریباً 100 کلومیٹر 64) میل (جنوب کا سفر کیا۔ بوڑھی الزبتھ نے اعلان کیا کہ جب اس نے مریم کی خبر سنی تو اس کا بچہ خوشی سے اس کے پیٹ میں کُود پڑا۔ مریم الیضبات اور اس کے گونگے شوہر کے ساتھ تین مہینے تک رہی یہاں تک کہ یوحنا کی پیدائش ہوئی) جب زکریا نے دوبارہ بات کی)۔ انہوں نے جبرائیل کے اس کلام پر یقین کیا کہ یوحنا، ایلیاہ کی روح میں، خداوند کی آمد کا اعلان کرے گا۔ وہ دو عورتیں، جو مافوق الفطرت برکت والی تھیں، اپنے رحموں میں خُدا کے پُرمحبت مقاصد کے کمال کو لے کر چلی گئیں۔

یہ سب وقت کی تکمیل میں پورا ہوا۔ پچھلی تاریخ نے یسوع کے مسیحا، مسیح، خدا کے بیٹے کے طور پر آنے کی طرف اشارہ کیا۔ اب ہم اس پیدائش سے تاریخ کو ڈیٹ کرتے ہیں۔

اس کی پیدائش His Birth

مورخ لوقا ہمیں پیدائش کی تفصیلات دیتا ہے۔ رومی سلطنت نے مردم شماری کا اعلان کیا اور تمام مردوں)جن کو انہوں نے اس وقت شمار کیا (کو اپنے اپنے مقام پر جانا پڑا۔ یوسف، جو داؤد بادشاہ کی نسل سے تھا، کو داؤد کے آبائی شہر بیت لحم جانا پڑا۔ چنانچہ حاملہ مریم نے ایک بار پھر جنوب کا سفر کیا، اس بار یوسف کے ساتھ بیت لحم تک جو یروشلم کے جنوب میں 12 کلومیٹر 8) میل (پہاڑیوں میں واقع ہے۔ آج بیت اللحم جدید وسیع و عریض شہر یروشلم کے جنوبی مضافاتی علاقے کی طرح ہے۔

لوقا کی کہانی اس مردم شماری کے وقت اور یسوع کی پیدائش کی نشاندہی کرتی ہے۔ تقریباً 500 سال بعد 525بعد از مسیح میں ایک راہب جس کا نام ڈیونیزئیس ایگزیگُس تھا، نے بعد از مسیح کا نظام متعارف کرایا) اینو ڈومینی، لاطینی زبان میں' ہمارے خداوند کا سالِ مقبول ('اور" قبل از مسیح "مسیح سے پہلے کے سالوں کے لئیے استعمال کیا جاتا تھا۔ جدید حساب سے مسیح کی پیدائش تقریباً 4 یا 6 قبل مسیح میں ہوتی ہے۔ حالیہ برسوں میں بہت سی اشاعتیں متبادل کامن ایرا، سی ای، اور' بیفور کامن ایرا، بی سی ای کا استعمال کرتی ہیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ عام دور یسوع کی پیدائش کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔

ہجوم سے بھرے بیت لحم میں رشتہ داروں کے پاس اپنے مہمان خانے میں جگہ نہیں تھی اس لیے یوسف اور مریم نے ایک اصطبل استعمال کیا اور اپنے چھوٹے بچے کو جانوروں کے کھانے کی چرنی میں رکھا۔ جدید ترجمے صحیح طور پر نوٹ کرتے ہیں کہ مہمان خانے میں کوئی جگہ نہیں تھی اس لیے مریم نے اصطبل میں اپنے پہلوٹھے بیٹے کو جنم دیا۔ "اس نے اسے کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھ دیا، کیونکہ وہاں ان کے لیے کوئی مہمان کمرہ دستیاب نہیں تھا۔" 'سرائے 'میں جگہ نہ ہونے کی روایت 1611 کے کنگ جیمز ورژن کے ترجمے سے ملتی ہے۔

بیت لحم کے آس پاس کی پہاڑیوں میں چرواہوں نے کافی رات گزاری !انہوں نے دیکھا اور سنا کہ ایک فرشتہ انوکھے جنم کا اعلان کرتا ہے، انہیں چرنی میں بچے کی طرف لے جاتا ہے۔ فرشتے نے ایک نجات دہندہ، مسیح اور رب کا اعلان کیا، جو داؤد کے قصبے میں پیدا ہوا تھا۔ ان کے مزید تعجب کے لیے اچانک فرشتوں کا ایک گروہ بھی ظاہر ہوا، جو سب خدا کی تمجید کر رہے تھے۔

ان چرواہوں نے بچے کو اصطبل میں پایا اور سب کو وہ حیرت انگیز باتیں بتانا شروع کیں جو انہوں نے دیکھی اور سنی تھیں۔ یہ دلچسپ اور اہم ہے کہ بیت المقدس میں سالانہ قربانی کے لیے تیار کیے جانے والے بے عیب میمنے بیت الحم کے ریوڑ میں پیدا ہوئے اور چرواہے ان کے نگہبان تھے۔ یسوع کے لیے ایک لقب خُدا کا برّہ ہے جو ہمارے لیے قربان کیا گیا تھا۔

اس زمانے میں لوگ اکثر چرواہوں کو نظر انداز کرتے تھے، انہیں کمتر سمجھتے تھے، جیسا کہ انہی پہاڑیوں میں ان سے پہلے نوجوان داؤد تھا۔ وہاں سموئیل نے داؤد کو بادشاہ بننے کے لیے مسح کیا اور وہاں داؤد کا بڑا بیٹا بادشاہ پیدا ہوا۔

یوسف اور مریم یوسف کے آبائی شہر بیت لحم میں ٹھہرے۔ بڑھئی آسانی سے کام تلاش کر سکتے تھے کیونکہ وہاں ہمیشہ گھر اور فرنیچر کی تعمیر یا مرمت کی ضرورت ہوتی تھی۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ تقریباً ایک سال یا صرف ایک سال بعد، عقلمند آدمی، مشرق کے نجومی، بیت لحم میں ان کے گھر آئے۔ وہ ایک غیر معمولی ستارے کا سراغ لگا رہے تھے اور ان کا خیال تھا کہ یہ ایک عظیم بادشاہ کی پیدائش کی علامت ہے۔ فطری طور پر وہ نئے بادشاہ کی تلاش میں، بادشاہ ہیرودیس کی حیرت اور خطرے کی گھنٹی کے لیے دارالحکومت یروشلم گئے۔ اس نے جن علماء سے مشورہ کیا ان کا کہنا تھا کہ ان کا عظیم بادشاہ بیت الحم سے ہوگا۔ 722 قبل مسیح میں اسرائیل کی شمالی ریاست اسور کے زوال سے پہلے بولنا اور لکھنا، یسعیاہ کے ہم عصر میکاہ کی مسیحائی پیشین گوئیوں سے علماء واقف تھے، لیکن ایک بقیہ کا وعدہ کرنے سے وہ واپس آئے گا جو دیکھے گا۔ خدا کی ابدی بادشاہی قائم ہوئی۔ وہ میکاہ 5-4:1 اور 5-5:1 کو جانتے تھے) بغیر کسی باب اور آیت کے جیسا کہ 1551 سے یونانی اور دیگر تراجم میں شامل کیا گیا تھا)۔ اس میں یہ پیشین گوئی شامل تھی:

لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہُوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چُھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حُضور اسرائیل کا حاکم ہوگا ار اس کا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایّام سے ہے۔ اس لئے وہ ان کو چھوڑے دے گا جب تک کہ زچہ در زرہ سے فارغ نہ ہو ۔ تب اُس کے باقی بھائی بنی اسرائیل میں آ ملیں گے۔ اور وہ کھڑا ہو گا اور خُداوند کی قدرت سے اور خُداوند اپنے خُدا کے نام کی بُزرگی سے گلّہ بانہ کرے گا اور وہ قائم رہیں گے کیونکہ وہ اس وقت انتہای زمین تک بُزرگ ہو گا ۔ اور وہی ہماری سلامتی ہو گا۔ جب اسور ہمارے مُلک میں آئے گا اور ہمارے قصروں میں قدم رکھّے گا تو ہم اس کے خلاف سات شرواہے اور آٹھ سر گروہ برپا کریں گے۔ (میکاہ 5 باب 2 تا 5 آیات(

700سال پہلے کی ایک اور معروف مسیحی پیشین گوئی کا اعلان کیا گیا:

اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹابخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیرخدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔ اُسکی سلطنت کے اقبال اور

سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہو گی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالتاورصداقت سے اُسے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔ (یسعیاہ 9 باب 6 تا 7 آیات(

مجوسیوں اور ان کے وفد نے یروشلم کے جنوب میں بیت لحم میں گھر پر ستارے کو چمکتے دیکھا اور وہاں بچے بادشاہ کی پرستش کی۔ انہوں نے مریم اور یوسف کو سونے، لوبان اور مرر کے انمول تحفے دیے، جس نے یقیناً ان کی اچانک پناہ گزین کی حیثیت سے ان کی مدد کی۔

ایک خواب نے ان بین الاقوامی زائرین کو متنبہ کیا کہ ہیرودیس کو واپس اطلاع نہ کریں، جیسا کہ اس نے درخواست کی تھی، اس لیے انہوں نے یروشلم کو نظرانداز کرتے ہوئے مشرق کی طرف ایک اور راستہ اختیار کیا۔

ایک فرشتہ ایک بار پھر خواب میں یوسف کے سامنے نمودار ہوا اور اسے ہیرودیس کے بچے بادشاہ کو تباہ کرنے کے منصوبے سے خبردار کیا۔ فرشتے نے یوسف سے کہا کہ وہ مصر فرار ہو جائے اور وہیں رہے جب تک کہ اسے واپس نہ جانے دیا جائے۔ وہ جلدی سے سامان لے کر اسی رات چلے گئے۔

متی بتاتا ہے کہ کس طرح اپنے غصے میں ہیرودیس نے بیت لحم میں دو سال تک کے لڑکوں کو مار ڈالا۔ ہیرودیس کی شہرت تھی کہ اس کے اپنے تین بیٹوں اور اس کی بیویوں میں سے ایک سمیت اس کی حکمرانی کو دھمکی دینے والے کسی کو بھی مار ڈالا جائے۔

یہودی مؤرخ فلاویس جوزفس نے بدنام زمانہ بادشاہ ہیرودیس العظم کو اپنی جوانی میں ایک کامیاب منتظم کے طور پر بیان کیا جو اپنے 36 سالہ دور حکومت کے آخری عشرے کے دوران تیزی سے پاگل اور بے رحم ہوتا گیا۔ اس نے 516 قبل مسیح کے ارد گرد جلاوطنوں کی واپسی کے ذریعہ تعمیر کردہ دوسری ہیکل کی تزئین و آرائش اور توسیع کی، اسے سلیمان کی بنائی ہوئی پہلی ہیکل کے سائز میں بحال کیا، اور اس کی ٹیموں نے آخر کار اس کے شمالی سرے پر انٹونیا قلعہ کے ساتھ ریت کے پتھر کے ٹمپل ماؤنٹ کے سائز کو دوگنا کردیا۔ اس کے بہت سے محلاتی قلعوں میں ایک یروشلم اور دوسرا بحیرہ مردار کے کنارے مساڈا میں شامل تھا، جو کہ 70 عیسوی کے رومی حملے کے خلاف یہودیوں کے آخری موقف کی جگہ ہے۔

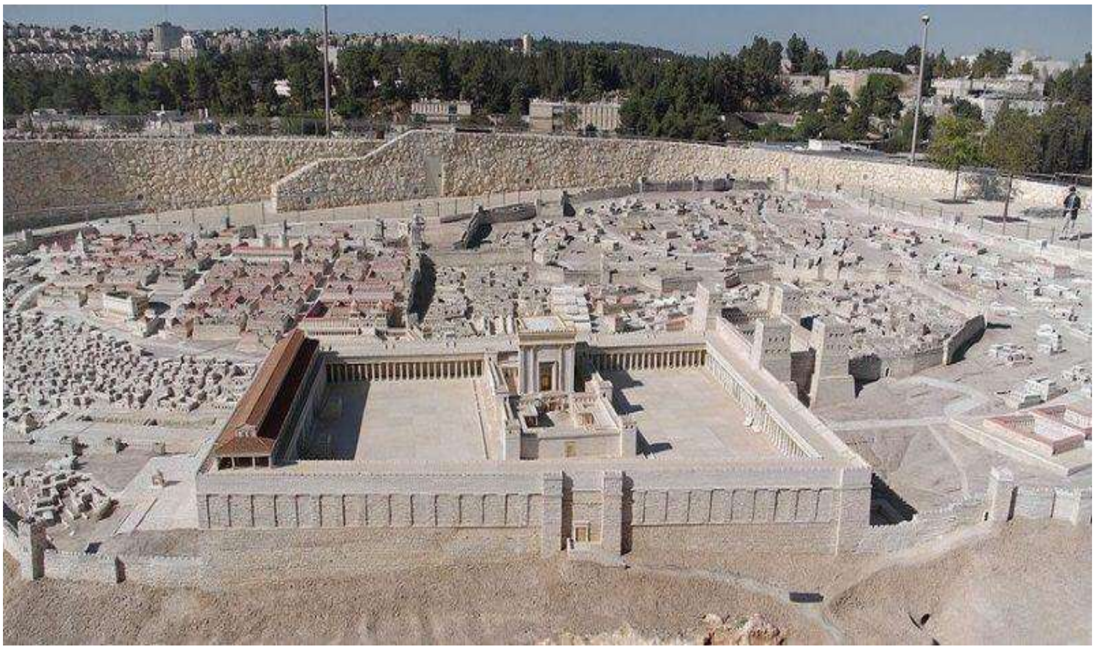

یروشیلم میں ہیرودیس کی ہیکل کا خاکہ

اس کا لڑکپن His Boyhood

نوعمر لڑکا ایک پناہ گزین بن گیا، تقریباً ایک سال کی عمر میں، مریم اور یوسف کے ساتھ مصر بھاگ کر ہیرودیس کے غضب سے بچ گیا۔ لہٰذا یہ امکان ہے کہ یسوع کا ابتدائی کثیر ثقافتی اور کثیر لسانی لڑکپن مصر میں قاہرہ میں مقیم یہودیوں کے درمیان تھا۔ وہ ہیرودیس کی موت کے بعد تک وہیں رہے۔

پھر ایک اور خواب میں ایک فرشتے نے یوسف کو ان لوگوں کی موت کی اطلاع دی جو بچے کو قتل کرنا چاہتے تھے اور اسے اسرائیل کی سرزمین پر واپس بھیج دیا۔ خُدا نے اُسے خواب میں خبردار کیا تاکہ وہ یہودیہ واپس نہ جائے جہاں ہیرودیس کے بیٹے آرکیلیس نے حکومت کی، بلکہ اس کے بجائے دوبارہ گلیل میں ناصرت واپس آ گیا۔

یہ خاندان ناصرت کے آس پاس مشہور ہو گیا۔ بڑھئی کی تجارت کا ترجمہ بلڈر، کاریگر، پتھر کا کاریگر، اور دھاتی کام کرنے والے کے طور پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ یسوع) جوشوا (اور اس کے بھائی یعقوب)یونانی میں جیکب)، یوسف، شمعون اور یہوداہ) یا جوڈ (خاندانی کاروبار سیکھیں گے اور اپنی بہنوں کی دیکھ بھال کریں گے۔ تصور کریں کہ آپ کا بڑا بھائی یسوع کی طرح عقلمند، ایماندار، خیال رکھنے والا اور پیار کرنے والا ہے۔ شہر کے لوگ اسے بڑھئی اور بڑھئی کے بیٹے کے طور پر جانتے تھے۔

بالغوں کے طور پر، یسوع کی موت اور قیامت کے بعد، وہ بھائی اور دوسرے رشتہ دار جیسے مریم اور مریم کی بہن اور اس کے بیٹے یسوع کے پیروکاروں کی صحبت میں شامل ہوئے۔ یعقوب) جیکب (اور یہوداہ) جوڈ (نے ایمانداروں کی رہنمائی کے لیے مختصر، مضبوط، عملی، دیہی خطوط لکھے، جو اب ہماری بائبلوں میں شامل ہیں۔

یسوع باقاعدگی سے یروشلم جاتے تھے۔ متقی یہودی اپنی تین بڑی عیدوں میں سے ہر ایک کے لیے یروشلم کا سفر کرتے تھے، اپریل-مئی کے ارد گرد فسح اور پینتیکوست اور اکتوبر میں خیموں کی عید

کے موقع پر۔ یسوع نے 12 سال کے لڑکے کے طور پر فسح کی عید میں شرکت کی، سالانہ تہوار کے بعد عبادت گاہ میں اضافی دن گزارے، ان صحیفوں پر گفتگو کرتے ہوئے جو وہ پورا کرنے کے لیے آیا تھا۔ اس کی سمجھ اور اس کے سوالات پر علماء حیران رہ گئے۔

بارہ سال کے لڑکے، اس وقت کی طرح، اپنے صحیفے کے بڑے حصے پڑھ سکتے تھے جن میں تورات)موسیٰ کی پانچ کتابیں (اور زبور کے ساتھ ساتھ انبیاء بھی شامل ہیں۔ ان سے ان کی سمجھ کے بارے میں سوال کیا جاتا تھا اور وہ اپنے سوالات کاہنوں اور علماء کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ تعجب کی بات نہیں کہ یسوع ہیکل کے ان مباحثوں میں مزید تین دن ٹھہرے اور حیران ہوئے کہ اس کے' والدین 'کو معلوم نہیں تھا کہ وہ کہاں ہوگا۔ اُس نے اُنہیں اپنے آسمانی باپ کے بارے میں ایک پُرمحبت یاد دہانی کرائی جب مریم نے کہا'' دیکھو، تمہارے باپ اور میں بڑی بے چینی سے تمہیں ڈھونڈ رہے ہیں۔

ایک پاکیزہ، مضبوط، ہوشیار اور مہربان لڑکا، یسوع نے اپنی تقدیر کا مطالعہ کیا جیسا کہ صحیفوں میں بتایا گیا ہے اور اس کے لیے اپنے باپ کے پیارے مقصد کو مسلسل قبول کیا۔ ایک نوجوان کے طور پر بڑھنے کے دوران وہ وفادار اور اپنے انسانی والدین کے تابع رہا اور ہمیشہ اپنے آسمانی باپ کی مرضی کو پورا کرتا رہا۔

وہ ان سالانہ فسح کی تقریبات کی اہمیت کو جانتا تھا۔ اُنہوں نے نہ صرف اپنے لوگوں کو مصر میں غلامی سے بچانے میں خُدا کی زبردست اور محبت بھری رحمت کو یاد کیا، بلکہ خُدا کے بیٹے کی خُدا کے برّہ کے طور پر آخری قربانی کی طرف بھی اشارہ کیا جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لیتا ہے۔ خروج 12 پہلی فسح کی کہانی بیان کرتا ہے۔

پھر خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ۔ یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع اور سال کا پہلا مہینہ ہو۔ پس اسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہہ دوکہ اسی مہینے کےدسویں دن ہر شخص اپنے آبا ئی خاندان کے مطابق گھر پیچھے ایک برہ لے۔ اور اگر کسی کےگھرانےمیںبرہ کو کھانےکے لئے آدی کم ہوں تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکےگھر کے برابررہتا ہو دونوں ملکر نفری کے شُمار کے موافق ایک برہ لے رکھیں ۔تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدارکے مطابق برّہ کا حساب لگانا۔ تمُہارا بّرہ بے عیب اور یکسالہ نر ہو اور اَیسا بّچہ یاتو بھیڑوں میں سے چن کر لینا یا بکر یوں میں سے ۔ اور تُم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑنا اور اِسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے ذبح کریں۔ اور تھوڑا سا خُون لے کر جن گھروں میں وہ اُسے کھائیں اُن کے دروازوں کے دونُوں بازُوؤں اور اُوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں ۔ اور وہ اُس کے گوشت کو اُسی رات آگ پر بھُون کر بےخمیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھا لیں ۔ اُسے کچّا یا پانی میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اُس کو سر اور پائے اور اندرُونی اعضا سمیت آگ پر بھُون کر کھانا۔ اور اُس میں سے کچُھ بھی صبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کچُھ اُس میں سے صبح تک باقی رہ جائے تو اُسے آگ میں جلادینا۔ اور تُم اُسے اِس طرح کھانا اپنی کمر باندھے اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لئے ہوئے ۔ تم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح خُداوند کی ہے ۔ اِس لئے کہ میں اُس رات مُلک مصر میں سے ہو کر گزرونگا اور انسان اور حیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو مُلک مصر میں ہیں مارُونگا اور مصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دونگا مَیں خُداوند ہوں ۔ اور جن گھروں میں تم ہو اُن پر وہ خُون تُمہاری طرف سے نشان ٹھہریگا اور مَیں اُس خُون کو دِیکھ کر تُم کو چھوڑتا جاؤنگا اور جب مَیں مصریوں کو مارُونگا تو وبا تُمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے۔ (خروج 12 باب 1 تا 13 آیات(

چودہ نیسان کی آخری دوپہر میں مارے جانے والے بے عیب برّے کو اسی شام 15 تاریخ کو فسح یا سیڈر کے کھانے میں کھایا جاتا ہے کیونکہ نیا دن غروب آفتاب کے بعد شروع ہوتا ہے۔

وہ دن بےخمیری روٹی کی عید کے ہفتے کا پہلا دن تھا جسے یسوع اور اس کے خاندان اور دوست ہر سال یروشلم میں مناتے تھے، جس کا آغاز فسح کے کھانے سے ہوا، قربانی کے پاشکائی برّے کو کھا کر۔

فسح، موسم بہار کا تہوار، شمالی ورنل ایکوینوکس کے بعد پورے چاند پر شروع ہوتا ہے۔ شمالی نصف کرہ میں 20 یا 21 مارچ کے آس پاس جب سورج شمال کی طرف خط استوا کو عبور کرتا ہے، نسان کے پہلے یہودی مہینے کا پہلا دن۔

چنانچہ عید 15 تاریخ کو شروع ہوئی اور 21 نیسان) عام طور پر اپریل کے اوائل (کو ختم ہوئی۔ تمام خمیر، خواہ روٹی میں ہو یا دوسرے مرکب میں، ممنوع تھا اور وہ صرف بے خمیری روٹی کھاتے تھے۔ یہ غلامی میں رہتے ہوئے عبرانیوں کے مصائب اور خروج میں مصر چھوڑنے پر ان کی جلد بازی دونوں کی علامت تھی۔

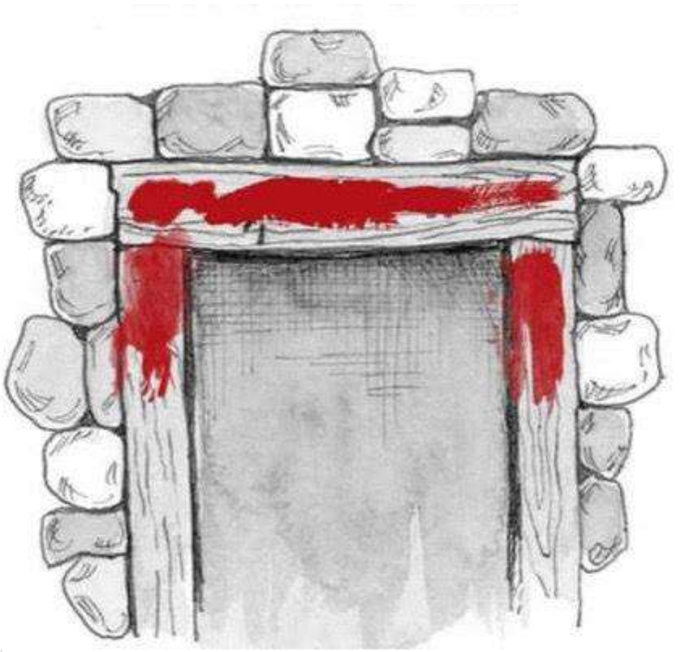

خداوند نے یہ نہیں دیکھا کہ گھر کے اندر کون جینے کے قابل تھا۔

خداوند نے صِرف خون دیکھا

یسوع نے یروشلم میں سالانہ تہواروں میں شرکت کی، خاص طور پر وہ جو فسح، پینتیکوست اور عیدِ خیام، تینوں سے منسلک ہیں۔ اپنے لڑکپن اور جوانی کے دوران، یسوع ہر سال کم از کم تین بار یروشلم کا سفر کرتے تھے تاکہ ان عیدوں کو منائیں، جیسا کہ اسرائیل کے تمام متقی مرد کرتے تھے۔

خُدا نے موسیٰ کو سالانہ تہواروں کی تاریخیں اور تفصیلات فراہم کیں جیسا کہ احبار 23 میں خلاصہ کیا گیا ہے۔ یہاں ان تہواروں کا ایک مختصر جائزہ ہے۔

.1فسح) پاشکا - (نیسان 14 تا 15 (مارچ/اپریل(

.2بے خمیری روٹی) چاگ ہموتزی - (نسان 15تا 22

.3پہلا پھل) یوم حبیبکرم - (نسان 16 تا 17

.4پینتیکوست) شاوٹ - (سیوان 6 تا 7 (مئی/جون(

.5تربی) یوم تروہ - (تشری) 1 ستمبر/اکتوبر(

.6کفارہ) یوم کپور - (تشری10

.7خیام) سککوٹ - (تشری 15 تا 22

بہار کے تہوار The Spring Festivals

(1)فسح **:**تہوار کا سال پہلے مہینے کے14 ویں دن فسح کے پورے چاند کے ساتھ شروع ہوا) نیسان (14 جب بے عیب برّے کو ذبح کیا گیا، یہ جشن منایا گیا کہ کس طرح موت کا فرشتہ ان کے دروازے پر بھیڑ کے بچے کے خون کے ساتھ گھروں، دروازوں اور چوکٹھوں سے' گزر گیا'۔

(2)بے خمیری روٹی **:**یہ عید اگلے دن 15) نسان (کو شروع ہوئی اور سات دن تک جاری رہتی ہے۔ اُنہوں نے اُس ہفتے تک صرف خمیر کے بغیر کھانا کھایا۔

(3)پہلے پھلوں کی عید **:**سبت کے دن کے بعد منائی جاتی ہے، وہ رب کے حضور پنڈلی کو لہرانے کے لیے گندم اور جو کی ابتدائی فصلیں لائے تھے۔

انہوں نے نیسان کی 14 تاریخ کو فسح کے برّوں کی قربانی کی، پھر بے خمیری روٹی کا پہلا دن 15 تاریخ کو تھا جس میں سبت کے بعد پہلے پھلوں کی عید منائی گئی۔

(4) پینتیکوست **:**ساتویں سبت کے بعد اتوار کو) فسح کی سبت کے 50 دن بعد (وہ خمیر کے ساتھ دو روٹیاں اور نئے گوشت کے نذرانے پیش کرتے تھے، جو موسم گرما کی فصل کے آغاز کی نشان دہی کرتے تھے۔

خزاں / پت جھڑ کے تہوار The Autumn/Fall Festivals

(5) نرسنگا **:**ساتویں مہینے کا پہلا دن) تشری (1 مینڈھے کا سینگ پھونک کر منایا جاتا تھا۔ نرسنگا میدانی کارکنوں کے لیے ہیکل میں آنے کا اشارہ تھا۔

(6) کفارہ **:**یہ سب سے زیادہ مقدس دن ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ کو ہوتا ہے۔ روزے اور قربانیوں کا دن، یہ سال میں صرف ایک بار ایسا ہوتا تھا جب سردار کاہن خیمہ کے موٹے پردے کے پیچھے قدوس القدوس میں عہد کے صندوق کی سنہری رحمت کے تخت پر قربانی کا خون چھڑکتا تھا اور پھر بعد میں مندر میں ایک بکری کو خدا کے لیے وقف کیا گیا تھا اور اسے علامتی طور پر لوگوں کے گناہوں کو لے

جانے کے لیے آزادی کے لیے چھوڑ دیا گیا تھا، کبھی واپس نہیں آنے کے لیے۔ اس طرح ہمیں قربانی کے برّہ کی اصطلاح ملی۔

(7) خیموں کی عید **:**ساتویں مہینے کے 15 ویں دن خیموں میں جشن منانے کے ایک ہفتے کا آغاز ہوا، جو اسرائیل کے بیابان میں گھومنے کے 40 سالوں کے دوران خدا کی ان کی دیکھ بھال کی یاد دہانی ہے۔ وہ رات کو آگ کے ستون اور خیمہ کے اوپر ایک روشن بادل کے ساتھ وہاں موجود ہوتا تھا۔ وہ اپنی روح سے ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

موسم سرما کا تہوار **A Winter Festival**

عیدِ تجدید**)** ہانوکا **:(**دسمبر میں 165 قبل مسیح میں مندر کی صفائی کا جشن منایا جب یونانی سلطنت کے خلاف مکابین بغاوت کے دوران زیتون کا تیل آٹھ دن تک جلتا رہا۔ یسوع نے اگلے اپریل میں اپنی آخری فسح کی قربانی سے پہلے اس اختیاری دعوت میں شرکت کی۔

اپنے پورے لڑکپن اور جوانی کے دوران، یسوع اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ گلیل سے، یردن کی وسیع وادی کے ساتھ ساتھ، یروشلم اور پہاڑیوں کے اوپر یروشلم میں ایک ہفتے کے تین اہم سالانہ تہواروں کے لیے جاتا تھا۔ فسح کے موقع پر، ایک ہفتے کے آخر میں پینتیکوست، اور عیدِ خیام میں ایک ہفتہ سے زیادہ۔

وہ یروشلم اور اس کے آس پاس کے رشتہ داروں سے ملنے جاتا تھا، بشمول مریم کی رشتہ دار الیضبات، اس کے شوہر زکریا، اور ان کا مسح شدہ بیٹا یوحنا جو اس کی پیدائش سے روح سے معمور تھا۔ یوحنا جانتا تھا کہ یسوع منفرد اور بے گناہ تھا، لیکن وہ یہ نہیں سمجھتا تھا کہ یسوع واقعی مسیحا ہے جس کا وہ خواہش مند تھا جب تک کہ خُدا کا روح یسوع پر نہیں آیا جب یوحنا نے اُسے بپتسمہ دیا۔

خدا کے جلال نے انسانی یسوع کو بھر دیا۔ اُس کے شاگرد یوحنا نے لکھا، ’’ہم نے اُس کا جلال دیکھا ہے ...فضل اور سچائی سے بھرپور۔‘‘ آخری عشائیہ میں، یہودیوں کے دن اس کی موت ہوئی، یسوع نے کہا، ’’جس نے مجھے دیکھا ہے اس نے باپ کو دیکھا ہے۔‘‘ اور عبرانیوں کو لکھے گئے خط میں مزید کہا گیا ہے، ’’وہ خُدا کے جلال کا عکس اور خُدا کی ذات کا صحیح نقش ہے۔‘‘ (یوحنا 1 باب 14، عبرانیوں 1 باب 3)

خُدا اپنے اکلوتے بیٹے کی ہستی میں ہمارے درمیان چلتا رہا۔ کچھ لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی پیروی کی۔ بہت سے لوگوں نے نہیں کی۔ آج بھی ایسا ہی ہے۔

2خدمت کی شروعات Ministry Begins

یسوع شروع سے ہی متنازعہ تھا۔

وہ کئی قاتلانہ حملوں سے بچ گیا۔ دو بادشاہ باپ بیٹے نے اسے قتل کرنا چاہا۔ اس کے اپنے شہر کے لوگوں نے اسے ایک چٹان سے دھکیلنے کی کوشش کی۔ یروشلم میں مشتعل لوگوں نے اسے ایک سے زیادہ بار سنگسار کرنے کی کوشش کی۔ مذہبی رہنماؤں نے اسے کئی بار قتل کرنے کی سازش کی۔

لیکن یسوع نے صلیب پر اپنی قربانی کے وقت، دن اور جگہ کا انتخاب کیا۔

تناؤ بڑھ گیا۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ شمال میں ناصرت گاؤں کی دیہی پہاڑیوں سے تعلق رکھنے والا مشہور، بنیاد پرست نوجوان نبی طویل انتظار کا مسیحا تھا۔ اس قدیم لقب مسیحا) عبرانی (یا مسیح)یونانی (کا مطلب خدا کا ممسوح ہے۔ لوگوں کو امید تھی کہ ان کا مسیحا انہیں رومی سلطنت کے ظلم سے نجات دلائے گا اور اپنی لازوال بادشاہی قائم کرے گا۔ اس نے ایسا کیا، لیکن جیسا کہ ان کی توقع تھی اُس طرح نہیں۔

کچھ لوگ، جیسے شدت پسندوں کی طرح، اپنی قوم کو آزاد کرنے کے لیے لڑنا چاہتے تھے۔ رومی سپاہیوں نے ان بغاوت کرنے والوں کو اپنی سلطنت کی مخالفت کرنے کی فضولیت کے عوامی مظاہرے کے طور پر وحشیانہ طور پر مصلوب کیا۔ نوجوان نبی کا ایک شاگرد شمعون ایک شِدت پسند تھا۔

دوسرے لوگ، جیسے کہ بہت سے یہودی رہنما، امن قائم رکھنے اور مزید یلغار اور تباہی کو روکنے کے لیے اپنے رومی حاکموں کے ساتھ تعاون کرتے تھے۔ بنیاد پرست نبی کے شاگردوں میں سے ایک متی تھا جو روم کا محصول لینے والا تھا۔ لوگ محصول لینے والوں کو غدار سمجھتے تھے۔

مشہور نبی کے دوسرے شاگردوں نے گلیل میں ماہی گیری کا ایک نتیجہ خیز کاروبار چلایا، وہ کشتیوں کے مالک تھے اور بہت سے ماہی گیروں کو ملازمت دیتے تھے۔ ان میں سے کچھ اپنے لیڈر کی گرفتاری، تشدد اور سرعام پھانسی کے تکلیف دہ اور مبہم واقعات کے بعد عارضی طور پر اپنے کاروبار میں واپس آگئے۔

اس بنیاد پرست نوجوان نبی نے یہودی رہنماؤں کو ناراض کیا۔ اس نے ان کے بہت سے سخت مذہبی قوانین اور روایات کو توڑ دیا۔ اس نے آزادانہ طور پر ہر قسم کے لوگوں کا خیرمقدم کیا اور بڑے پیمانے پر طوائفوں اور گنہگاروں کے دوست کے طور پر جانا جاتا تھا جس میں محصول لینے والے غدار بھی شامل تھے۔ ان کے گھروں کا دورہ کیا۔ اس نے گنہگاروں کو سخت مذہبی رہنماؤں کے گھروں میں اس کے ساتھ شامل ہونے کا خیرمقدم کیا جو حیران، خوفزدہ اور غصے میں تھے۔

یہودی مورخ جوزیفس نے یہودی تاریخ کے اپنے اکاؤنٹ میں یسوع کی مقبولیت کو نوٹ کیا۔)فلیوئیس جوزفس کی گواہی)، جو اس کے یہودیوں کی قدیم کتابوں کے حوالے سے دیا گیا نام، 94-93 کے ارد گرد لکھا گیا، کتاب 18، باب 3، سیکشن 3، میں مرقوم ہے) شاید ترمیم شدہ:(

یہ اُس وقت کی بات ہے جب یسوع یہاں رہتے تھے، ایک عقلمند آدمی، اگر واقعی کسی کو اسے آدمی کہنا چاہیے۔ کیونکہ وہ حیرت انگیز کام کرنے والے تھے اور ایسے لوگوں کے استاد تھے جو سچائی کو

بخوشی قبول کرتے ہیں۔ اس نے بہت سے یہودیوں اور بہت سے یونانیوں پر فتح حاصل کی۔ وہ مسیح تھا۔ اور جب، ہمارے درمیان کے اہم آدمیوں کے الزام پر، پیلاطس نے اُسے صلیب پر چڑھا دیا، تو وہ جو پہلے اُس سے محبت کرنے آئے تھے، باز نہ آئے۔ وہ اُن پر ظاہر ہوا کہ تیسرے دن دوبارہ زندہ ہو گیا، کیونکہ خُدا کے نبیوں نے اُس کے بارے میں اِن باتوں اور ایک ہزار دیگر عجائبات کی پیشینگوئی کی تھی۔ اور مسیحیوں کا قبیلہ، جسے اس کے نام سے پکارا جاتا ہے، آج تک غائب نہیں ہوا۔

یسوع کی خدمت اور موت کی تاریخوں کے بارے میں بہت سی بحثیں ہیں لیکن ایک سلسلہ اکثر استعمال کیا جاتا ہے کہ اس کی خدمت میں پہلا فسح ممکنہ طور پر 28 عیسوی کے آس پاس تھا اور 30 اپریل کے اوائل میں انہیں مصلوب کیا گیا تھا۔

یسوع کی عوامی خدمت کا آغاز اس وقت ہوا جب وہ دریائے اردن میں بپتسمہ لینے کے بعد 30 سال کے تھے اور صحرائے یہودیہ میں 40 دن کے روزے کے بعد جہاں انہوں نے سخت آزمائش کو مسترد کر دیا۔ اردن گلیل کے میٹھے پانی کی جھیل سے بہتا ہے، سطح سمندر سے 700 فٹ نیچے، 100 کلومیٹر (60 میل (کے لیے 10 کلومیٹر 6) میل (چوڑی اردن کی وادی سے بحیرہ مردار تک، سطح سمندر سے 1400 فٹ نیچے۔ زمین پر یہ سب سے کم جگہ، یہ یروشلم کے پہاڑی شہر سے تقریباً 50 کلومیٹر (35 میل (جنوب مشرق میں 2,500 فٹ پر ہے۔

بائبل کی تاریخ سے درج ذیل نقشہ یسوع کے سفر اور خدمت کی ایک مفید تصویر پیش کرتا ہے۔ یسوع اور ہزاروں دوسرے لوگ اکثر گلیل اور یروشلم کے درمیان 100 کلومیٹر یا تقریباً 70 میل پیدل چلتے تھے، خاص طور پر تین اہم سالانہ عیدوں کے لیے۔

آن لائن بائبل ہسٹری پر جانے والے لنک کے ساتھ ویب سائٹ اور اشاعت کے استعمال کی اجازت ہے :
https://bible-history.com/maps/palestine-nt-times

نئے عہد نامے میں اسرائیل

بائبل کی تاریخ آن لائن

میں یسوع کی زندگی اور خدمت کے بارے میں اپنے خلاصے کو ان حصوں میں ترتیب دیتا ہوں:

1 پیدائش اور لڑکپن

2 خدمت کی شروعات

3 پہلی سے دوسری فسح

4 دوسری سے تیسری فسح

5 فسح سے عیدِ پینتیکوست تک

یہ باب آپ کو ان سالوں کا ایک جائزہ فراہم کرتا ہے جس میں تین فسح شامل ہیں اور پھر ان تینوں میں سے پہلے کے ارد گرد کے واقعات کو بیان کرتا ہے۔

بہت سے ممکنہ سلسلے اور تاریخیں ہیں۔ ایک ترتیب یہ ہے کہ یسوع کی خدمت میں تین عیدیں شامل تھیں۔

پہلی سے دوسری فسح First to Second Passovers

پہلا فسح اس کے بعد ہوا جب اس کے خاندان اور اس کے کچھ شاگردوں نے کانا میں ایک شادی میں شرکت کی جہاں اس نے پانی کو مے میں تبدیل کرنے کا پہلا معجزہ کیا۔ اُس کا خاندان، اور کچھ ابتدائی شاگرد، پھر گلیل کی جھیل پر کفرنحوم گئے، اور اُس ہجوم میں شامل ہو گئے جو اردن کی وسیع وادی سے نیچے یریحو اور پہاڑیوں پر چڑھ کر یروشلم کی طرف فسح کے لیے جاتے تھے۔ وہاں، یوحنا بپتسمہ دینے والا اور یسوع دونوں بھیڑ کو منادی کر رہے تھے اور لوگوں کو خدا کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دے رہے تھے۔ یسوع نے نیکودیمس کو ایمان اور نئے جنم کے بارے میں بتایا، اور منادی کرنے کے لیے اردن واپس آئے۔ اس کے شاگردوں نے بھی توبہ کی علامت کے طور پر لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ جب یسوع کو معلوم تھا کہ اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت فریسیوں کے لیے فکر مند ہے اور اسے دھمکی دے رہی ہیں، تو اس نے پیچھے ہٹنے کا انتخاب کیا، اور سامریہ کی پہاڑیوں سے ہوتے ہوئے گلیل واپس آیا جہاں اس نے سامری عورت اور وہاں کے دیہاتیوں سے بات کی۔

یسوع نے گلیل میں اپنی ابتدائی وزارت کا آغاز گلیل کی جھیل کے شمال مغرب میں کفرنوم میں اپنے اڈے کے آس پاس کیا۔ اس نے اپنے پہلے شاگردوں کو فہرست میں شامل کیا جو اس کے بعد اس کے ساتھ شامل ہوئے، جیسا کہ بہت سے دوسرے، بشمول خواتین جنہوں نے ان کی حمایت کی۔

گلیل میں مرکزی وزارت میں اپنے بارہ قریبی شاگردوں کو مشن پر بھیجنا شامل تھا اور یہ گلیل میں یسوع کی زیادہ تر وزارت کا احاطہ کرتا ہے۔

دوسری سے تیسری فسح Second to Third Passovers

دوسری فسح جیل میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر قلم کرنے کے بعد ہوئی، اور جب یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کے پار چلا گیا۔ ہجوم، جو فسح کی زیارت کے لیے جمع ہو رہے تھے، شمالی ساحل کے گرد اُن کے پیچھے ہو لیے، اور اُس نے بیماروں کو شفا دی، منادی کی، اور اُنہیں ایک لڑکے کے کھانے سے کھانا کھلایا۔ وہ اسے فوراً اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے، لیکن وہ دعا کرنے کے لیے پہاڑیوں کی طرف چل پڑا، اور بعد میں طوفانی پانی پر چلا، اور اپنے شاگردوں کے ساتھ اپنی کشتی میں شامل ہو گیا جو فوراً ساحل پر پہنچ گئی۔ اس بار یروشلم میں فسح کے موقع پر کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوا جب یسوع مذہبی رہنماؤں کے ساتھ جھگڑ پڑا۔

گلیل میں آخری وزارت کا اختتام قیصریہ فلپی کے قریب پہاڑوں میں تبدیلیِ صورت پر ہوتا ہے جہاں اس نے موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ زمین سے رخصت ہونے کے بارے میں بات کی۔ یسوع نے یروشلم کے آخری سفر کے لیے تیاری کی۔ اس نے اپنے ستر پیروکاروں کو مشن پر ان جگہوں پر بھیجا جہاں وہ یروشلم کے آخری سفر پر جانے والے تھے۔

گلیل اور یہودیہ کے ذریعے اس کے آخری سفر میں ستمبر/اکتوبر کے آس پاس خیموں کی عید کے لیے یروشلم کا دورہ، اور دسمبر کے موسم سرما میں، جو اب ہنوکا کہلاتا ہے، عیدِ وقف کے لیے جانا شامل تھا۔ اپریل میں فسح کے لیے یروشلم کے لیے اس کا آخری سفر یریحو میں برتلمائی اور زاکائی کے ساتھ ملاقات کے بعد ہوا، اور بیت عنیاہ میں لعزر کو مردوں سے زندہ کیا۔

یہودیہ میں بعد کی خدمت میں یسوع نے وادی اردن کے ساتھ ساتھ یروشلم کا اپنا آخری سفر جاری رکھا، جنوبی یردن میں یریحو سے ہوتا ہوا بیت عنیاہ کی پہاڑیوں تک اور قریبی یروشلم تک۔

فسح سے پینتیکوست تک Passover to Pentecost

تیسری اور آخری فسح میں یسوع کی موت اور جی اُٹھنا شامل تھا۔ اس کے بعد وہ اپنے صعود تک چالیس دنوں کے دوران اپنے بہت سے پیروکاروں کو ظاہر ہوا۔

یروشلم میں آخری وزارت، جو کہ دکھوں کا ہفتہ یا مقدس ہفتہ کے نام سے جانا جاتا ہے، یسوع کے فاتحانہ داخلے کے ساتھ شروع ہوا جسے اب کھجوروں کا اتوار کہا جاتا ہے۔ اناجیل اپنے متن کا تقریباً ایک تہائی حصہ اس آخری ہفتے کے لیے وقف کرتی ہیں۔ پھر، ایک مہینے تک، جی اُٹھا یسوع اکثر اپنے پیروکاروں کے سامنے ظاہر ہوا۔

یسوع کی وزارت غالباً ان تینوں فسحوں کا احاطہ کرتی ہے، جیسا کہ یوحنا کی انجیل بتاتی ہے :پہلا یوحنا 2باب میں بیان کیا گیا ہے، دوسرا یوحنا 6 باب 4 آیت میں، اور تیسرا) آخری عشائیہ اور مصلوبیت (یوحنا 11باب 55 آیت، 12 باب 1 آیت، 13 باب 1 آیت، 18 باب 28 اور 39 آیات اور 19 باب 14 آیت۔ تمام اناجیل اس آخری ہفتے کو بڑی تفصیل سے بیان کرتی ہیں۔

پطرس، شاگردوں کا رہنما، عیدِ فسح کے پچاس دن بعد، عیدِ پینتیکوست کے موقع پر منادی کرتا ہے، اور تقریباً تین ہزار لوگ ایمان لائے۔ پطرس نے سخت یہودی قوانین کو توڑا جب اس نے بعد میں قیصریہ میں رومی صدر کارنیلیس کے وسیع گھر میں منادی کی۔ اس نے بتایا کہ کس طرح خدا کے فضل کی خوشخبری سب کے لیے ہے، نہ صرف یہودیوں کے لیے۔

پطرس نے یسوع کی خدمت کا خلاصہ اس طرح کیا:

پطرس نے زبان کھول کرکہا۔ اَب مُجھے پُورا یقِین ہوگیا کہ خُدا کِسی کا طرفدار نہِیں۔ بلکہ ہر قَوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہے وہ اُس کو پسند آتا ہے۔ جو کلام اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جبکہ یِسُوع مسِیح کی معرفت) جو سب کا خُداوند ہے (صُلح کی خُوشخَبری دی۔ اُس بات کو تُم جانتے ہو جو یُوحنّا کے بپتِسمہ کی منادی کے بعد گلِیل سے شُرُوع ہوکر تمام یہُودیہ میں مشہُور ہوگئی۔ کہ خُدا نے یِسُوع ناصری کو رُوحُ القدّس اور قُدرت سے کِس طرح مسح کِیا ۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظلُم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پِھرا کِیُونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔ اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہُودِیوں کے مُلک اور یروشلِیم میں کِئے اور اُنہوں نے اُس کو صلِیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اُس کو خُدا نے تِیسرے دِن جِلایا اور ظاہِر بھی کردِیا۔ نہ کہ ساری اُمّت پر بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خُدا کے چُنے ہُوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کے ساتھ کھایا پیا۔ اور اُس نے ہمیں حُکم دِیا کہ اُمّت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زِندوں اور مُردوں کا مُنصِف مُقرّر کِیا گیا۔ (اعمال 10 باب 34 تا 42 آیات(

یہ کتاب آپ کو یسوع کی زندگی اور خدمت کے کچھ اہم سوانحی واقعات کا ایک مختصر جائزہ فراہم کرتی ہے۔ یہ آپ کو بہت سے ممکنہ سلسلے میں سے ایک فراہم کرتی ہے لیکن انجیل کی مختلف ہم آہنگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔

انجیل لکھنے والے ہمیں انجیل دیتے ہیں، سوانح نہیں۔ وہ دنیا کے نجات دہندہ کی خوشخبری کا اعلان کرتے ہیں۔ اس لیے وہ ہمیشہ واقعات کی ترتیب کو واضح نہیں کرتے۔ آپ اناجیل میں تمام واقعات کی تفصیلات خود پڑھ سکتے ہیں۔ مجھے ہر روز انجیل کا ایک باب پڑھنا متاثر کن لگتا ہے، جو کہ مہینے کے پہلے دن انجیل کے پہلے باب سے شروع ہوتا ہے، سہولت اور رہنمائی کے لئیے میں ہر روز اپنی ڈائری میں جو پڑھا سے اُس میں سے ایک اہم خیال نوٹ کرنا پسند کرتا ہوں۔

اس کے بعد جو کچھ ہے وہ خدا کی محبت کی ایک ہم آہنگ کہانی ہے جو ہمیں خدا کے بیٹے یسوع مسیح میں دکھائی گئی ہے، جو خدا کی محبت اور جلال کو ظاہر کرتا ہے۔

یہودیہ میں ابتدائی خدمت Early Ministry in Judea

یوحنا بپتسمہ دینے والا، اونٹ کے بالوں کو چمڑے کے پٹے سے باندھے ہوئے جنگل کے ناہموار نبی، جنگلی شہد سے میٹھی ٹڈیوں کی خوراک کھاتے ہوئے، ایلیاہ کی روح اور طاقت میں آیا تاکہ خداوند کی آمد کا راستہ تیار کرے۔ اُس نے لوگوں کو تیار رہنے، گناہ سے باز آنے اور دریائے یردن میں بپتسمہ لینے کے لیے بلایا۔

یسوع بپتسمہ لینے آیا تھا، اپنے باپ کے تقاضوں کو مانتے ہوئے۔ یوحنا حیران ہوا اور محسوس کیا کہ یسوع کو اسے بپتسمہ دینا چاہئے، لیکن یسوع نے اپنے باپ کی فرمانبرداری پر اصرار کیا۔ جب وہ پانی سے اوپر آیا تو خدا کا روح کبوتر کی طرح اس پر آیا۔ یوحنا نے اسے دیکھا اور محسوس کیا کہ یسوع واقعی خدا کا ممسوح، مسیح، خدا کا بیٹا، خدا کا برّہ تھا جو دنیا کے گناہ کو اُٹھا لیتا ہے۔ جب خُدا کی روح یسوع میں بھر گئی تو خُدا نے کہا، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں۔''

یسوع ممسوح، خدا کے روح سے معجزانہ طور پر حاملہ ہوا، اب ممسوح، بااختیار اور خدا کی روح القدس سے اور خدمت کے لیے بپتسمہ لیا گیا تھا۔ اس خدمت کے آغاز میں اپنی 40 دن کی دعا اور روزے کے دوران وہ اس مسح اور طاقت کو اپنے آپ کو کھانا کھلانے، نمائش کرنے اور دنیا پر حکومت کرنے کے لیے غلط استعمال کرنے کے لیے آزمایا گیا۔ اُس نے متعلقہ صحیفوں کا حوالہ دیتے ہوئے لالچ کا مقابلہ کیا۔ پھر اس کی خدمت شروع ہوئی، بااختیار اور روح القدس کی قیادت میں۔

یسوع مکمل طور پر انسان تھا) سپر بوائے یا سپر مین نہیں)۔ وہ واقعی خدا کا بیٹا تھا لیکن اپنے حقوق سے خود کو خالی کر کے مکمل انسان بن گیا۔ اب، خُدا کے رُوح سے ممسوح اور بااختیار ہو کر اُس نے خُدا کے رُوح کی طاقت میں اپنی وزارت کا آغاز کیا۔ بعد میں، اس نے اپنے پیروکاروں کو اپنے اختیار سے اسی طرح بااختیار بنایا۔

یہودیہ میں یسوع کی ابتدائی خدمت اس کے بپتسمہ، اس کے روزے اور آزمائشوں، اور پیروکاروں کو جنوب میں یہودیہ اور شمال میں گلیل دونوں میں اس کے ساتھ رہنے کی دعوت دینے سے شروع ہوئی۔

بہت سے لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ یسوع نے گلیل کے ارد گرد شاگردوں کو بلایا، لیکن شاید یہ بھول جائیں کہ ان میں سے بہت سے لوگوں نے جنوبی اردن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے اور پھر یسوع کو بھی جواب دینے والے ہجوم کے درمیان اس کا پیچھا کرنا شروع کیا۔

ہجوم اردن کی وسیع زرخیز وادی کے ساتھ ساتھ گلیلی جھیل سے بہتے میٹھے پانی کے دریا کے ساتھ آزادانہ نقل و حرکت کرتا تھا۔ یہ خاص طور پر یروشلم میں سالانہ عید کے اوقات میں اہم تجارتی اور سفری راستہ تھا۔

ابتدا میں یوحنا بپتسمہ دینے والے اور یسوع دونوں نے وادی اردن میں تبلیغ کی اور یسوع کے شاگردوں نے بھی بہت سے لوگوں کو بپتسمہ دیا جنہوں نے جواب دیا۔ یسوع کی پیروی کرنے والے ہجوم تیزی سے بڑھتے گئے، خاص طور پر جب یوحنا نے یسوع کو خدا کا بیٹا، مسیحا کہا۔

اندریاس اور اس کا بھائی شمعون، جسے یسوع نے پطرس کہا، نے یسوع کے بارے میں یوحنا کی بات پر یقین کیا اور اس سے ملاقات کی۔ یسوع نے فلپس اور نتھنی ایل کو اپنے ساتھ آنے کی دعوت دی اور جلد ہی یہ بات پھیل گئی۔ یوحنا کے بپتسمہ دینے کے وقت سے یسوع کی پیروی کرنے والے بہت سے لوگوں میں سے دو اور تھے یوسف اور متھیاس۔

یوحنا کو خوشی ہوئی کہ یسوع کی شہرت اور مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ اس نے اصرار کیا کہ یسوع کو بڑھنا چاہیے جب کہ مجھے یعنی یوحنا کو گھٹنا چاہیے۔ لہٰذا جب یسوع نے اپنے بپتسمہ کے بعد اس پہلی فسح سے پہلے اور بعد میں سفر کیا تو بڑی تعداد میں ہجوم اس کا پیچھا کرنے لگے۔

اُس پہلی فسح سے پہلے اُن میں سے ایک گروہ گلیل واپس آیا، اور پھر یسوع اپنے کچھ شاگردوں کے ساتھ قانا میں شادی کے موقع پر اپنے خاندان میں شامل ہوا جہاں اُن کے پاس مے ختم ہو گئی تھی، ممکنہ طور پر یسوع کے پیروکاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے۔ یسوع نے پانی کو بہترین مے میں بدل دیا جب اس کی ماں نے اسے مدد کرنے کے لئے کچھ کرنے کی تاکید کی۔ اپنے بپتسمہ پر بااختیار ہونے کے بعد یہ اس کا پہلا معجزاتی نشان تھا۔ اس نے بہترین مے فراہم کی۔ آج لوگ اکثر شادیوں میں اس کا حوالہ دیتے ہیں۔ پھر یسوع اور اس کا خاندان اور نئے پیروکار گلیل کی جھیل پر کفرنحوم چلے گئے۔

شمال کی طرف اس سفر کے بعد، یسوع اور پیروکاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد وادی اردن کے ساتھ یروشلم کی طرف فسح کی عید کے لیے واپس لوٹی۔ یسوع نے بڑھتے ہوئے ہجوم کو سکھایا اور اس کے شاگردوں نے بہت سے پیروکاروں کو بپتسمہ دیا جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے تھے۔

یروشلم کے اس دورے میں شاید مذہبی پیشوا نیکودیمس، ایک فریسی کے ساتھ مشہور بحث شامل تھی، جس نے رات کو یسوع کے ساتھ بات کی، شاید دن کے وقت بہت زیادہ ہجوم سے گریز کیا۔ نیکودیمس نے بعد میں اگلے سال خیموں کی عید میں یسوع کی حمایت کرتے ہوئے، حکمران کونسل کے بہت سے لوگوں کے ساتھ جھگڑا کیا، اور اگلے سال اس نے ایک اور مومن، ارمتیہ کے یوسف کی، یسوع کی لاش کو قبر میں رکھنے میں مدد کی۔

لوگوں نے بہت سے طریقوں سے یسوع کی پیروی کی۔ سب سے بڑی تعداد شفا یابی اور مدد کے لیے آئی۔ نوجوان سفر کرنے والے ربی کی تعلیمات اور کہانیوں نے بہت زیادہ ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ اس نے غیر معمولی اختیار کے ساتھ تعلیم دی اور مسلسل وضاحت کی کہ خدا کی بادشاہی میں زندگی کیسے گزاری جائے۔ وہ ہمیشہ تمثیلوں کا استعمال کرتا تھا۔ اس کی کہانیاں دوسروں کو بتانا آسان تھا۔ تاہم، ان کے معنی اور اہمیت اکثر لوگوں کو حیران کر دیتے تھے، بشمول اس کے قریبی شاگرد۔ لہٰذا یسوع نے

باقاعدگی سے ان لوگوں کو ان کی حقیقی اہمیت کی وضاحت کی جو واقعی بادشاہی زندگی کو سمجھنا اور جینا چاہتے تھے۔

اگرچہ یسوع بہت مقبول تھا اور بہت زیادہ پیروکاروں کو اپنی طرف متوجہ کرتا تھا، اس نے لوگوں کو چیلنج بھی کیا اور ان کا سامنا بھی کیا، خاص طور پر چھوٹے ذہن والے لوگ جو اپنی روایات میں پھنسے ہوئے ہیں اور تمام لوگوں کے لیے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو گناہ میں پکڑے گئے ہیں، اور باہر جانے والوں کے لیے خدا کی وسیع محبت کو سمجھنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

اپنی پوری خدمت کے دوران یسوع نے اکثر اپنے شاگردوں کو ان کی تنگ نظری اور اس بارے میں بحث کرنے پر ملامت کی کہ ان کے پیروکاروں میں کون بڑا یا بہترین ہے۔ یسوع نے اصرار کیا کہ سب سے بڑے وہ ہیں جنہوں نے خدمت کی، اور جنہوں نے دوسروں کے لیے اپنی جانیں قربان کی، اور جو واقعی خدا کی شان چاہتے تھے، نہ کہ اپنی شان۔ خود سے انکار، خود پسندی نہیں، اس کا طریقہ تھا۔

یسوع نے اپنے قریبی پیروکاروں کو اس وقت ملامت کی جب وہ اعلیٰ مقام چاہتے تھے، اور جب وہ مخالفین کو سزا دینا چاہتے تھے، اور جب وہ بچوں کو دور رکھتے تھے، اور خاص طور پر جب وہ اس پر شک کرتے تھے یا ایمان کی کمی تھی۔

وہ، ہماری طرح، آہستہ سیکھنے والے تھے۔ یہاں تک کہ آخری رات کو ان کے ساتھ آخری عشائیہ میں، وہ اب بھی اس بات پر بحث کرتے تھے کہ کون سب سے بڑا یا بہترین، یا سب سے زیادہ موثر ہے۔ یسوع نے اُن کا سامنا اُس وقت بھی کیا جب اُن کے خاک آلود پاؤں دھوئے، جو کچھ اُن میں سے کوئی بھی کر سکتا تھا لیکن بظاہر کسی نے نہیں کیا۔

اپنی پوری زندگی اور خدمت کے دوران یسوع نے اکثر ان لوگوں کی تعریف کی جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، ان لوگوں کی جنہوں نے خدمت کی، اور ان لوگوں کی جنہوں نے عزت کی اور خدا کے لیے جیتے رہے۔

آپ یسوع کی زندگی اور خدمتگزاری کی سوانح حیات کے سلسلے کی بہت سی بحثوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ذیل میں انٹرنیٹ آرکائیو Giuseppe Ricciotti کی کلاسک، علمی کتاب The Life of Christ (1947مفت ڈاؤن لوڈ فراہم کیا ہے۔ وہ یسوع کی زندگی اور خدمت کی تفصیلی ترتیب دیتا ہے) اطالوی سے ترجمہ شدہ۔ https://archive.org/details/thelifeofchrist_201911 :)

ان واقعات کی ترتیب کے بارے میں علمی آراء وسیع پیمانے پر مختلف ہیں لیکن اس کتاب میں میں ایک ممکنہ آپشن کے طور پر ابتدائی روایتی نظریات کی پیروی کرتا ہوں۔

3پہلی سے دوسری فسح First to Second Passovers

یروشلم کے مشرقی کنارے پر واقع ہیکل یہودی زندگی کے مرکز میں کھڑی تھی۔ سلیمان کی ہیکل) تقریباً 950 قبل مسیح بنائی گئی (جسے 586 قبل مسیح میں نبوکدنضر نے تباہ کر دیا تھا۔ 70 سال بعد فارس کے سائرس کی قید سے رہائی پانے والے یہودیوں نے 516 قبل مسیح سے چھوٹی دوسری ہیکل تعمیر کیا۔ ہیرودیس العظم نے اس کی توسیع کی۔

ہیرودیس کی ہیکل، جو 20 قبل مسیح میں شروع ہوئی تھی، نے ہیکل کو اس کے اصل سائز میں بڑھا دیا اور اس کے شمال مشرقی کنارے پر رومن گیریژن انٹونیا قلعہ کے ساتھ ٹمپل ماؤنٹ کے سائز کو تقریباً 35 ایکڑ تک بڑھا دیا۔ اسے مکمل ہونے میں 46 سال لگے جو یسوع کے بپتسمہ کے بعد 26 عیسوی کے بعد پہلی فسح کی تقریب ہو سکتی ہے۔ جو کہ ان کی عوامی خدمت کے آغاز میں 30 کے قریب ہونے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، اس کی تاریخ پیدائش تقریباً 6 یا 4 قبل مسیح بتائی جاتی ہے۔

اُس کے بپتسمہ کے بعد پہلی فسح کے بعد، یسوع اور اُس کے شاگردوں کا بڑھتا ہوا گروہ جنوبی اردن میں واپس آیا جہاں وہ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے دونوں منادی کر رہے تھے، خدا کی بادشاہت کا اعلان کر رہے تھے اور لوگوں کو خدا کی طرف رجوع کرنے کی تلقین کر رہے تھے۔ یسوع کی شہرت بڑھتی گئی۔ یروشلم کے متعلقہ مذہبی رہنماؤں کو شک تھا کہ ناصرت سے تعلق رکھنے والا نوجوان نبی اور معجزے کرنے والا مسیحا ہو سکتا ہے۔ جب یسوع نے ان کے خدشات اور مخالفت کے بارے میں سنا تو وہ خاموشی سے شمالی پہاڑی راستے سے سامریہ کی طرف واپس چلا گیا۔

وہاں وہ سامریہ کی عورت سے یعقوب کے کنویں پر آس پاس کی پہاڑیوں کے درمیان ملا اور پھر وہاں دو دن ٹھہر کر سامریوں کو خدا کی بادشاہی کی وضاحت کرتا رہا۔ اس سے حیران ہوا کہ اس کے شاگردوں کا یہودیوں کے لیے سامریوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ یسوع نے اکثر لوگوں کو سب لوگوں کے لیے اپنی محبت اور شفقت سے چونکا دیا، خاص طور پر نظرانداز کیے گئے اور نکالے گئے لوگوں کے لیے۔

قانا میں واپس یسوع نے کفرنحوم میں ایک شاہی افسر کے بیٹے کو ایک لفظ سے شفا دی۔ اہلکار نے اس پر یقین کیا اور گھر واپسی پر اپنے بیٹے کو خیریت سے پایا۔

یوحنا 5 باب یسوع کے یروشلم کے مختصر، متنازعہ دورے کے بارے میں بتاتا ہے کہ عید فسح کے 50 دن بعد، ممکنہ طور پر پینتیکوست کے موقع پر۔ یسوع نے بیت سدا کے تالاب میں سبت کے دن ایک معذور کو شفا دی۔ مذہبی رہنماؤں نے غصے میں اس شخص سے پوچھ گیچھ کی کیونکہ وہ سبت کے دن اپنی لپٹی ہوئی چٹائی لے کر گیا تھا۔ وہ خدا کی محبت اور ہمدردی کو نہیں سمجھ سکے جو ان کے انسانوں کے بنائے ہوئے اصولوں اور کتاب کی قانونی تشریح سے بالاتر ہے۔

Early Ministry in Galilee گلیل میں ابتدائی خدمت

گلیل کی ابتدائی خدمت اس وقت شروع ہوئی جب یسوع یوحنا بپتسمہ دینے والے کے قید ہونے کے بعد گلیل واپس آیا۔

جب اُس نے سُنا کے یُوحنّا پکڑوا دِیا گیا تو گلیل کو روانہ ہُوا۔ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرِ نحُوم میں جا بسا۔ جو جھِیل کے کِنارے زبُولُون اور نفتالی کی سَرحَد پر ہے۔ (متی 4 باب 12 تا 13 آیات(

پھِر یُوحنّا کے پکڑوائے جانے کے بعد یِسُوع نے گلِیل میں آ کر خُدا کی منادی کی۔ اور کہا کہ وقت پُورا ہوگیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدِیک آگئی ہے۔ تَوبہ کرو اور خُوشخَبری پر اِیمان لاؤ۔ (مرقس 1 باب 14 تا 15آیات(

پھِر یِسُوع رُوح کی قُوّت سے بھرا ہُوا گلِیل کو لَوٹا اور سارے گِردنواح میں اُس کی شہُرت پھَیل گئی۔ اور وہ اُن کے عِبادت خانوں میں تعلِیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔ (لوقا 4 باب 14 آیت(

یسوع نے اپنے پہلے شاگردوں کو بلایا جنہوں نے اس کے ساتھ سفر کرنا شروع کیا۔ وہ ناصرت کے دورے کے لیے واپس آیا جہاں اس کے اپنے مشن اور تمام قوموں کے تمام لوگوں کے لیے خدا کی محبت کی وضاحت نے شہر کے لوگوں کو ناراض کیا۔ وہ اتنے غصے میں تھے کہ انہوں نے اسے مارنے کی کوشش کی۔

یسوع نے اپنی خدمت کا اڈہ کفرنحوم میں جھیل پر قائم کیا جہاں بھائی اندریاس اور پطرس اور بھائی یعقوب اور یوحنا مچھلی پکڑنے کا کاروبار کرتے تھے۔ یسوع نے ان کی عبادت گاہ میں تعلیم دی، ناپاک روح کو نکالا اور پطرس کی ساس کو شفا دی۔ لوگ اُس کی تعلیم پر حیران ہوتے تھے کیونکہ وہ اِس طرح کے اختیار کے ساتھ بولتا تھا اور اُس کے بارے میں خبریں بہت پھیل جاتی تھیں۔

یسوع نے متی) جس کا نام لاوی بھی ہے (کو اس علاقے میں اپنے موصول جمع کرنے والے اڈے سے بلایا اور متی نے بھی اپنا منافع بخش کاروبار چھوڑ کر یسوع کے ساتھ سفر کیا۔ متی اور یوحنا دونوں نے آخرکار ان سفروں کے دوران یسوع کی تعلیمات اور معجزات کے بارے میں لکھا۔

متی نے یسوع کا پہاڑی واعظ لکھا، متی کے پانچ مباحثوں میں سے پہلا) متی میں بادشاہی زندگی، renewaljournal.comکے لنکس پر مفت پی ڈی ایف کے ساتھ دیکھیں)۔ لوقا میدان میں واعظ میں اسی طرح کی تعلیم کو لکھتا ہے۔

یہاں پہاڑ پر خطبہ اور یسوع کی بنیاد پرست تعلیم کی خلاصہ جھلکیاں ہیں۔ خدا کی محبت کا طریقہ، جیسا کہ یسوع میں دکھایا گیا ہے، زندگی اور معاشرے کا مقابلہ کرتا ہے اور اسے تبدیل کرتا ہے۔

حسن سلوک چیزوں کو دیکھنے کا نظریہ بدل دیتا ہے۔ وہ لوگ جو خدا کی بادشاہت کی پیروی کرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں وہ واقعی مبارک ہیں۔ یسوع نے لوگوں کو ان کے دل اور ارادوں سے پرکھا۔ جو لوگ اپنے اور تمام لوگوں کے لیے خُدا کی محبت کو مسترد کرتے ہیں یا اُن کی مخالفت کرتے ہیں اُن کے لیے خُدا کی روشنی سے دور، ابدی تاریکی میں جانے کا خطرہ ہے۔ ہمیں اپنے دشمنوں سے پیار کرنا چاہیے

اور ان لوگوں کے لیے دعا کرنی چاہیے جو ہمیں ستاتے ہیں۔ ہمیں دوسروں کو معاف کرنا چاہیے جس طرح خدا ہمیں معاف کرتا ہے۔

یسوع اپنے آپ میں شریعت اور نبوت کو مکمل کرتا ہے اور دوسروں کے ساتھ وہی کچھ کرنے کے سنہری اصول کے مطابق زندگی گزارتا ہے جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کے لئے کریں۔ یہی وملں تمام شریعت اور نبوت کو پورا کرتا ہے۔

دعائے ربانی اس بات کا نمونہ ہے کہ دعا کیسے کی جائے، نہ کہ بے کار تکرار کا ذریعہ۔ اس کے موجودہ ورژن میں اس طرح کے الفاظ شامل ہیں:

اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جَیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمِین پر بھی ہو۔ ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جِس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کِیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بَچا] کِیُونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین[

اس دعا کی ایک آرامی شکل شروع ہوتی ہے، عباون دبشمایا، جس کا مطلب ہے، "محبوب جو ہر جگہ موجود ہے۔"

یسوع نے ہمیں چیلنج کیا کہ خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کے مطابق زندگی گزاریں اور پھر خدا ہماری ضروریات کو پورا کرے گا۔ اگر ہم اس کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارتے ہیں تو یہ اپنے گھر کو پتھر پر بنانے جیسا ہے، ریت پر نہیں۔

لوگ یسوع کی تعلیم سے حیران اور حیرت زدہ رہ گئے کیونکہ اس نے انہیں کسی ایسے شخص کے طور پر سکھایا جس میں حتمی اختیار ہے نہ کہ دوسرے لوگوں کی طرح جنہوں نے دوسرے لوگوں کا حوالہ دیا۔ یسوع نے سکھایا اور سب کے لیے خدا کی محبت کا طریقہ دکھایا۔

مذہبی رہنماؤں کے ساتھ تنازعات میں اضافہ ہوا کیونکہ یسوع نے آزادانہ طور پر گنہگاروں کے ساتھ منسلک کیا اور سبت کے دن لوگوں کو شفا بخشی۔ مذہبی رہنماؤں کے سخت اصولوں اور روایات نے ناپاک سمجھے جانے والے لوگوں کے ساتھ میل جول سے منع کیا اور سبت کے دن کسی بھی قسم کا کام کرنے سے منع کیا۔ یسوع نے انہیں یاد دلایا کہ سبت کے دن بھی کاہن قربانیاں پیش کرتے ہیں، آٹھ دن لڑکوں کا ختنہ کیا جاتا ہے، اور لوگ جانوروں کو بچاتے اور ضرورت کے مطابق انہیں پانی پلاتے ہیں۔ یسوع نے اپنے تمام کاموں میں خدا کی محبت، انصاف اور ہمدردی کو ظاہر کیا۔

گلیل میں مرکزی خدمت Main Ministry in Galilee

گلیل میں مرکزی خدمت، پہاڑی خطبہ سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی موت تک) متی 8 تا 14 ابواب (کی پیروی کرتی ہے۔ متی یسوع کے بارے میں اپنی داستانوں کو یسوع کی تعلیم کے اقتباسات کے ساتھ تبدیل کرتا ہے جیسا کہ اس موافقت پذیر درسی خلاصے میں ہے۔

خدا کی بادشاہی میں زندگی کے لیے مسیح کا خاکہ

پہلے شاگردوں کی بلاہٹ) متی 4 باب 12 تا 23 آیات(

پہاڑ پر خطبہ) متی 5 تا 7 ابواب(

خدا کی بادشاہی کا پھیلاؤ

لاوی/متی کی کال) متی 9 باب 9 تا 13 آیات(

مشن کا خطبہ) متی 9 باب 35 آیت، 10 باب 42 آیت(

خدا کی بادشاہی کا راز

سادہ لوگوں کے لیے مکاشفہ) متی 11 باب 25 تا 30 آیات(

تمثیلی واعظ) متی 13 باب(

زمین اور کلیسیا پر خدا کی بادشاہت

5000کو کھانا کھلانا، کنعانی عورت، پطرس کا اعتراف) متی 14 تا 17 ابواب(

اجتماعی خطبہ) متی 18 باب 15 تا 35 آیات(

اختیار اور دعوت :آخری فسح پر

آخری تماثیل، خراج تحسین، سب سے بڑا حکم) متی 20 تا 24 ابواب(

آخری خطبہ) متی(25

یسوع کی تمثیلیں لوگوں کو حیران کرتی ہیں۔ اس نے مسلسل چیزوں کا رخ موڑ دیا۔ مثال کے طور پر نیک سامری کی کہانی نے ایسے سامری کی تعریف کی جو نفرت کا شکار تھا) یہودیوں کا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا (اور معزز مذہبی رہنماؤں کی مذمت کی۔

یسوع کی کچھ مشہور کہانیاں اس کی تعلیم کی مخالفت اور ہر ایک کے لیے خاص طور پر گنہگاروں کے لیے اس کی ہمدردی سے بھری ہیں۔ تین معروف تماثیل :کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل، کھویا ہوا سکہ، اور کھوئے ہوئے بیٹے) مصرف بیٹے (کی تماثیل ہیں۔ یسوع نے یہ تماثیل کیوں سنائیں؟ لوقا ہمیں بتاتا ہے کیوں۔ یسوع نے حقیر موصول لینے والوں کا خیرمقدم کیا جنہیں غدار سمجھا جاتا تھا، اور بدنام زمانہ گنہگاروں

بشمول طوائفیں، اکثر ان کے ساتھ کھانا کھاتے تھے۔ مذہبی رہنماؤں اور علماء نے اس کے لیے یسوع پر سخت تنقید کی تو اس نے ان تماثیل کے ساتھ جواب دیا۔

یسوع نے روزمرہ کی زندگی سے کھینچی گئی بہت سی تمثیلیں یا کہانیاں بتائیں۔ مثال کے طور پر، اس نے سخت، پتھریلی، کانٹے دار اور اچھی زمین پر بوئے گئے بیج کے بارے میں بات کی۔ اس نے وضاحت کی کہ خدا کا کلام بعض اوقات سخت دل لوگوں، یا کم عقل لوگوں، یا دنیاوی، دانشمند لوگوں، یا کھلے دل والے لوگوں پر مختلف نتائج کے ساتھ گرتا ہے۔ اس نے اچھی زندگیوں میں اچھا پھل دیا۔

ساری رات دعا کرنے کے بعد، یسوع نے اپنے بہت سے پیروکاروں میں سے 12 شاگردوں کا انتخاب کیا اور انہیں منادی کرنے، بیماروں کو شفا دینے اور ناپاک روحوں کو نکالنے کا حکم دیا، جیسا کہ اس نے کیا تھا۔ ایک گیت جو ہم میں سے بہت سے لوگوں نے بچپن میں گایا، متی 10 باب 2 تا 4 آیات پر مبنی، 'برنگنگ ان دی شیوز 'کی دھن پر، شاگردوں کے نام درج ہیں:

یسوع کے 12 شاگرد تھے جنہیں مدد کے لیے بلایا گیا تھا۔

شمعون پطرس، اندریاس، یعقوب، اس کا بھائی یوحنا،

فلپس، توما، متی، یعقوب بن حلفائی،

تدئی، شمعون، یہودہ، اور برتلمائی۔

اس نے ہمیں بھی بلایا ہے، ہمیں بھی بلایا ہے۔

ہم اس کے شاگرد ہیں۔ میں ہوں، تم ہو؟

اس نے ہمیں بھی بلایا ہے، ہمیں بھی بلایا ہے۔

ہم اس کے شاگرد ہیں، ہمیں اس کا کام کرنا چاہیے۔

یسوع نے اپنے شاگردوں اور دوسروں کو منادی کرنے اور شفا دینے کے لیے بھیجا، اور ہر ایک کے لیے خدا کی محبت اور ہمدردی ظاہر کی۔ بہت سی عورتوں نے یسوع اور ان کی ٹیم کے ساتھ سفر کیا اور انہیں کھانے اور کپڑوں میں مدد دی۔ ان میں سے کچھ امیر گھرانوں سے تھے۔

جیل میں یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اپنے دو شاگردوں کو یسوع سے پوچھنے کے لیے بھیجا کہ کیا وہ واقعی مسیحا ہیں تو یسوع نے اپنی مسیحیت کے ثبوت کے طور پر شفا یابی اور تعلیم میں جو کچھ کیا اس کا خلاصہ بیان کیا۔

یسوع نے لوگوں کو معاف کرنے اور شفا دینے کے ذریعے مسلسل تمام لوگوں کے لیے اپنی عظیم محبت ظاہر کی، اور بڑی بھیڑ اس کے پاس جمع ہوئی۔

اور جب اُس نے بھِیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کِیُونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانِند جِن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔ (متی 9 باب 36 آیت(

یِسُوع یہ معلُوم کر کہ وہاں سے روانہ ہُؤا اور بہُت سے لوگ اُس کے پِیچھے ہولِئے اور اُس نے سب کو اچھّا کردِیا۔ (متی 12 باب 15 آیت(

اور وہ گاؤں۔ شہروں اور بستِیوں میں جہاں کہِیں جاتا تھا لوگ بِیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اُس کی مِنّت کرتے تھے کہ وہ صِرف اُس کی پوشاک کا کِنارہ چُھولیں اور جِتنے اُسے چُھوتے تھے شِفا پاتے تھے۔ (مرقس 6 باب 56 آیت(

اور سب لوگ اُسے چھُونے کی کوشِش کرتے تھے کِیُونکہ قُوّت اُس سے نِکلتی اور سب کو شِفا بخشتی تھی۔ (لوقا 6 باب 19 آیت(

اناجیل ہمیں یسوع کے لوگوں کو شفا دینے، اور لوگوں کو آزاد کرنے، اور یہاں تک کہ مردوں کو زندہ کرنے کے بہت سے واقعات پیش کرتی ہیں۔

اس نے کفرنحوم میں اپنے اڈے سے تعلیم دی اور سفر کیا، بہت سے شہروں اور دیہاتوں کا دورہ کیا۔ اُس نے سپاہی کے کہنے پر ایک صُوبہ دار کے نوکر کو صرف ایک لفظ سے شفا بخشی۔ یسوع نے اس کے ایمان اور اختیار کے بارے میں اس کی سمجھ کے لئے اس کی تعریف کی۔ نائن میں اس نے ایک بیوہ کے بیٹے کو موت سے اٹھایا۔

اس نے جھیل پر طوفان کو خاموش کر دیا جب اس کے خوف زدہ شاگردوں نے اسے نیند سے جگایا۔ جھیل کے اس پار اس نے دو شیطانی پاگلوں کو آزاد کر دیا۔ ایک بار پھر کفرنحوم میں اس نے مزید لوگوں کو شفا بخشی جس میں ایک مفلوج آدمی کو اس کی چارپائی پر معاف کرنا اور شفا دینا، چار دوستوں نے چھت سے نیچے اتارا کیونکہ وہ بھیڑ میں سے اندر نہیں جا سکتے تھے۔ مذہبی رہنماؤں نے اسے توہین رسالت قرار دیتے ہوئے گناہ معاف کرنے پر تنقید کی۔ چھت کی مرمت کے لیے سابق بڑھئی کا ہونا کارآمد ہوا۔ قریب ہی چہل قدمی کرتے ہوئے یسوع نے متی کو اپنے ساتھ آنے کے لیے بلایا۔

یسوع نے ایک عورت کو شفا دی جس کا بارہ سال سے خون جاری تھا اور عبادت گاہ کے رہنما جیرس کی 12سالہ بیٹی کو موت سے زندہ کیا۔ جب وہ ان کے گھر سے نکلا تو دو اندھے اگلے گھر میں اس کے پیچھے آئے اور اس نے انہیں شفا بخشی کیونکہ وہ ایمان لائے تھے۔ ان کے جانے کے بعد لوگ اس کے پاس ایک گونگی روح میں مبتلا ایک شخص کو لائے جسے اس نے ٹھیک کیا لیکن مذہبی رہنماؤں نے اس پر جادوئی طاقت استعمال کرنے کا الزام لگایا۔

بعد میں، یسوع نے ایک اندھے اور گونگے آدمی کو آزاد کر دیا، لیکن پھر فریسیوں نے اس پر جادوئی طاقت استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ یسوع نے انہیں سختی سے خبردار کیا کہ وہ روح القدس پر ایسا الزام نہ لگائیں ورنہ انہیں معاف نہیں کیا جا سکتا۔ یسوع نے اُنہیں یاد دلایا کہ اُس کے بُری یا ناپاک روحوں کو نکالنا ظاہر کرتا ہے کہ اُس میں خدا کی بادشاہی ہے۔

لوگ یسوع کے گرد جمع ہو گئے۔ بہت سے لوگ صرف اسے چھونا چاہتے تھے کہ وہ ٹھیک ہو جائیں، اور وہ ٹھیک ہوتے تھے۔ بعض اوقات یسوع اور اُس کے شاگردوں کے پاس کھانے کا وقت نہیں ہوتا تھا کیونکہ بہت زیادہ ہجوم شفا کی تلاش میں تھا۔ یسوع اکثر فجر سے پہلے اکیلے دعا کرنے کے لیے اٹھتے تھے اور کبھی کبھی ساری رات اپنے باپ کے ساتھ گہری رفاقت میں دعا کرتے ہوئے گزارتے تھے۔

یوحنا نے اپنی انجیل سات طاقتور نشانوں کے گرد لکھی جو یسوع کی حقیقی فطرت اور جلال کو ظاہر کرتی ہیں۔ یوحنا نے یسوع کی تعلیم پر توجہ مرکوز کی، جو اس کی طاقت اور اختیار کی ان نشانیوں کے گرد بنائی گئی تھی۔

پہلی فسح کے آس پاس:

.1 پانی کو مے میں تبدیل کرنا 2) باب 1 تا(12

.2 رئیس کے بیٹے کو شفا دینا 4) باب 46 تا(54

.3 بیت سدا میں آدمی کو شفا دینا 5) باب 1 تا(47

دوسری فسح کے آس پاس:

5000 .4 کو کھانا کھلانا 6) باب 1 تا(4

.5 پانی پر چلنا 6) باب 15 تا(21

.6 اندھے کو شفا دینا 9) باب 1 تا(41

تیسری فسح کے آس پاس:

.7 لعزر کو زندہ کرنا 11) باب 1 تا(57

مسیح کا جی اٹھنا 2) باب 18 تا 20 ,22 باب(21

یوحنا کی انجیل ان واقعات کو نشانیاں کہتی ہے، اور دکھاتی ہے کہ یسوع نے کس طرح وضاحت کی کہ اس کی نشانیاں خدا کے بیٹے کے طور پر اس کی الوہیت اور اختیار کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

یوحنا ہمیں یسوع کے'' میں ہوں ''کے بیانات بھی دیتا ہے۔ اس کے یونانی مخطوطے میں بہت زور دیا گیا تھا، انا امی – میں اکیلا ہوں، یا میں خود ہوں۔ یسوع کے یہ اقوال منفرد اور چیلنجنگ دعوے ہیں۔ وہ تصویریں یا استعارے بہت سے لوگوں کو پریشان کرتے ہیں۔

1- یِسُوع نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگِز بُھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ (یوحنا 6 باب 35 آیت، دوسری فسح سے ٹھیک پہلے، اپریل(

2- یِسُوع نے پِھر اُن سے مُخاطِب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پَیروی کرے گا وہ اَندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زِندگی کا نُور پائے گا۔ (یوحنا 8 باب 12 آیت، عیدِ خیام کے موقع پر، اکتوبر(

3- پَس یِسُوع نے اُن سے پِھر کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں۔ دروازہ مَیں ہُوں اگر کوئی مُجھ سے داخِل ہو تو نِجات پائے گا اوقر اَندر باہِر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا۔ (یوحنا 10 باب 7 اور 9 آیات، ہانوکا کی عید کے موقع پر ,دسمبر(

4- اچھّا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھّا چرواہا بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہے۔ (یوحنا 10 باب 11 آیت، ہانوکا کی عید کے موقع پر(

5- یِسُوع نے اُس سے کہا قِیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تُو بھی زِندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زِندہ ہے اور مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟۔ (یوحنا 11 باب 25 تا 26 آیات، بیت عنیاہ میں آخری فسح سے پہلے(

6- یِسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہِیں آتا۔ (یوحنا 14 باب 6 آیت، آخری کھانے کے موقع پر(

7- انگُور کا حقِیقی دَرخت مَیں ہُوں اور میرا باپ باغبان ہے۔ مَیں انگُور کا دَرخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بہُت پھَل لاتا ہے کِیُونکہ مُجھ سے جُدا ہوکر تُم کُچھ نہِیں کرسکتے۔ (یوحنا 15 باب 1 اور 5 آیت، آخری کھانے کے موقع پر(

یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پَیدا ہُؤا مَیں ہُوں۔ (یوحنا 8 باب 58آیت)۔ پَس اُنہوں نے اُسے مارنے کو پتھّر اُٹھائے مگر یِسُوع چِھپ کر ہَیکل سے نِکل گیا۔

خلا سے اسرائیل کا نظارہ

گلیل کی جھیل، وادی اردن سے بحیرہ مردار یروشلم تک بحیرہ مردار کے شمالی سرے کے مشرق میں

4دوسری سے تیسری فسح Second to Third Passovers

گلیل میں حتمی خدمت Final Ministry in Galilee

گلیل میں آخری خدمت کا آغاز یوحنا یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر قلم کرنے کے بعد ہوا۔

ہیرودیس العظم کی موت کے بعد، شہنشاہ آگستس نے ہیرودیس کی سلطنت کو اپنے تین بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔ آرکیلیس نے سامریہ، یہودیہ اور ادومیہ پر تقریباً نو سال حکومت کی یہاں تک کہ شہنشاہ آگستس نے اس کی جگہ روم کے گورنروں کو لے لیا، بشمول پروکیورٹر پینطس پلاطوس جس نے 26-36 عیسوی کے دوران یہودیہ کے وسیع صوبے پر حکومت کی۔ ہیرودیس انٹیپاس گلیل اور پیریہ کا گورنر بن گیا اور یسوع کی خدمت کے دوران حکومت کی۔ فلپ، جو دریائے اردن کے شمال اور مشرق کے علاقوں کے متقاضی تھے، کو اس کی بیوی ہیرودیاس نے طلاق دے دی تھی جس نے پھر انٹیپاس سے شادی کی۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے عوامی طور پر اینٹیپاس کو ڈانٹا جس نے مخالفت یا بغاوت کے کسی بھی نشان کے خلاف فوری اور وحشیانہ کارروائی کی۔ اس نے یوحنا کو قید کر لیا اور بعد میں یوحنا کا سر قلم کر دیا حالانکہ وہ اس کا احترام اور خوف کرتا تھا۔ ایک سرکاری ضیافت میں اس کی بیٹی کے رقص نے اینٹیپاس کو اتنا خوش کیا کہ اس نے اسے کھلے عام پیش کیا جو وہ چاہتی تھی اور اپنی ماں کی ہدایت پر اس نے یوحنا کا سر مانگا۔ اینٹیپاس نے افسوس کے ساتھ اپنی عوام کے سامنے زبان کی تعمیل کی۔

جب یسوع نے یوحنا کی موت کے بارے میں سنا تو وہ نجی طور پر جھیل کے شمال میں بیت صیدا کے قریب ایک ویران جگہ پر چلا گیا۔ یہ ایک ایسے وقت کے بعد ہوا جب اس نے اپنے 70 پیروکاروں کو جوڑے میں مشن پر ان جگہوں پر بھیجا تھا جہاں وہ جانے والے تھے اور انہوں نے لوگوں کے صحت یاب ہونے اور آزاد ہونے کی اطلاع دی۔

بڑی بھیڑ جمع ہو گئی تھی کیونکہ یہ وقت عید فسح کے قریب تھا اور ہجوم گلیل سے وادی یردن کے ساتھ یروشلم تک کے سفر کے لیے جمع ہو رہے تھے۔ ہجوم یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ گلیل کے شمالی کنارے کے ارد گرد کشتی کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ یسوع نے ان پر ترس کھایا، بیماروں کو شفا دی، انہیں سکھایا اور 5,000 سے زیادہ لوگوں کو ایک لڑکے کے دوپہر کے کھانے سے کھانا کھلایا، دو بار میں سے پہلی بار اس نے معجزانہ طور پر بھیڑ کو کھلایا۔ وہ اسے وہاں اور پھر اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔

اُس نے شاگردوں کو اُن کی کشتی میں روانہ کیا اور اکیلے دعا کرنے کے لیے پہاڑیوں پر گیا۔ اُس رات وہ پانی پر چلتے ہوئے اُن کے پاس واپس آیا، جیسا کہ پطرس نے یسوع کو دیکھا۔ جب وہ ڈوب گیا تو یسوع نے اسے پکڑ لیا۔ جب وہ ایک ساتھ کشتی میں سوار ہوئے تو ہوا تھم گئی اور وہ سب فوراً ساحل پر آ گئے۔ حیران شاگردوں نے اُس کی پرستش کرتے ہوئے کہا، ’’واقعی تُو خُدا کا بیٹا ہے۔‘‘

بعد میں، یسوع نے شمال کی طرف بحیرہ روم میں صور اور صیدا کا سفر کیا جہاں اس نے کنعانی کی بیٹی کو شفا دی حالانکہ یہ اسرائیل کے لیے اس کے مشن سے باہر تھا۔ یسوع پھر گلیل جھیل پر واپس آیا۔

تین دن کی شفا یابی اور تعلیم کے بعد اس نے معجزانہ طور پر ایک کھانے سے 4,000 سے زیادہ لوگوں کو کھانا کھلایا۔ وہ دیکپولس، گلیل کے جنوب مشرق میں دس قصبوں میں، شفا یابی اور تعلیم دینے چلا گیا۔

ہجوم، اور یہاں تک کہ یسوع کے شاگردوں نے، اس سے توقع کی کہ وہ ان کا فاتح بادشاہ، ایک فاتح ہوگا جو انہیں رومی حکومت سے آزاد کرے گا اور اسرائیل میں اپنی بادشاہی قائم کرے گا) یوحنا 6 باب 15 آیت، اعمال 1 باب 6 آیت)۔ لیکن اس کی لازوال بادشاہی ان کے خیالات سے مختلف تھی۔

روم کی سلطنت کے ظلم اور رعایا پر عائد بھاری ٹیکسوں نے بہت سے یہودیوں میں ناراضگی اور غصے کو جنم دیا۔ وہ اپنے وعدہ شدہ مسیحا کی خواہش رکھتے تھے کہ وہ انہیں آزاد کرے، اور ہجوم نے یسوع میں ایک نئی، طاقتور، آزاد اور منصفانہ بادشاہی کی بڑی امید دیکھی۔

یسوع نے اس بات پر زور دیا کہ خدا کی ابدی بادشاہی ہمارے دلوں میں خدا کے بیٹے اور ہمارے نجات دہندہ کے طور پر خود پر ایمان رکھنے سے ہے۔

یسوع نے اپنی موت کی تین بار پیشین گوئی کی

Jesus prophesied his death three times

یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنی موت اور قیامت کے قریب آنے کے بارے میں تین بار بتایا، لیکن وہ نہیں سمجھے۔ وہ پریشان اور حیران ہو کر اس سے اس کے بارے میں پوچھنے سے ڈرتے تھے:

سب سے پہلے، قیصریہ فلپی میں) متی 16 باب 21 تا 28، مرقس 8 باب 31 تا ,38 لوقا 9 باب 21 تا(27

دوسرا، گلیل میں) متی 17 باب 22 تا ,23 مرقس 9 باب 30 تا ,32 لوقا 18 باب 31 تا(34

تیسرا، یروشیلم کے قریب) متی 20 باب 17 تا ,19 مرقس 10 باب 32 تا ,34 لوقا 18 باب 31 تا(34

(1)یسوع کی گلیل کی خدمت کا انجام شاگردوں کو ہجوم سے دور جھیل گلیل کے شمال میں پہاڑیوں پر لے جانے پر ہوا۔ قیصریہ فلپی میں، پہاڑ ہرمون کی طرف، یسوع نے انہیں اپنی آنے والی موت کے بارے میں بتایا۔ دعا کرنے کے بعد یسوع نے اپنے شاگردوں سے پوچھا کہ لوگ اسے کون سمجھتے ہیں۔ مشہور آراء یہ تھی کہ یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مردوں میں سے جی اٹھا ہے یا ایلیا یا نبیوں میں سے کوئی ایک ہے۔ جب یسوع نے ان سے پوچھا کہ وہ کیا سوچتے ہیں، پطرس، ان کے فطری رہنما، نے اعلان کیا کہ یسوع واقعی مسیحا، مسیح، خدا کی طرف سے مسح کردہ مسیحی بادشاہ ہے جس کے آنے اور اس کی ابدی بادشاہی قائم کرنے کی پوری قوم کی توقع تھی۔

یسوع نے پطرس کو یاد دلایا کہ خُدا نے اُس پر یہ ظاہر کیا تھا۔ تب یسوع نے ان سے کہا کہ وہ دوبارہ یروشلم جائے گا اور گرفتار کیا جائے گا، اسے اذیت دی جائے گی اور مار ڈالا جائے گا۔ پطرس نے سختی سے اس خیال پر اعتراض کیا، اور اپنے پیارے خُداوند کی طرف سے سخت سرزنش کی۔

چھ دن بعد یسوع پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ پہاڑوں پر مزید چڑھ گیا اور آسمانی جلال میں چمکتے ہوئے تبدیل ہو گیا۔ اُس نے موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ زمین سے اپنی رخصتی کے بارے میں بات کی۔

موسیٰ اور ایلیاہ دونوں غیر معمولی طریقوں سے زمین سے چلے گئے تھے۔ موسیٰ نے چالیس سال تک اسرائیلیوں کی قیادت کرنے کے بعد وادی اردن کے جنوب مغرب میں نبو کے پہاڑوں سے وعدہ شدہ سرزمین کو دیکھا۔ خُدا نے اُس کے ساتھ بات کی جیسے کوئی آدمی اپنے قریبی دوست سے بات کرتا ہے۔ موسیٰ نے اپنی قیادت یشوع کو سونپ دی جو نے بنی اسرائیل کو ان کی وعدہ شدہ سرزمین میں لے گیا۔موسیٰ، تبدیلی صورت کے وقت اُس پہاڑ پر، موعودہ سرزمین میں تھا، اپنی دعوت کی تکمیل کو دیکھ کر، اور آنے والے ایک عظیم نبی کے بارے میں اُس کی پیشین گوئی، جو اب خُدا کے بیٹے یسوع میں پوری ہوتی ہے۔

ایلیاہ کو ایک آندھی کے ذریعے آسمان پر لے جایا گیا تھا جب گھوڑوں اور آگ کے رتھ نے اسے اپنے شاگرد الیشع سے الگ کر دیا جو پھر نشانیوں اور عجائبات کی اس ممسوح اور طاقتور وزارت میں جاری رہا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا ایلیاہ کی روح میں آیا تھا، اور اب ایلیاہ وہاں یسوع کے ساتھ بات کر رہا تھا کہ یسوع اپنی کفارہ موت کے ذریعے اپنے مسیحی مشن کو کیسے پورا کرے گا۔ بہت سے اسکالرز اس کی تشریح موسیٰ اور ایلیا کے طور پر کرتے ہیں جو شریعت اور انبیاء کی نمائندگی کرتے ہیں جو یسوع میں مکمل ہوئے تھے۔

پطرس، یعقوب اور یوحنا نے تبدیلی صورت کا مشاہدہ کیا جہاں موسیٰ اور ایلیاہ نے یسوع کے ساتھ اس کے آنے جانے کے بارے میں بات کی اور خدا نے جلال کے بادل سے بات کی :یہ میرا بیٹا ہے، میرا پیارا، جس سے میں پیار کرتا ہوں، اس کی سنو۔ (متی 17 باب 1 تا ,8 مرقس 9 باب 2 تا 8، لوقا 9 باب 28 تا 36, 2پطرس 1 باب 16 تا(18

تبدیلی صورت، ایک اہم واقعہ جو انجیل کے وسط میں بتایا گیا ہے، یسوع کے یروشلم کے آخری سفر اور اس کی موت کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ متی 16 باب 21 آیت، مرقس 8 باب 31 تا ,32 لوقا 9 باب 21 تا(22

(2)تبدیلی صورت کے بعد جب وہ جنوب کا سفر کر رہے تھے، یسوع نے دوبارہ اپنی موت کی پیشین گوئی کی۔ پِھر وہاں سے روانہ ہُوئے اور گلِیل سے ہوکر گُزرے اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ اِس لِئے کہ وہ اپنے شاگِردوں کو تعلِیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ اِبنِ آدم آدمِیوں کے حوالہ کِیا جائے گا اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ قتل ہونے کے تِین دِن بعد جی اُٹھے گا۔ لیکِن وہ اِس بات کو سَمَجھتے نہ تھے اور اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۔ (مرقس 9 باب 30 تا 32 آیات(

متی کہتا ہے کہ شاگرد بہت پریشان تھے۔ لوقا نے مزید کہا کہ اُس کے شاگردوں کو سمجھ نہیں آئی اور اُن سے مطلب پوشیدہ تھا۔ (متی 17 باب 22 تا 23، لوقا 9 باب 43 تا(45

(3)آخرکار، جب وہ یروشلم کے قریب پہنچے تو یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہاں اس کے ساتھ کیا ہوگا۔

اور یروشلِیم جاتے ہُوئے یِسُوع بارہ شاگِردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا۔ دیکھو ہم یروشلِیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سَردارکاہِنوں اور فقِیہوں کے حوالہ کِیا جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حُکم دیں گے۔ اور اُسے غَیر قَوموں کے حوالہ کریں گے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھّوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور وہ تِیسرے دِن زِندہ کِیا جائے گا۔ (متی 20 باب 17 تا ,19 مرقس 10 باب 32 تا ,34 لوقا 18 باب 31 تا(34

یسوع نے اپنے آپ کو ابن آدم کے طور پر حوالہ دیا، نہ صرف اپنی انسانیت کو ظاہر کرنے کے لئے بلکہ یہ دانیال کی کتاب سے ایک مسیحی عنوان بھی تھا۔ وہاں، ابن آدم کی مانند کو سلطنت اور جلال اور ایک ایسی بادشاہی دی گئی ہے جو تباہ نہیں ہوگی۔

یہودیہ میں حتمی خدمت Later Ministry in Judea

اپنے لمبے آخری سفر کے دوران یسوع نے اپنے پیروکاروں میں سے 70 کو یہ حکم دیا کہ وہ خدا کی بادشاہی کے بارے میں بتانے، بیماروں کو شفا دینے اور ناپاک روحوں کو نکالنے کے لیے جوڑے بنا کر اس سے آگے جائیں۔ انہوں نے اپنی خدمت میں خدا کی طاقت کا تجربہ کیا جیسا کہ یسوع نے اپنی خدمت میں کیا تھا۔

ہجوم اور مخالفت کے بڑھنے کے ساتھ ہی یسوع نے یروشلم میں مزید دو عیدوں میں شرکت کی، ستمبر/اکتوبر میں خیموں کی عید، اور دسمبر میں چڑھاوے کی عید۔

(1)ستمبر/اکتوبر کے آس پاس خیموں کی عید یا عیدِ خیام کے سات روزہ تہوار) سککوٹ (موسم گرما کی فصلوں کے اختتام اور مصر سے خروج کے دوران اپنے لوگوں کے لیے خُدا کی دیکھ بھال کے یاد میں منایا جاتا تھا۔ جب یسوع کے بھائی اس عید پر جا رہے تھے تو انہوں نے یسوع کو یہودیہ میں عوامی طور پر جانے کی ترغیب دی، کیونکہ اس نے اپنا زیادہ تر وقت یروشلم میں مذہبی زندگی اور اختیار کے مرکز سے دور گلیل میں گزارا۔ اُس وقت اُس کے بھائیوں کو پوری طرح یقین نہیں تھا کہ وہ درحقیقت وعدہ شدہ مسیحا ہے۔ بعد میں، اس کے جی اٹھنے کے بعد وہ ایمان لائے اور کلیسیا میں رہنما بن گئے۔ ان میں سے دو نے یعقوب اور یہودہ کے مختصر خط لکھے۔

یسوع دیر سے اور خفیہ طور پر خیموں کی اس عید میں گیا۔ کچھ رہنما چاہتے تھے کہ اسے گرفتار کر کے پھانسی دی جائے۔ دعوت کے دوران انہوں نے ہیکل کے محافظوں کو اسے گرفتار کرنے کے لیے بھیجا لیکن وہ اسے دیکھ کر حیران رہ گئے اور کچھ نہیں کیا۔

اُس تہوار کے ہفتے کی ہر دوپہر کو کاہن ہیکل کی قربان گاہ پر پانی اور مَے کا نذرانہ ڈالتے تھے، اور عید کے آخری اور عظیم ترین دن) ممکنہ طور پر جب پانی بہایا جا رہا تھا (کے دوران یسوع نے دلیری سے اعلان کیا، "اگر کوئی پیاسا ہے۔ وہ میرے پاس آئے اور پی لے۔ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے جیسا کہ کتاب نے کہا ہے، ان کے اندر سے زندہ پانی کی نہریں بہیں گی۔" وہ بیان کر رہا تھا کہ روح القدس مومنوں کی زندگیوں میں کیا کرے گا۔

یسوع کے بارے میں دلائل گرم ہو گئے۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ وہ وہ نبی ہے جس کی پیشین گوئی موسیٰ نے کی تھی۔ دوسروں کا یقین تھا کہ وہ وعدہ شدہ مسیحا تھا۔ ہیکل کے محافظ، جو یسوع کو گرفتار کرنے کے لیے بھیجے گئے تھے، اُس کے بغیر واپس آئے، یہ کہتے ہوئے کہ اُس کی طرح کوئی نہیں بولتا۔ فریسیوں نے محافظوں پر یسوع کے ذریعے بے وقوف بنانے کا الزام لگایا۔ تاہم نیکودیمس نے یسوع کے سننے جانے کے حق کا دفاع کیا۔ اُنھوں نے اُس سے بحث کرتے ہوئے کہا کہ کلامِ مُقدّس میں گلیل سے کوئی نبی نہیں آئے گا۔ بظاہر انہوں نے اپنا ہوم ورک نہیں کیا تھا، یا یسوع کی جائے پیدائش کے بارے میں بغور تحقیق نہیں کی تھی۔

یوحنا کی انجیل بتاتی ہے کہ اگلے دن جب یسوع نے ہیکل میں تعلیم دی تو فریسی اور شریعت کے اساتذہ ایک عورت کو زنا میں پکڑے لائے۔ وہ یسوع کو یہ یاد دلاتے ہوئے پھنسانا چاہتے تھے کہ ان کا قانون کہتا ہے کہ اسے سنگسار کر دیا جائے۔ یسوع نے انہیں ان کے اپنے گناہ کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ بغیر گناہ والے پہلا پتھر اُٹھا سکتے ہیں، ایک بیان اکثر اب ڈھال لیا گیا ہے جیسے شیشے کے گھروں میں رہنے والوں کو پتھر نہیں پھینکنا چاہیے۔ پھر یسوع نے خاک میں لکھا۔ میں حیران ہوں کہ اس نے کیا لکھا !میرا اندازہ ہے کہ اس نے ان کے گناہوں کی نشاندہی کرتے ہوئے صحیفے لکھے۔ انہوں نے اپنے پتھر گرائے اور سب سے بڑے سے شروع ہو کر چلے گئے جو شاید سب سے زیادہ عرصے میں ناکام رہے تھے۔ یسوع نے خدا کی بے پناہ محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عورت کو بتایا کہ اس نے اس کی مذمت نہیں کی۔ اس نے اسے گناہ کرنے سے باز رہنے کو بھی کہا، جو وہ مسلسل سب کو بتاتا تھا۔

یسوع نے ایک فقیر کو پیدائش سے اندھا دیکھا، تو اس نے زمین پر تھوکا، کیچڑ بنائی اور اس آدمی کی آنکھوں پر لگائی۔ اُس نے اُسے نہانے کے لیے سلوام کے تالاب میں بھیجا۔ یہ سبت کا دن تھا اور فریسی شفا یابی کے بارے میں ناراض تھے۔ انہوں نے اس شخص اور اس کے والدین سے گرمجوشی سے پوچھ گچھ کی۔ وہ شخص یسوع پر یقین رکھتا تھا لہذا مذہبی رہنماؤں نے اسے خارج کر دیا تھا۔

(2)دسمبر میں تجدید کی موسم سرما کی عید) جسے اب ہنوکا کہا جاتا ہے (نے 165 قبل مسیح میں سیلوسیڈ-یونانیوں پر میکابین کی فتح کا جشن منایا جب زیتون کا تیل آٹھ دن تک معجزانہ طور پر صاف کیے گئے عبادت خانہ میں جلتا رہا جب تک کہ مزید کچھ نہ ہو سکے۔ عید کی تقریبات میں اب بھی مغربی دیوار میں ایک بڑے مینورہ پر آٹھ چراغ) ہر روز ایک (روشن کرنا شامل ہے۔

یہودی رہنماؤں نے اس عید پر یسوع کو چیلنج کیا کہ وہ واضح طور پر اعلان کریں کہ آیا وہ واقعی مسیحا، مسح شدہ ہے۔ یسوع نے اُنہیں دوبارہ یاد دلایا کہ اُس نے اپنے باپ کے نام پر جو معجزات کیے تھے اُن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خُدا کے بیٹا ہے۔ اس سے وہ مشتعل ہوئے اور انہوں نے اسے توہین رسالت کے جرم میں سنگسار کرنے کے لیے پتھر اٹھائے۔ وہ ان سے کھسک گیا۔

یسوع دریائے یردن پر واپس آیا، جہاں یوحنا بپتسمہ دے رہا تھا، اور جنوری اور فروری تک وہاں رہا۔ بڑی ہجوم اسے سننے کے لیے آئے اور اس پر ایمان لائے۔

بعد میں، یسوع نے دریائے اردن کے جنوبی کنارے یریحو کا سفر کیا جہاں اس نے برتلمائی سمیت بہت سے نابینا کو شفا بخشی، اور اس نے حقیر موصول لینے والے زاکائی کے ساتھ کھانا کھایا۔ ہجوم بڑھتا گیا جب وہ یروشلم کی طرف حدود کو بڑھاتا رہا۔ یسوع کے پیچھے آنے والے ہجوم کو توقع تھی کہ خدا کی بادشاہی اس کے ذریعے فوراً آئے گی۔ ایسا ہوا، لیکن جیسا کہ ان کی توقع تھی ویسے نہیں۔

جب وہ یروشلم کے مشرق میں زیتون کے پہاڑ کی جنوبی ڈھلوان پر بیت عنیاہ پہنچے تو یسوع نے لعزر کو مردوں سے زندہ کیا، اور اس کے اور اس کی بہنوں مارتھا اور مریم کے ساتھ رہے۔ متجسس، پیار کرنے والا ہجوم بڑھتا ہی چلا گیا، جو یسوع اور لعزر دونوں کو دیکھنا چاہتے تھے۔ وہاں سے یسوع اپنے آخری ہفتے کے دوران یروشلم میں میل پیدل چلا، اکثر رات کو بیت عنیاہ واپس آتا تھا۔

یسوع کے لعزر کو مردوں میں سے زندہ کرنے کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اس نے مخالف یہودی لیڈروں کو غصہ دلایا جو پھر یسوع اور لعزر دونوں کو مارنا چاہتے تھے۔

وہ فسح کی عید کے دوران یسوع کو قتل نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اس سے لوگوں میں فساد پھیل جائے گا کیونکہ یسوع بہت مقبول تھا اور بہت سے لوگوں کو یقین تھا کہ وہ ان کا مسیحا ہے۔ تاہم، یسوع نے اپنے آپ کو اُن کے حوالے کرنے کا انتخاب کیا جس دن فسح کے برّوں کو مارا گیا تھا۔

پس منظر میں ٹیمپل ماؤنٹ کی مغربی دیوار اور زیتون کا پہاڑ مشرق میں

5فسح سے پینتیکوست تک Passover to Pentecost

ہفتہ جو مقدس ہفتہ یا دکھوں کے ہفتہ کے طور پر جانا جاتا ہے، ہر ایک انجیل کا ایک تہائی حصے پر مشتمل ہے۔ اس میں کھجوروں کے اتوار کو یروشلم میں یسوع کا فاتحانہ داخلہ، ہیکل کی صفائی، یہودی رہنماؤں کے ساتھ بحث و تکرار، بیت انی میں کھانا، آخری عشائیہ، گتسمنی میں اذیت ناک دعا، مذہبی اور سیاسی رہنماؤں کی طرف سے ان کی پانچ آزمائشیں، کوڑے مارنا، مصلوب کرنا، شامل ہیں۔ تدفین اور پھر اس کی فاتحانہ قیامت جسے ہم ایسٹر سنڈے کہتے ہیں۔

میں اس ہفتے کی مزید تفصیلی بائبلی وضاحتیں اپنی کتابوں مصلوبیت اور قیامت Crucified and Risen اور یہودہ کا شیر ببر The Lion of Judah میں، renewaljournal.comپر مفت PDFs کے ساتھ دیتا ہوں۔

اگرچہ یسوع نے مقدس ہفتہ میں بہت سے اہم صحیفوں کو پورا کیا، یہودی علماء اسے نہیں دیکھ سکے، اور یہاں تک کہ اس کے پیروکار بھی اسے اس وقت تک نہیں سمجھ سکے جب تک کہ اس نے اپنے جی اٹھنے کے بعد اس کی وضاحت نہ کی۔

لہٰذا تاریخ کا سب سے اہم ہفتہ ایک اور ہفتے کے طور پر سامنے آیا جس میں سالانہ فسح کی تقریبات شامل تھیں، جس میں یروشلم کو بھرا ہوا بہت بڑا ہجوم تھا۔ پرہجوم شہر اور یروشلم کے آس پاس کے علاقوں میں وہ آخری ڈرامائی ہفتہ مذہبی رہنماؤں اور علماء کے ساتھ کھلے عام تنازعہ میں پھٹ گیا۔ اُنہوں نے یسوع پر تنقید کی کہ وہ شور مچانے والے ہجوم کو اُس کی مدح سرائی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

پرجوش ہجوم نے ہوشعنا پکارا – رب ہمیں بچائے۔ وہ ایک مسیحا کی خواہش رکھتے تھے جو انہیں روم سے آزاد کرائے گا۔ ہیکل کے شمال میں واقع انٹونیا قلعے میں رومن گیریژن کسی بھی بدامنی یا بغاوت کے لیے خاص طور پر پرہجوم عید کے دنوں میں ہائی الرٹ پر رہا۔

اور بِھیڑ میں کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بِچھائے اور اَوروں نے دَرختوں سے ڈالِیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائِیں۔ اور بِھیڑ جو اُس کے آگے آگے جاتی اور پِیچھے پِیچھے چلی آتی تھی پُکار پُکار کر کہتی تھی اِبنِ داؤد کو ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا۔ اور جب وہ یروشلِیم میں داخِل ہُؤا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے؟ بِھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلِیل کے ناصرة کا نبی یِسُوع ہے۔ (متی 21 باب 8 تا ,11 مرقس 11 باب 1 تا ,10 لوقا 19 باب 28تا ,40 یوحنا 12 باب 12 تا(19

یسوع ایک گدھے پر سوار زیتون کے پہاڑ کی ڈھلوان سے، کِدرون ندی کے پار اور دارالحکومت کے مشرقی جانب کے عبادت گاہ کے علاقے میں گیا۔ اُس نے زکریا 9:9 کی ایک معروف پیشینگوئی کو پورا کیا۔ (متی 21 باب 5 آیت (

صیّہُون کی بیٹی سے کہو کہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ حلِیم ہے اور گدھے پر سوار ہے بلکہ لادُو کے بچّے پر۔

یسوع رویا جب سب خوش ہو رہے تھے:

جب نزدِیک آ کر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔ کاش کہ تُو اپنے اِسی دِن میں سَلامتی کی باتیں جانتا !مگر اَب وہ تیری آنکھوں سے چھِپ گئی ہیں۔ کِیُونکہ وہ دِن تُجھ پر آئیں گے کہ تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ کر تُجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے۔ اور تُجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تُجھ میں ہیں زمِین پر دے پٹکیں گے اور تُجھ میں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ چھوڑیں گے اِس لِئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تُجھ پر نِگاہ کی گئی۔ (لوقا 19 باب 41 تا 44 آیات(

یسوع نے اپنے عذاب کو آتے دیکھا۔ تقریباً 40 سال بعد 70 عیسوی میں رومی فوجوں نے شہر پر قبضہ کر لیا، اس کی عمارتیں تباہ کر دیں اور اس کے لوگوں کو ذبح کر دیا۔

اس ہفتے کے اوائل میں مذہبی رہنماؤں کے ساتھ کشیدگی بڑھ گئی اور پھٹ گئی جب پرجوش ہجوم نے یسوع کی تعلیم کو سنا، اور اس نے اندھے اور معذوروں کو شفا دی۔

یسوع نے فوری طور پر ہیکل کے حکام کے ساتھ بےایمان تاجروں کے تختوں کو الٹ کے جھڑپ کی جنہوں نے فسح کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی ضرورت والے ہجوم سے ہیکل کے لیے بھاری آمدنی حاصل کی۔

اس ہفتے کے اوائل میں ہر روز، یسوع ہیکل کے علاقے میں تعلیم دیتا تھا، مسلسل مذہبی درجہ بندی کے ساتھ تصادم کرتا تھا جنہوں نے اسے پھنسانے کی کوشش کی جیسے کہ روم کو ٹیکس ادا کرنے کے بارے میں پوچھنا۔ یسوع نے خدا کی بادشاہی کی ابدی اقدار کا اعلان کرنے کی دلیل کو اٹھایا۔

فریسیوں نے صحیفہ پر مبنی سینکڑوں قوانین اور روایات کی پیروی کی لیکن یسوع نے دو احکام کا خلاصہ کیا، خدا سے محبت کرنا اور دوسروں سے محبت کرنا۔ صدوقیوں نے سیاسی حمایت کی اور موت کے بعد کی زندگی، فرشتوں اور شیاطین سے انکار کیا، لیکن یسوع نے انہیں یاد دلایا کہ خدا زندہ لوگوں کا خدا ہے، بشمول ان کے آباؤ اجداد جو مر گئے تھے۔

یسوع نے مذہبی سکالرز کو حیران کر دیا، ان کے عقائد کی خامیوں کو ظاہر کرتے ہوئے، یہ بتاتے ہوئے کہ ان کے صحیفے اس کے بارے میں کہتے ہیں لیکن وہ اسے نہیں دیکھ سکے۔ مثال کے طور پر، معماروں کی طرف سے مسترد شدہ پتھر کونے کے سِرے کا پتھر یا سنگ بنیاد بن گیا، جو کہ سب سے اہم پتھر ہے۔

یسوع نے انگور کے باغ کے مالک کی ایک کہانی سنائی جس نے اپنے نوکروں کو اور پھر اپنے اکلوتے بیٹے کو اپنا حصہ لینے کے لیے بھیجا لیکن کرایہ داروں نے ان کے ساتھ برا سلوک کیا اور اس کے بیٹے سمیت بہت سے لوگوں کو مار ڈالا۔ مالک انہیں سخت سزا دیتا ہے۔ مذہبی رہنماؤں نے محسوس کیا کہ اس کہانی کا مقصد ان کی طرف تھا۔

اس ہفتے کے اوائل میں ہر رات یسوع اور اس کے سب سے قریبی شاگرد بیت عنیاہ تک میل پیدل چلتے تھے اور وہاں دوستوں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے۔ ان دوروں میں ایک وہ کھانا بھی شامل تھا جہاں لعزر کی بہن مریم نے اس پر بہت مہنگا خوشبودار عطر ڈالا تھا۔ کچھ شاگردوں نے اس کی زیادتی پر تنقید کی لیکن یسوع نے اس کی شاندار محبت کے لئے اس کی تعریف کی، جو پوری دنیا میں) جیسا کہ کلام میں اور یہاں بھی (بتایا جائے گا اور یہ کہ اس نے تدفین کے لئیے تیاری کی۔ وہ خوشبو کئی دنوں تک اس کے جسم میں رہے گی۔

حکمرانوں کی خوشی کے باعث، یسوع کے پیروکاروں میں سے ایک نے خفیہ طور پر بھیڑ سے دور، خاموشی سے یسوع کو ان کے حوالے کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ حکمران فسح کی عید کے دوران ہنگامہ آرائی سے بچنے کے لیے یسوع کو قتل نہیں کرنا چاہتے تھے، لیکن یہ بالکل وہی ہے جب یسوع نے اپنے آپ کو ان کے حوالے کر دیا جب فسح کے برّوں کو ذبح کیا گیا۔ وہ دن یہودیوں کے لیے غروب آفتاب کے وقت سے اگلے غروب آفتاب تک شروع ہوا جب یسوع کی زخمی، ذبح شدہ لاش قریب ہی ایک نئی قبر میں پڑی تھی۔

اس کی گرفتاری، تشدد اور پھانسی سے پہلے، بڑے ہجوم نے جوش و خروش سے اس کا استقبال کیا تھا۔ لیکن کچھ دنوں بعد وہ مر گیا۔

جیسا کہ میں نے اس پر غور کیا مجھے احساس ہوا کہ یہ اب بھی ہوتا ہے۔ لاکھوں لوگ اس پر بھروسہ کرتے ہیں، اس پر یقین رکھتے ہیں، اور اس کی پیروی کرتے ہیں، لیکن دوسرے اسے اور اس کے کلام کو مسترد کرتے ہیں۔ بہت سے سرکاری حکام اس کی اور اس کی تعلیم کی مخالفت کرتے ہیں، ان کے پیروکاروں کو قید اور قتل کرتے ہیں۔ مختلف مذاہب کے بہت سے حامی اس کے پیروکاروں کو قتل کرتے ہیں۔ بہت سے ذرائع ابلاغ ان کی تعلیمات اور اختیار پر حملہ کرتے ہیں اور ان کا حوالہ دینے والوں کی مذمت کرتے ہیں۔ بہت سے مسیحی دوسرے مسیحیوں پر تنقید اور حملہ کرتے ہیں جو ان سے مختلف ہیں۔

اچھائی برائی کا مقابلہ کرتی ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ یسوع ہم سب کا مقابلہ کرتا ہے اور چیلنج کرتا ہے کیونکہ ہم سب اس کے معیارات اور تقاضوں سے محروم ہیں۔ ہمیں اپنی ناکامی کو خود دیکھنا چاہیے اور معافی اور زندگی کے لیے خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ وہ ابدی زندگی دیتا ہے۔

اسی لیے اس نے ہم سب کے لیے اپنی عظیم محبت کے سبب، ہمارے لیے مرنے کا انتخاب کیا۔ اس نے ہماری جگہ لے لی۔ اس نے ہمارے قصور اور گناہ کو اپنے اوپر لے لیا اور ہماری جگہ پر مر گیا۔ اس کے بعد وہ موت پر فتح یاب ہوا اور ان تمام لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی پیش کرتا ہے جو اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

کاہن اعظم اور حکمران سنہڈرین کے سردار کاہن اس خطرناک، بنیاد پرست نوجوان کو قتل کرنے کے لیے پرعزم تھے۔ اس کی مقبولیت کے حسد اور اس خطرے سے متاثر ہو کر کہ اس کی مقبولیت ممکنہ بغاوت اور شدید رومی انتقام کا باعث بن سکتی ہے، مذہبی رہنما اسے مارنا چاہتے تھے اور یہ خطرہ دور کرنا چاہتے تھے۔

آخرکار انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ لیکن یسوع نے اپنے آپ کو اُن کے حوالے کر دیا یہ جانتے ہوئے کہ جب فسح کے برّوں کو قتل کیا جائے گا تو اُسے سرعام مصلوب کیا جائے گا۔ اگرچہ مذہبی رہنما یسوع کو عید کے دوران قتل نہیں کرنا چاہتے تھے اور پیلاطس بالکل بھی یسوع کو مارنا نہیں چاہتا تھا، لیکن یسوع نے عید کے موقع پر مرنے کا انتخاب کیا جب قربانی کے پاشکائی برّوں کو ذبح کیا گیا تھا، خاص فسح کے دن سے ایک دن پہلے۔ وہ خود خُدا کا ابدی برّہ ہے جو ہمارے گناہ کو اُٹھا لے جاتا ہے۔

یسوع نے فسح، آخری کھانا، اسی یہودی دن پر کھایا جب وہ مر گیا۔ اس نے فسح کا کھانا اپنے قریب ترین شاگردوں کے ساتھ کھایا کیونکہ یہ جانتے ہوئے کہ اگلی دوپہر اپنی موت سے پہلے یہ ان کے ساتھ ان کا

آخری کھانا ہوگا۔ وہ فسح کے معنی کو خدا کے بے عیب برّہ کے طور پر پورا کرے گا، جو ہم سب کے لیے مارا گیا ہے۔

اس نے اس کھانے کو نیا معنی دیا۔ ہم اسے آخری عشائیہ کہتے ہیں۔ اس نے انہیں بتایا کہ روٹی اس کا جسم ہے اور مے اس کا خون ہے۔ وہ اپنا کامل جسم ہم سب کے لیے قربانی کے طور پر دے رہا تھا۔ اس نے ان سے کہا کہ جب بھی وہ ایسا کریں اسے یاد رکھیں۔ اس میں وہ شامل ہے جسے ہم اب پاک شراکت یا یوخرست) شکرگزاری (کہتے ہیں اور یہ ہمارے گھروں میں ایک ساتھ کھانے پینے کا حصہ بن سکتا ہے جیسا کہ یہ ابتدائی کلیسیا میں تھا۔

شاگردوں کو اس کھانے کی اہمیت کا احساس نہیں تھا اور یہاں تک کہ ان میں سے سب سے بڑا کون ہے اس پر بحث کرنے لگے۔ یسوع نے ان کے پیروں کو دھو کر اس بحث کو خاموش کر دیا، ایک نوکر کی طرح کپڑے پہنے اس کی کمر کے گرد تولیہ ہے جسے وہ ان کے پاؤں پونچھتا ہے۔ جس سے ان کا سامنا ہوا۔ پطرس نے اعتراض کیا، لیکن یسوع نے اس سے کہا کہ اسے یہ قبول کرنا چاہیے اور یہ کہ سب سے بڑا خادم ہے اور انہیں اس کی مثال اور محبت کی پیروی کرنی چاہیے اور ایک دوسرے کی خدمت کرنی چاہیے۔

یسوع نے وہاں اپنے قریبی دوستوں کے ساتھ اپنے دل کا اظہار کیا اور ان کے لیے دعا کی۔ اس نے وعدہ کیا کہ وہ ہمیشہ اپنی روح میں دوبارہ ان کے ساتھ رہے گا۔

اس کھانے کا اختتام زبور گا کر ہوا۔ روایتی طور پر فسح کا کھانا حمد کے ہلیل زبور میں سے ایک، زبور 115-118گانے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ شاید اُنہوں نے نجات کا گیت، زبور 115 گایا تھا، جو پیشین گوئیوں سے بھرا ہوا تھا کہ یسوع پورا کرے گا۔

اَے اِسرائیؔل ! خُداوند پر توکل کر وُہی اُنکی کُمک اور اُنکی سِپر ہے۔ اَے ہارُوؔن کے گھرانے !خُداوند پر توکل کرو وہی اُنکی کُمک اور اُنکی سِپر ہے۔ اَے خُداوند سے ڈرنے والو !خُداوند پر توکل کروـوہی اُنکی کُمک اور اُنکی سِپر ہے۔ خُداوند نے ہمکو یاد رکھا۔ وہ برکت دیگا۔ وہ اِسرائیؔل کے گھرانے کو برکت دیگا۔ وہ ہارُوؔن کے گھرانے کو برکت دیگا۔ جو خُداوند سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے وہ اُ سب کو برکت دیگا۔ خُداوند تمکو بڑھائے تمکو اور تمہاری اولاد کو۔ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارِک ہو جِس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔ آسمان تو خُداوند کا آسمان ہے لیکن زمین اُس نے بنی آدم کو دی ہے ۔ مُردے خُداوند کی ستایش نہیں کرتے نہ وہ جو خاموشی کے عالم میں اُتر جاتے ہیں لیکن ہم اب سے ابدتک خُداوند کو مُبارِک کہینگے۔ خُداوند کی حمد کرو۔ (زبور 115 باب 9 تا 18 آیات(

اس کھانے کے دوران یسوع نے یہوداہ کو بھیجا تھا کہ وہ ایسا کرنے کے لیے جو یہودا نے پہلے سے ہی پلان کیا تھا، اسے کاہنوں کے حوالے کر دے۔ کھانے کے بعد یہ گروہ یسوع کے ساتھ ہیکل سے گزر کر شہر کے مشرق میں زیتون کے پہاڑ کی نچلی ڈھلوانوں پر قدروں نالے کے پار گتسمنی کے زیتون کے باغ تک گیا۔

وہاں گتسمنی کے باغ میں یسوع نے اذیت میں تنہا تین بار دعا کی۔ اس کے تھکے ہارے شاگرد سو گئے۔ یسوع کا پسینہ خون سے بھرا ہوا تھا۔ اُس نے اپنے باپ سے پوچھا کہ کیا یہ پیالہ اُس سے گزر سکتا ہے،

لیکن اُس نے مزید کہا، ''میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔'' تھوڑی دیر بعد جب پطرس نے ہجوم کا مقابلہ کیا تو یسوع نے اسے روکا اور کہا کہ وہ پیالہ پیئے گا جو اس کے باپ نے اسے دیا تھا۔

کچھ علماء گتسمنی میں اس کی دعا کو قبل از وقت موت سے نجات پانے کی دعا کے طور پر دیکھتے ہیں۔ عبرانیوں کو خط اس امکان کو اس طرح بیان کرتا ہے:

اُس نے اپنی بشریّت کے دِنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آنسُو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور اِلتجائیں کِیں جو اُس کو مَوت سے بَچا سکتا تھا اور خُدا ترسی کے سبب سے اُس کی سُنی گئی۔ اور باوجُود بَیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سِیکھی۔ اور کامِل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لِئے ابدی نِجات کا باعِث ہُؤا۔ اور اُسے خُدا کی طرف سے ملکِ صِدق کے طریقہ کے سَردار کاہِن کا خِطاب مِلا۔ (عبرانیوں 5 باب 7 تا 10 آیات(

یہوداہ اسکریوتی نے وہاں ہتھیاروں سے لیس ایک ہجوم کی قیادت کی تاکہ یسوع کو گرفتار کیا جا سکے جس نے خود کو ان کے حوالے کر دیا۔ ہجوم یسوع کی شاندار موجودگی پر پیچھے کی طرف گر گیا۔ پطرس نے سردار کاہن کے نوکر مُلخس کا کان کاٹا، لیکن یسوع نے پطرس کو ڈانٹا اور کان کو ٹھیک کر دیا، اس کا آخری شفا بخش عمل اس کے دشمنوں کے لیے اس کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔

عدالتی کاروائی The Trials

یسوع نے پانچ عدالتی کاروائیاں برداشت کیں، جن میں دو میں مار پیٹ اور مزید ذاتی بدسلوکی شامل تھی، جس سے وہ وحشیانہ طور پر زخمی اور جتنا مضبوط تھا اُتنا کمزور ہو گیا تھا کہ وہ دوسرے قیدیوں کی طرح مصلوبیت کے لیے صلیب کو نہیں لے جا سکتا تھا۔ یہ خلاصہ ان میں سے کچھ کشیدہ، فوری آنے والے واقعات کو بیان کرتا ہے جس میں کاہنوں کی عدالتِ عالیہ، جزوی سنہڈرین کی فوری اور غیر قانونی دیر رات سے صبح سویرے میٹنگ شامل ہے۔ 70 کاہنوں کے سنہڈرین نے روم کے ساتھ تعاون کیا اور رومی حکام کے سامنے جوابدہ تھا۔ حنا، ایک سابقہ کاہنِ اعظم، اور اس کا داماد کائفا، موجودہ کاہنِ اعظم، ان بااثر صدوقی کاہن خاندانوں کا حصہ تھے جو رومی حکام کے لیے قابل قبول اور مقرر تھے۔

(1)حنا) سردار کاہن کا سسر (کی عدالت:

(1) Trial with Annas, father-in-law of the high priest

ہیکل کے پہرادار کے سپاہیوں نے رات گئے گتسمنی میں یسوع کو گرفتار کر کے باندھ دیا۔ وہ اسے پہلے حنا کے پاس لے گئے، جس نے یسوع سے اس کے شاگردوں اور اس کی تعلیم کے بارے میں سوال کیا۔ یسوع نے حنا کو یاد دلایا کہ اس نے آزادانہ اور کھلم کھلا بات کی تھی، کبھی بھی چھپ کر نہیں، اور یہ کہ حنا ان سے پوچھ سکتا ہے جنہوں نے اسے سنا ہے۔ ہیکل کے پہرادار کے ایک سپاہی نے، اس جواب سے چونک کر، یسوع کے چہرے پر مارا، یسوع کی طرف سے ڈانٹ پڑی کیونکہ اس نے کچھ غلط نہیں کہا تھا۔ یسوع کے ساتھ سخت، مخالفانہ سلوک شروع ہو چکا تھا۔ حنا نے پھر بندھے ہوئے یسوع کو کائفا کے پاس بھیجا) یوحنا 18 باب 12 تا 14 ، 19 تا 24(۔

(2)کائفا، سردار کاہن کی عدالت:

(2) Trial with Caiaphas, the high priest

اس ابتدائی پوچھ گیچھ کے بعد، وہ یسوع کو لے گئے کہ وہ باضابطہ طور پر سردار کاہن اور کونسل کے ذریعے فیصلہ کرے، جو کہ 70 رکنی سنہڈرین کا ایک جزوی گروپ ہے جو عجلت میں اور غیر قانونی طور پر رات کے وقت جمع ہوا تھا۔ قبل ازیں سنہڈرین کی ایک گرما گرم بحث میں کائفا نے مشورہ دیا تھا کہ لوگوں کے لیے ایک شخص کی موت اس سے بہتر ہے کہ روم ایک بے چین اور بڑھتے ہوئے بھیڑ پر حملہ کرے۔

یسوع کے دو پیروکار اس مقدمے کے گواہ تھے۔ ان میں سے ایک، جو سردار کاہن کو جانتا تھا) ممکنہ طور پر نیکودیمس جس نے سنہڈرین میں یسوع کی حمایت کی تھی، یا کہانی کا مصنف)، پطرس کا سردار کاہن کے صحن میں اندر آنے کا انتظام کیا جب تک کہ اسے وہاں چیلنج نہ کیا گیا اور اس نے یسوع کو جاننے سے انکار کر دیا) یوحنا 18 باب 10 تا ,14 ,11 لوقا 22 باب 49 تا 62)۔ یسوع نے مڑ کر پطرس کی طرف دیکھا جسے پھر یاد آیا کہ یسوع نے اسے کیسے کہا تھا کہ پطرس مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار یسوع کا انکار کرے گا۔ مرغ کے دوسرے بانگ پر پطرس چلا گیا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا) لوقا 22 باب 61 تا 62)۔

بہت سے سردار کاہنوں، بزرگوں اور فقیہوں کو جلدی سے جمع کیا گیا تھا۔ یسوع خاموش رہا جب گواہوں نے بحث کی اور اس کی باتوں سے اختلاف کیا۔ آخر میں کائفا نے یسوع سے پوچھا کہ کیا وہ مسیح، خدا کا بیٹا ہے، اور یسوع نے اپنے بیان کی تصدیق کی۔ انہوں نے دیکھا کہ یہ کفر ہے اور سردار کاہن نے غصے میں اپنے ہی کپڑے پھاڑ ڈالے۔ انہوں نے یسوع کو موت کے لائق قرار دیا۔ اُنہوں نے اُس پر تھوکا، اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھی اور اُسے مارا اور کہا کہ نبوت کر اور بتا کہ یہ کس نے مارا ہے۔ پھر محافظوں نے اسے پکڑ لیا اور اسے بری طرح مارا) مرقس 14 باب 53 تا 65)۔

ایک طبی ڈاکٹر نے دو کوڑوں کو اس طرح بیان کیا:

یسوع کی مار پیٹ خاص طور پر شدید تھی، اس سے زیادہ جو ایک سزا یافتہ قیدی کو عام طور پر تجربہ ہو گا۔ یسوع کو رومیوں کی تحویل میں جانے سے پہلے یہودی ہیکل کے محافظوں کے سپاہیوں نے مارا پیٹا۔ پھر رومی سپاہیوں نے اسے دوبارہ مارا اور کوڑے مارے۔ رومی سپاہیوں کی" پوری جماعت "نے اس کا مذاق اڑانے اور اسے سخت مارنے میں حصہ لیا۔ اسے سخت کوڑے مارے گئے، اس کے منہ پر تھوکا گیا، آنکھوں پر پٹی باندھی گئی اور ایک چھڑی سے مارا گیا جو فرضی شاہی عصا کے طور پر استعمال ہوتی تھی) متی 27 باب 27 تا 31، یوحنا 19 باب 1 تا 3)۔

یہودیوں کی حراست میں رہتے ہوئے یسوع کی ابتدائی مار پیٹ کی شدت کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ تھامس میک گورن، ایم ڈی، یہودیوں کی حراست میں رہتے ہوئے یسوع کی پہلی مار کے بارے میں لوقا کے بیان کے بارے میں ایک دلچسپ مشاہدہ کرتا ہے۔ "اب وہ لوگ جنہوں نے یسوع کو پہرے میں رکھا ہوا تھا، اُس کا مذاق اُڑانے لگے اور اُسے مارا۔" (لوقا 22 باب 63)۔ لوقا یونانی فعل ڈیرونٹس (δέροντες) کے جملے کے لیے استعمال کرتا ہے" اور اسے مارو۔" اس لفظ کی یونانی جڑ جلد، ڈرما (δέρμα) کے لیے یکساں ہے، اور" جلد کو اڑا دینا "کا بنیادی معنی رکھتا ہے۔ "مارنا "ایک ثانوی معنی ہے۔ جب یہ لفظ

مارنے یا کوڑے مارنے کی وضاحت کے لیے استعمال ہوتا ہے، تو اس کا مطلب مار پیٹ اور کوڑے مارنے کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے۔ لوقا بحیثیت طبیب یسوع کے مارنے کی شدت کو واضح طور پر بیان کرنے کے لیے مخصوص زبان استعمال کرتا دکھائی دیتا ہے۔

چونکہ سنہڈرین نے یسوع کو ایسا کرنے کا موقع دیا ہوتا تو اسے موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا، ایسا لگتا ہے کہ ہیکل کے محافظوں کی طرف سے اس کی پٹائی خاص طور پر شدید ہوتی۔ یہودی قانون کے مطابق موت کی زیادہ سے زیادہ سزا چالیس کوڑے تھی) استثنا 25 باب 3)۔ یہودی عدالتوں کو جسمانی سزا میں خود مختاری حاصل تھی اور وہ رومی مداخلت کے بغیر مجرموں کو اپنی صوابدید پر کوڑے مار سکتی تھیں۔ رومی سپاہی سزا یافتہ قیدیوں کو بغیر کسی پابندی کے مارنے کے لیے آزاد تھے، صرف شرط یہ تھی کہ قیدی کو مصلوب کرنے سے پہلے مارا پیٹا نہیں جانا چاہیے۔

اس کے مطابق، یہ روایتی طور پر مانا جاتا ہے کہ یسوع کو دو بار کوڑے مارے گئے تھے۔ پہلی مارپیٹ کائفا سردار کاہن کے گھر تھی، دوسری مارپیٹ رومی سپاہیوں نے پینطُس پلاطوس کے حکم کے تحت کی۔ کہا جاتا ہے کہ کائفا کے گھر سے کوڑے مارنے والا ستون یروشلم کے چرچ آف ہولی سیپلچر میں یسوع کے ظہور کے چیپل میں ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پلاطوس کے سپاہیوں کے ذریعہ استعمال ہونے والا کوڑے والا ستون روم کے چرچ آف سانتا پرسیڈے میں ہے۔

]برجیرون، جوزف ڈبلیو .یسوع کی مصلوبیت :ایک طبی ڈاکٹر مسیح کی موت اور قیامت کا معائنہ کرتا ہے۔

سینٹ پولی کارپ پبلشنگ ہاؤس۔ باب :6 یسوع کا قتل۔

(3)پلاطوس، گورنر کی عدالت:

(3) Trial with Pilate, the Governor

فجر تک سردار کاہنوں نے بزرگوں، فقیہوں اور کونسل سے مشورہ کیا۔ وہ یسوع کو باندھ کر پلاطوس کے پاس لے گئے) مرقس 15 باب 1)۔

اس پیش رفت پر پچھتا کر، یہودہ اسکریوتی نے اپنے چاندی کے 30 ٹکڑے جو کاہنوں نے یسوع کو دھوکہ دے کر پکڑوانے کے لیے دیے تھے واپس پھینک دیے اور اس نے باہر جا کر خود کو پھانسی دے دی) متی 27 باب 1 تا 10)۔

پلاطوس ناراض مجلس سے ملنے باہر آیا۔ انہوں نے یسوع پر قوم کو بگاڑنے، لوگوں کو ٹیکس ادا کرنے سے منع کرنے اور اپنے آپ کو مسیحا، بادشاہ قرار دینے کا الزام لگایا۔ پلاطوس نے یسوع سے پوچھا کہ کیا وہ واقعی یہودیوں کا بادشاہ ہے، اور یسوع نے اپنے بیان کی تصدیق کی۔ پلاطوس نے اپنی تفتیش سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یسوع نے موت کے لائق کوئی کام نہیں کیا۔ لیکن کاہنوں نے اصرار کیا کہ یسوع خطرناک ہے اور اس نے گلیل سے شروع ہونے والے صوبہ یہودیہ میں اپنی تعلیم سے لوگوں کو مشتعل کیا ہے) لوقا 23 باب 1 تا 5)۔

(4)ہیرودیس انتیپاس کی عدالت

(4) Trial with Herod Antipas

ہیرودیس انتیپاس، گلیل کا بادشاہ، عید کے لیے یروشلم میں تھا۔ اس نے پلاطوس کو اپنے فیصلے کے لیے یسوع کو اپنے حوالے کرنے کا موقع فراہم کیا۔ ہیرودیس ایک طویل عرصے سے یسوع کو دیکھنا چاہتا تھا اور وہ اسے کوئی معجزہ کرتے ہوئے دیکھنے کی امید رکھتا تھا۔ اس نے یسوع سے کئی سوال کئیے لیکن یسوع نے کچھ نہیں کہا۔ سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اس پر سخت الزامات لگائے۔ ہیرودیس اور اس کے سپاہیوں نے یسوع کا مذاق اڑایا اور اسے پلاطوس کے پاس واپس بھیجنے کے لیے اسے خوبصورت لباس پہنایا۔ اس دن ہیرودیس اور پلاطوس، جو دشمن تھے، دوست بن گئے) لوقا 23 باب 6 تا 12)۔

پہلے ہیرودیس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر قلم کیا تھا اور وہ یسوع کو بھی مارنا چاہتا تھا) لوقا 13 باب 31 تا (33 لیکن یسوع نے مذہبی رہنماؤں سے کہا تھا کہ وہ اس لومڑی کو بتائیں کہ وہ، یسوع، اپنا کام ختم کرے گا اور پھر یروشلم جائے گا۔ اب یروشلم میں ہیرودیس آخرکار اس سے ملا لیکن اس کے ساتھ حقارت سے پیش آیا۔ چنانچہ اس کے الزام لگانے والوں کے مایوس، ناراض گروہ نے، ہیکل کے محافظ کے ساتھ، اپنے قیدی کو گورنر کو واپس کر دیا۔

(5)پلاطوس کے ساتھ دوسری عدالت

(5) Second Trial with Pilate

پلاطوس یسوع کو رہا کرنا چاہتا تھا لیکن جنونی مذہبی رہنماؤں نے اس کی سخت مخالفت کی۔ وہ گورنر کے قلعے کے محل میں داخل نہیں ہوئے کیونکہ وہ رسمی طور پر ناپاک ہو جاتے اور وہ اس رات فسح کا کھانا کھانا چاہتے تھے۔

پلاطوس باہر ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ یسوع کا ان کی اپنی شریعت کے مطابق فیصلہ کریں لیکن انہوں نے زور سے اعتراض کیا کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ اسے مصلوب کیا جائے۔ پھر پلاطوس دوبارہ اپنے ہیڈکوارٹر میں داخل ہوا اور یسوع سے اس کی بادشاہی کے بارے میں مزید پوچھ گیچھ کی۔ پلاطوس کی بیوی نے اسے ایک پیغام بھیجا جس میں اسے خبردار کیا گیا تھا کہ اس شخص سے کوئی لینا دینا نہیں کیونکہ اس نے اس کے بارے میں برا خواب دیکھا تھا۔

پھر پلاطوس نے ایک اور چال آزمائی۔ ہر سال ان کے فسح کے تہوار پر اس نے ایک قیدی کو رہا کرنے کی پیشکش کی۔ اس نے انہیں برابا نامی بدنام زمانہ قیدی یا ان کے شکار یسوع مسیح کے انتخاب کی پیشکش کی۔ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے ہجوم کو برابا کے لیے چیخنے اور یسوع کو قتل کرنے پر آمادہ کیا۔ ایک ہنگامہ شروع ہو گیا تھا تو پلاطوس نے ہار مان لی، تمام چیزوں سے اپنے ہاتھ دھوئے، اور یسوع کو سپاہیوں کے حوالے کر دیا کہ اسے کوڑے لگائے جائیں اور مصلوب کیا جائے) متی 27 باب 15 تا 26)۔

بہت سے لوگ رومی سپاہیوں کی طرف سے یسوع کو کوڑے مارنے سے واقف ہیں۔ مصلوبیت سے پہلے متاثرین کے لیے یہ معمول تھا۔ فلم The Passion میں تصویری طور پر رومی کوڑے مارنے کی تصویر

کشی کی گئی ہے، حالانکہ اس تصویر میں بھی شکار کے سر سے پاؤں تک کوڑے مارنے کی پوری ہولناکی کو نہیں دکھایا گیا ہے، جیسا کہ تورین کے کفن پر مصلوب شخص کی تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے، جسے وحشیانہ طور پر کوڑے مارے گئے اور کندھوں سے پاؤں تک زخمی کیا گیا۔

یہودی کوڑے مارنے کی حد 40 کوڑوں تک تھی) استثنا 25 باب 3)، لیکن رومی سپاہیوں کے پاس کوئی حد نہیں تھی سوائے اس کے کہ شکار کو مصلوب کیے جانے سے پہلے کوڑوں سے مارنا چاہیے۔ رومی سپاہی فلیجیلم سے کوڑے مارتے تھے، چمڑے کی پٹیوں کا ایک کوڑا جس کے سروں میں سیسہ یا ہڈی کے ٹکڑے ہوتے تھے۔ انہوں نے پورے جسم پر کوڑے مارے۔ یسوع کو کوڑے مارنا وحشیانہ ہوتا کیونکہ اسے یہودیوں کے بادشاہ کے طور پر سزائے موت دی جا رہی تھی اور رومی سپاہی اسے اپنی رومی سلطنت کی خلاف ورزی کرنے والے باغی کے طور پر سزا دے رہے تھے۔

گورنر کے سپاہی پھر یسوع کو ہیڈکوارٹر میں لے گئے اور پورے یروشلم کو جمع کیا، عام طور پر 480 سپاہی۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار دئیے، اُس کو سرخ رنگ کا لباس پہنایا، اُس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا، اُس کے دائیں ہاتھ میں سرکنڈہ پکڑوایا اور گھٹنے ٹیک کر اُس کا مذاق اڑایا۔ انہوں نے اس پر تھوکا اور اس کے سر پر مارا۔ جب اُنہوں نے اُس کا مذاق اُڑایا تو اُس کے اپنے کپڑے اُس پر ڈالے اور اُسے مصلوب کرنے کے لیے باہر لے گئے) متی 27 باب 27 تا 31)۔

مصلوبیت Crucifixion

رومیوں نے زبردستی لوہے کی سلاخ سے حکومت کی۔ انہوں نے ہزاروں باغی غلاموں اور مجرموں کو مصلوب کیا، جیسے کہ 70 قبل مسیح کی اسپارٹیکس بغاوت میں 6000 کو مصلوب کیا گیا، اور70 ء کی یہودی بغاوت میں روزانہ 500 افراد کو۔ رومیوں نے چھ صدیوں تک صلیب کا استعمال کیا جب تک کہ شہنشاہ قسطنطین نے 313 عیسوی کے آس پاس اسے غیر قانونی قرار دیا۔

فاتح رومیوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کے متاثرین کو ہزاروں صلیبوں پر زیادہ سے زیادہ اذیت اور ذلت کا سامنا کرنا پڑے، وہ اپنی آخری اذیت ناک سانس تک سرعام اور آہستہ آہستہ اذیت میں مبتلا رہیں۔ اس طرح ہمیں اپنا انگریزی لفظ

(excruciate - ex-crux - out of the cross

اور یونانی لفظ) agon جدوجہد یا مقابلہ (سے agony ملا۔

رومی سپاہی اپنے مظلوموں کو مصلوب کرنے سے پہلے اذیت دیتے تھے اور ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ یسوع کو بے دردی سے کوڑے مارے گئے، مذاق اڑایا گیا، گالی دی گئی اور پھر مصلوب کیا گیا۔ وہ اس سے پہلے مضبوط اور صحت مند تھا، اسے شدید درد، صدمے اور کمزوری کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے پاس اتنی طاقت نہیں تھی کہ وہ دوسرے متاثرین کی طرح صلیب لے جا سکے۔ اس پر معمول سے زیادہ وحشیانہ تشدد کیا گیا تھا۔

اس دن تین متاثرین ہر ایک اپنی صلیب) پیٹیبولم (کو سرعام پھانسی کی جگہ پر لے گئے۔ یسوع اُس وقت ایسا کرنے کے لیے بہت کمزور تھا، اِس لیے سپاہیوں نے کرینی کے شمعون کو، جو ملک سے آ رہا تھا، اُسے لے جانے پر مجبور کیا۔ کلام پاک میں صلیب کا مطلب کراس بیم اور پوری بھیانک ساخت دونوں ہو سکتے ہیں۔ سب سے زیادہ عام ٹاؤ ڈھانچہ تھا، جیسے کیپٹل ٹی کہتے ہیں۔ متاثرین کو صلیب پر کیلوں سے جکڑا جاتا تھا اور درخت کے تنے یا داؤ پر لہرایا جاتا تھا اور ان کے پاؤں اس پر کیلوں سے جڑ جاتے تھے۔ ایک فنکارانہ ایجاد لکڑی کا وہ بلاک ہے جو پیروں کو سہارا دینے کے لیے صلیب کے سامنے سے منسلک ہوتا ہے لیکن رومی سپاہیوں نے اسے شامل نہیں کیا۔ ایک اور علامتی فنکارانہ ایجاد صلیب پر یسوع کے سر پر کانٹوں کا تاج ہے۔ پہلے اذیت میں کانٹے استعمال کیے گئے تھے، اور پھر یسوع کے کپڑے اُس پر ڈال دیے گئے جب تک کہ صلیب پر دوبارہ اُتاڑ نہ دئیے گئے۔

عام طور پر چار سپاہی ہر ایک شکار کو ایک سنچری کی نگرانی میں مصلوب کرتے تھے۔ اُس دن اُنہوں نے یسوع کے ساتھ درمیان میں تینوں کو مصلوب کیا۔ رومیوں نے اپنے شکار کو ایک شہر یا گاؤں کے بالکل باہر مرکزی سڑک کے ساتھ مصلوب کیا جہاں اسے دیکھا جا سکتا تھا۔ انہوں نے درختوں کو توڑ دیا اور ان کے متاثرین صلیب کو پھانسی کی خوفناک جگہ پر لے گئے جہاں انہیں صلیب پر کیلوں سے جکڑا گیا اور درخت کے تنے یا داؤ پر لہرایا گیا۔ پطرس نے بعد میں لکھا کہ اس نے ہمارے گناہوں کو اپنے جسم میں درخت پر اٹھایا 1) پطرس 2 باب 24)۔ یروشلم کے شہر کی دیوار کے بالکل باہر مصلوبیت کی جگہ کو کھوپڑی کی جگہ کہا جاتا تھا جس کے قریب ہی قبریں تھیں۔ پرانے شہر کی دیوار کے بالکل باہر آج بھی مقبرے اور قبریں موجود ہیں۔

تماشائیوں نے مرکزی شکار پر طنز کیا جس کے اوپر آرامی، یونانی اور لاطینی زبان میں یہ اعلان کرنے والا نشان تھا کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ سپاہیوں نے اپنے شکار کے کپڑے آپس میں بانٹ لیے اور یسوع کے کپڑے کے لیے جوا کھیلا کیونکہ یہ ایک مکمل لباس کے طور پر بُنا گیا تھا۔ مذہبی رہنماؤں اور سپاہیوں نے اسے ایک مسیحا اور بادشاہ کہہ کر طعنہ دیا جو خود کو یا دوسروں کو نہیں بچا سکتا تھا۔

وہ نہیں جانتے تھے کہ اپنی کامل زندگی کی اسی قربانی سے وہ ان تمام لوگوں کو بچا لے گا جو اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وہ نو بجے کے قریب مصلوب ہوا، اور دوپہر سے زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ خُدا کا برّہ تقریباً تین بجے مر گیا، جب اُس دوپہر کو ہیکل میں بے عیب پاشکائی برّوں کو ذبح کیا جا رہا تھا۔

عینی شاہدین مثلاً یوحنا نے یہ خوفناک تماشا دیکھا اور سنا۔ وہ وہاں وفادار عورتوں کے ساتھ تھا جن میں یسوع کی ماں مریم، اس کی بہن) عام طور پر سلومی، یوحنا کی ماں کے نام سے پہچانی جاتی ہے)، کلوپاس کی بیوی مریم، اور مریم مگدلینی شامل ہیں۔

یہ مصلوبیت کا بیان، کلمات کے روایتی سلسلے کی پیروی کرتا ہے جو یسوع نے چھ اذیت ناک گھنٹوں کے دوران مرتے ہوئے دیے تھے، بشمول زبور 22 باب 1 اور 31 باب 5 کا حوالہ۔

.1باپ انہیں معاف کر دے، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کرتے ہیں۔

1. Father forgive them, for they know not what they do.

جب اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا تو یسوع نے کہا، ”اے باپ، انہیں معاف کر۔ کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کرتے ہیں) ‘‘لوقا 23 باب 34)۔ وہ محبت اور عفو و درگزر کا مظاہرہ کرتا رہا۔

.2میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں، آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہو گا۔

2. Truly, I say to you, today you will be with me in paradise.

مجرموں میں سے ایک نے یسوع کا مذاق اڑایا لیکن دوسرے مجرم نے اسے ڈانٹا اور یسوع پر ایمان لاتے ہوئے التجا کی، "اے یسوع، جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد رکھنا۔" یسوع نے جواب دیا، ‘‘میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں، آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہو گا) ‘‘لوقا 23 باب 43)۔ زندگی کی تلاش میں ایک مجرم آدمی کے لیے یہ ایک بہت ہی عوامی تبدیلی کا لمحہ تھا۔ خُدا کی محبت، فضل، رحم اور بخشش ہم سب کے لیے دستیاب ہے جیسا کہ یسوع نے مرتے وقت بھی ظاہر کیا تھا – خاص کر مرتے ہوئے۔

.3اے عورت، دیکھ تیرا بیٹا۔ دیکھ تیری ماں۔

3. Woman, behold your son; behold your mother.

جب یسوع نے اپنی ماں اور اپنے شاگرد کو دیکھا جس سے وہ پیار کرتا تھا جو اس کے ساتھ کھڑا تھا، اس نے اپنی ماں سے آرامی زبان میں کہا، "پیاری عورت، یہ تمہارا بیٹا ہے "اور شاگرد سے کہا، "یہ تمہاری ماں ہے) "یوحنا 19 باب 26 تا 27)۔ وہ شاگرد، کہانی کا مصنف، جسے عام طور پر یوحنا کے نام سے جانا جاتا ہے، مریم کو اپنے گھر لے گیا۔

.4اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

4. My God, My God, why have you forsaken me?

دوپہر سے سہ پہر کے تین بجے تک زمین پر اندھیرا چھایا ہوا تھا، اس وقت جب فسح کے برّوں کو ذبح کیا جا رہا تھا۔ یسوع نے بلند آواز سے میسیانک زبور کے آغاز کا حوالہ دیا" :ایلی، ایلی، لما سبختنی؟" "اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" وہ زبور جاری ہے” :سب جو مجھے دیکھتے ہیں وہ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ وہ ہونٹ نکالتے ہیں، وہ سر ہلاتے ہیں، کہتے ہیں، 'اس نے رب پر بھروسہ کیا، وہ اسے بچائے۔ اسے نجات دلانے دو ...انہوں نے میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدے ... وہ مجھے دیکھتے اور گھورتے رہے۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹ دیتے ہیں، اور میرے لباس کے لیے قرعہ ڈالتے ہیں۔" کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ وہ ایلیاہ کو بلا رہا ہے۔ (متی 27 باب 45 تا ,49 مرقس 15 باب 34 زبور 22 باب 1، 7 تا 8، 16 تا(18

5.میں پیاسا ہوں۔

5. I thirst

اپنی زندگی کے عبرتناک انجام پر یسوع نے ہانپا اور کہا، ''میں پیاسا ہوں) ''یوحنا 19 باب 28)۔ کھٹی سِرکے کا ایک مرتبان قریب ہی تھا تو کسی نے سِرکہ سے بھرا ہوا سپنج زائفہ کی شاخ پر رکھا اور اُس کو چُسوایا) یوحنا 19 باب 29 تا 28, زبور 22 باب 69 ,15 باب 3 تا 21)۔ یہ دلچسپ بات ہے کہ اسرائیلیوں نے مصر میں اپنی پہلی فسح کے موقع پر اپنے دروازوں پر خون لگانے کے لیے زائفہ کا استعمال کیا۔

6.تمام ہُوا۔

6. It is finished.

جب یسوع کو معلوم ہوا کہ وہ جو کچھ کرنے آیا تھا وہ ہو چکا ہے، اس نے سِرکہ حاصل کیا، اس نے کہا، "تمام ہُوا۔" اس کا ترجمہ اس طرح کیا جا سکتا ہے، "یہ مکمل ہو گیا ہے۔" (یوحنا 19 باب(30

7.اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں۔

7. Father, into your hands I commit my spirit.

یسوع نے اونچی آواز میں پکارا، ''اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں) ''لوقا 23 باب 46، زبور 31 باب 5)، اور اپنی آخری سانس لی۔ تاریخ کی سب سے بڑی قربانی دی گئی۔

نگران صدر نے اعلان کیا کہ مرکزی شکار واقعی بے قصور تھا، اور خدا کا بیٹا تھا۔

یہاں صلیب سے ان کلمات کا خلاصہ ہے۔

.1اے باپ انہیں معاف کر دے، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کرتے ہیں۔ (لوقا 23 باب 34)۔

.2میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں، آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہو گا۔ (لوقا 23 باب 43)۔

.3اے عورت، دیکھ تیرا بیٹا۔ دیکھ تیری ماں) یوحنا 19 باب 26 تا 27)۔

.4اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ (متی 27 باب 46، مرقس 15 باب 34، زبور 22 باب 1)۔

.5میں پیاسا ہوں۔ (یوحنا 19 باب 28، زبور 21 باب 15 تا 16، 69 باب 21)۔

.6تمام ہُوا۔ (یوحنا 19 باب 30)۔

.7اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں۔ (لوقا 23 باب 46، زبور31 باب 5)۔

روایتی طور پر، ان سات بیانات کو کلمات کہتے ہیں۔

1. معافی،

2. نجات،

3. رشتہ،

4. ترک کرنا،

5. تکلیف،

6. فتح، اور

7. دوبارہ ملاپ۔

آخر کار سپاہیوں نے دونوں متاثرین کی ٹانگیں توڑ دیں جو ابھی تک زندہ تھے اس لیے وہ جلدی سے مر گئے کیونکہ ٹانگیں توڑنے سے اب وہ مزید سانس لینے کے لیے اپنے پاؤں کو اوپر کی طرف دھکیلنے کے قابل نہیں رہے تھے۔ فسح کا سبت غروب آفتاب کے وقت شروع ہونے سے پہلے مذہبی رہنما انہیں صلیب سے ہٹانا چاہتے تھے۔ مرکزی شکار پہلے ہی مر چکا تھا اس لیے ایک سپاہی نے یقین کرنے کے لیے اس کے پہلو اور دل کو نیزے سے چھید دیا۔ خون اور پانی بہہ نکلا۔

معمہ تیزی سے گہرا ہوتا گیا۔ متی نے بتایا کہ ہیکل کا موٹا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا تھا۔ زمین ہل گئی، چٹانیں پھٹ گئیں اور قبریں کھل گئیں۔ بہت سے مقدس لوگوں کی لاشیں جو مر چکے تھے زندہ ہو

گئے اور یسوع کے جی اٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر شہر میں گئے اور بہت سے لوگوں کو دکھائی دیے۔

یسعیاہ نبی نے اپنی خدمت کے گیتوں میں مسیحا کے شدید مصائب کی پیشینگوئی کی۔ ان گیتوں میں سے آخری تصویری طور پر خدا کے بندے کی تکلیف کو بیان کرتا ہے، جو بالآخر یسوع میں پورا ہوا۔

ہمارےپیغام پرکون ایمان لایا؟اور خُداوندکا بازوکس پرظاہرہوا؟ پر اس کے آگے کونپل کی طرح اور خشک زمین سے جڑکی مانندپھوٹ نکلاہےنہ اُس کی شکل و صورت ہے نہ خوب صورت اور جب ہم اُ پر نگاہ کریں تو کچھ حسن وجمال نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں۔ وہ آدمیوں میں حقیرو مردود ۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے۔اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اس کی کچھ قدر نہ جانی تو بھی اس نے ہماری مشقتیں اٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیاپر ہم نے اسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایاہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطائوں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری ہی سلامتی کے لئے اس پر سیاست ہوئی تاکہ اس کے مارکھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سبب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئےہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوندنے ہم کی بد کرداری اُس پر لا دی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اُس برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے۔اُسی طرح خاموش رہا۔ وہ ظلم کر کے اور فتوی لگا کراُسے لے گئےپر اُس کے زمانہ کے لوگونمیں سےکس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈا لا گیا؟میرے لوگوں کے سبب اُس پر مارپڑی۔ اس کی بر شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ موا حا لانکہ اس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اوراس کے منہ میں ہرگزچھل نہ تھا۔ لیکن خُداوند کو پسندآیا کہ اسے کچلے۔اس نے اسے غمگین کیا۔جب اس کی گناہ کے سبب گزرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔اس کی عمردراز ہو گی اور خُداوند کی مرضی اس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہو گی۔ اپنی جان ہی کا دکھ اٹھا کر وہ اسے وہ دیکھے گا اور سیر ہو گا۔اپنے ہی عرفان سےمیرا صادق خادم بہتوں کو راست باز ٹھہرائے گاکیونکہ وہ ان کی بدکرداری خود اٹھالے گا۔ اس لئے میں اسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دوں گا اور وہ لوٹ کا مال زور اوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اس نے اپنی جان کے لئے ا نڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اس نے بہتوں کے گناہ اٹھا لئے اور خطا کاروں کی شفاعت کی۔ (یسعیاہ 53 باب 1 تا 12)۔

میں اس کتاب کے واقعات کو اپنی کتاب)The Lion of Judah یہودہ کا شیر ببر (میں مزید تفصیل سے بتاتا ہوں، renewaljournal.comپر مفت PDF کے طور پر موجود ہے۔ وہاں میں اضافی اقتباسات شامل کرتا ہوں جن میں کچھ پولوس کے خطوط اور نئے عہد نامہ کے مختلف اقتباسات بشمول مکاشفہ شامل ہیں۔ متی اور یوحنا نے ان واقعات کو ذاتی طور پر دیکھا۔ مرقس نے اس میں سے کچھ یروشلم میں دیکھا ہوگا۔ لوقا نے اپنی دو کتابوں، لوقا کی انجیل اور رسولوں کے اعمال کے لیے چشم دید گواہوں سے اپنی رپورٹیں اکٹھی کیں۔

ارمتیہ کے یوسف نے، نیکودیمس کی مدد سے، یسوع کی لاش کو صلیب سے اٹھانے کی اجازت حاصل کی اور لاش کو قریب ہی اپنی نئی قبر میں رکھ دیا۔ اس نے یسوع کی لاش کو کپڑے کی ایک بڑی چادر میں لپیٹا اور سر کے پاس بھی کپڑا رکھا۔ یسوع کی قبر کے سامنے ایک بڑا پتھر لڑھکایا۔ اگلے دن سردار کاہنوں نے پتھر پر مہر لگانے اور سپاہیوں کا پہرہ دینے کی اجازت حاصل کی تاکہ کسی کو لاش چوری کرنے سے روکا جا سکے۔

قیامت المسیح Resurrection

افواہیں پھیلنا شروع ہوئیں کہ فسح کے اختتام ہفتہ۔

زیادہ تر لوگوں کا خیال تھا کہ ناقابل یقین افواہیں ناممکن ہیں، اور ایسا کہا۔

صرف چند، پہلے تو بہت کم لوگوں نے سوچا کہ مصلوب مسیح زندہ ہے۔ ایک ماہ بعد اس کے کچھ پیروکاروں کو اب بھی شک تھا کہ یہ ہوا ہے اور وہ واقعی زندہ ہے۔

صلیب پر چڑھایا گیا، جیسا کہ ہزاروں کی تعداد نے دیکھا، ان کا مسیحا اور بادشاہ پھر پراسرار طور پر 40دنوں کے دوران فسح کے پورے چاند سے لے کر اس کے بادلوں کے اوپر چڑھنے تک نمودار ہُوا۔

تیسرے دن وہ پراسرار طور پر اپنے بہت سے دوستوں کو دکھائی دیا۔ اُس دن اور شام اُس نے اُن کو سمجھایا کہ صحیفے کیسے کہتے ہیں کہ مسیحا کو دُکھ اُٹھانا ضرور ہے۔

ان پراسرار واقعات نے ملوث لوگوں کی زندگیوں کو بدل دیا، اور دنیا کی تاریخ کو شکل دی۔ یہ کہانی تاریخ کے سب سے اہم واقعات کا احاطہ کرتی ہے کیونکہ اس نے نہ صرف اس وقت ملوث افراد کو متاثر کیا بلکہ تاریخ کے ذریعے لاتعداد لاکھوں لوگوں کی زندگیوں اور ابدی تقدیر کو بھی بدل دیا۔

اس باب میں قیامت المسیح کے ان ظہور کا ایک مختصر جائزہ شامل ہے۔

قیامت المسیح کا اتوار Resurrection Sunday

(1)مریم مگدلینی - مرقس 16 باب 9، یوحنا 20 باب 11 تا 18۔

(2)خواتین - متی 28 باب 9 تا 10۔

(3)کلیوپاس اور دوست، عماوس کی راہ – مرقس 16 باب 12 تا 13، لوقا 24 باب 13 تا 34۔

(4)شمعون پطرس - لوقا 24 باب 34، 1 کرنتھیوں 15 باب 5۔

(5)شاگرد - مرقس 16 باب 14، لوقا 24 باب 36 تا 49، یوحنا 20 باب 19 تا 23، 1 کرنتھیوں 15 باب 5۔

(1)مریم مگدلینی

(1) Mary Magdalene

فسح کے سبت کے بعد، مریم، اس کی بہن) جسے عام طور پر سلومی کے طور پر پہچانا جاتا ہے)، اور مریم مگدلینی صبح کے وقت قبر پر گئیں اور دیکھا کہ بڑا پتھر لڑھک گیا ہے اور لاش غائب ہے۔ قبر میں موجود ایک فرشتے نے انہیں بتایا کہ یسوع زندہ ہے" :وہ جی اُٹھا ہے، جیسا کہ اس نے کہا تھا۔"

فرشتے نے عورتوں کو دوسروں کو بتانے کے لیے بھیجا، چنانچہ مریم مگدلینی نے واپس آ کر پطرس اور یوحنا کو بتایا جو قبر کی طرف بھاگے اور وہاں خالی کتان کا کپڑا اور سر کا کپڑا اس کے قریب بند پایا۔

مریم مگدلینی قبر پر روتی رہی۔ اس نے قبر کے اندر دیکھا اور دو فرشتے دیکھے جنہوں نے اس سے پوچھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے۔ پھر اس نے ایک آدمی کو دیکھا جسے وہ باغبان سمجھتی تھی، جس نے اس سے یہ بھی پوچھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے، تو اس نے اس سے پوچھا کہ کیا اس نے لاش کو منتقل کیا ہے۔ یسوع نے کہا، "مریم۔"

حیران ہو کر، اس نے آرامی میں پکارا، 'ربونی) '!جس کا مطلب ہے' اے استاد')۔ یسوع نے اسے یہ بھی کہا کہ جا کر دوسروں کو خبر سناؤ۔ (مرقس 16 باب 9 تا 11، یوحنا 20 باب 1 تا 18)۔

(2)خواتین

(2) The Women

عورتوں نے بعد میں بتایا کہ زلزلہ آیا ہے اور ایک بڑے فرشتے نے پتھر کو ہٹا دیا ہے۔ پہرے دار گھبرا گئے اور مردہ سے ہو گئے۔

صحیفے میں فرشتے اکثر ظاہر ہوتے ہیں، عام طور پر مضبوط جوانوں کے طور پر، کبھی پروں کے ساتھ نہیں۔ کروبیم اور سرافیم اور کچھ آسمانی مخلوق پروں والے ہیں۔ یسوع ان عورتوں کو دکھائی دیا جب انہوں نے فرشتے کو قبر پر دیکھا اور واپس بھاگ رہی تھیں۔ اُس نے اُنہیں ہدایت کی کہ وہ دوسروں کو بتائیں، اور وہ اُنہیں بھی گلیل میں دیکھے گا۔ (متی 28 باب 1 تا 10)۔

(3)اماؤس کی راہ پر کلیوپاس اور دوست

(3) Cleopas and Friend on the Emmaus Road

اسی دن کلیوپاس اور اس کا دوست تقریباً سات میل پیدل چل کر عماوس پہنچے۔ یسوع چلتے چلتے ان کے ساتھ ہو گیا لیکن انہوں نے اسے پہچانا نہیں اور انہوں نے اسے یسوع کے صلیب پر چڑھائے جانے اور اس صبح کے عجیب و غریب واقعات کے بارے میں بتایا۔ یسوع نے انہیں شریعت اور تمام انبیاء سے یاد دلایا کہ مسیحا کو دکھ اٹھانا تھا اور پھر اس کے جلال میں داخل ہونا تھا۔ انہوں نے اسے کھانے پر مدعو کیا اور جب اس نے شکریہ ادا کیا تو انہیں معلوم ہوا کہ وہ کون ہے، لیکن وہ غائب ہو گیا۔ وہ فوراً دوسرے لوگوں کو بتانے کے لیے یروشلم واپس بھاگے۔ (مرقس 16 باب 12 تا 13، لوقا 24 باب 13 تا 35)۔

(4)شمعون پطرس

(4) Simon Peter

کلیوپاس اور اس کے دوست نے شاگردوں اور دوسرے لوگوں کو اکٹھا پایا۔ اس نے کہا کہ تمام خبریں سچی ہیں اور یہ کہ یسوع بھی اس دن شمعون پطرس کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ (لوقا 24 باب 33 تا 34، 1 کرنتھیوں 15 باب 3 تا 5)۔

(5)بند دروازوں کے پیچھے موجود شاگرد

(5) The Disciples behind locked doors

اُس شام جب شاگرد بند دروازوں کے پیچھے ملے تو یسوع اُن پر ظاہر ہوا۔ پہلے تو وہ چونک گئے اور ڈر گئے، یہ سوچ کر کہ وہ کوئی بھوت ہے۔ اس نے کہا، "تُم پر سلامتی ہو "اور انہیں اپنے ہاتھ اور پہلو دکھایا اور انہیں دعوت دی کہ وہ اسے چھوئیں اور دیکھیں کہ وہ واقعی زندہ ہے۔ اس نے ان کی پکی ہوئی مچھلی ان کے ساتھ کھائی۔ وہ بے حد خوش تھے۔ اُس نے اُنہیں یاد دلایا کہ اُس نے پہلے اُن سے کہا تھا کہ اُس کے بارے میں شریعت، انبیاء اور زبور میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اُسے پورا ہونا ہے، اور تمام قوموں کو اُس کے نام سے توبہ اور معافی کی منادی کی جائے گی۔

اُس نے اُن پر پھونک مارتے ہوئے کہا، ''روح القدس حاصل کرو۔'' اُس نے اُن سے کہا کہ وہ اُن کو بھیجے گا جس کا اُس کے باپ نے وعدہ کیا تھا لیکن اُن کو اُس وقت تک انتظار کرنا چاہیے جب تک کہ وہ اُوپر سے طاقت کا لبادہ نہ اوڑھ لیں۔ (مرقس 16 باب 14، لوقا 24 باب 36 تا49، یوحنا 20 باب 19 تا 23)۔

چالیس دن) اعمال 1 باب 3 آیت(

40 Days (Acts 1:3)

(6)شاگرد توما کے ساتھ، ایک ہفتے بعد – یوحنا 20 باب 24 تا 29۔

(7)ایک ہی وقت میں پانچ سو 1 - کرنتھیوں 15 باب 6۔

(8)یعقوب 1 - کرنتھیوں 15 باب 7۔

(9)گلیل کا ساحل - یوحنا 21 باب 1 تا 25۔

(10)گلیل کا پہاڑ - متی 28 باب 16 تا 20۔

(11)شاگردوں کے ساتھ کھانا – اعمال 1 باب 4 تا 5۔

(12)صعود - زیتون کا پہاڑ - لوقا 24 باب 50 تا 51، اعمال 1 باب 6 تا 9۔

(6)توما کے ساتھ شاگرد، ایک ہفتے کے بعد

(6) The Disciples with Thomas, one week later

توما پہلی رات غیر موجود تھا لہذا اس نے یقین نہیں کیا اور کہا کہ جب تک کہ میں یسوع کے زخموں کو چھو نہ لوں، نہیں مانوں گا۔ ایک ہفتے بعد اُن سب نے دوبارہ ملاقات کی۔ اگرچہ دروازہ بند کر دیا گیا، یسوع آیا اور کہا، "تم پر سلامتی ہو "اُس نے توما کو یقین دلانے کے لئیے اپنے ہاتھوں اور پہلو چھونے

کے لئے مدعو کیا۔ توما نے کہا، "اے میرے خداوند اے میرے خدا "!یسوع نے کہا، "کیونکہ تم نے مجھے دیکھا ہے اور یقین کیا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو بِن دیکھے یقین لائیں گے) "یوحنا 20 باب 24 تا(29

(7)ایک ہی وقت میں پانچ سو

(7) 500 at once

پولوس نے بعد میں بیان کیا، "اس کے بعد، وہ ایک ہی وقت میں پانچ سو سے زائد بھائیوں اور بہنوں کے سامنے ظاہر ہوا، جن میں سے اکثر اب بھی زندہ ہیں، اگرچہ کچھ سو گئے ہے 1) ".کرنتھیوں 15 باب(6

(8)یعقوب) اور پولوس کی رویا(

(8) James (and Paul's vision)

پولوس نے یہ بھی اطلاع دی، ''پھر وہ یعقوب پر ظاہر ہوا، پھر تمام رسولوں پر، اور سب سے آخر میں وہ مجھ پر بھی ظاہر ہوا جو کہ ایک ادھورے دِنوں کی پیدایش ہے۔'' یعقوب، یسوع کا بھائی یروشلم کے چرچ میں ایک اہم رہنما بن گیا اور ایک رہبرانہ خط لکھا جو اب کلام پاک میں شامل ہے۔ (1 کرنتھیوں 15 باب 7 تا 8)۔

(9)گلیل کا ساحل

(9) Galilee Shore

اس کے بعد یسوع اپنے سات شاگردوں پر گلیل کی جھیل کے کنارے ظاہر ہوا۔ شمعون پطرس، توما، نتھنی ایل، یعقوب اور یوحنا، اور دو دوسرے شاگرد ساری رات مچھلیاں پکڑنے میں ناکام رہے۔ صبح سویرے یسوع کنارے پر کھڑا ہوا اور ان سے کہا کہ اپنا جال کشتی کے دائیں طرف ڈالو۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو مچھلیوں کی بہتات کی وجہ سے وہ جال میں نہیں جاسکے۔

یوحنا نے کہا" یہ خُداوند ہے "!اور پطرس نے اپنی کمر بند باندھا اور تقریباً 100 میٹر تیر کر ساحل تک پہنچا۔ باقی مچھلیوں سے بھرے جال کو کھینچتے ہوئے کشتی میں سوار ہو گئے۔ ساحل پر انہوں نے جلتے ہوئے کوئلوں کی آگ دیکھی جس پر مچھلی اور کچھ روٹیاں تھیں۔ یسوع نے ان سے کہا کہ اپنی مچھلیوں میں سے کچھ لے آؤ۔ انہوں نے دریافت کیا کہ ان کے پاس 153 بڑی مچھلیاں ہیں لیکن اتنی زیادہ ہونے کے باوجود بھی جال نہیں پھٹا تھا۔ سب نے مل کر کھانا کھایا۔

جب وہ کھا چکے تو یسوع نے پطرس سے تین بار پوچھا کہ کیا پطرس اس سے پیار کرتا ہے اور پطرس نے کہا کہ وہ کرتا ہے۔ جب یسوع نے تیسری بار پوچھا تو پطرس کو تکلیف ہوئی۔ ہر بار جب یسوع نے پطرس کو اپنی بھیڑوں یا گلے کو چرانے کا حکم دیا۔ یسوع نے کہا کہ جب پطرس بوڑھا ہو گا تو وہ اپنے ہاتھ پھیلائے گا اور دوسرے اسے کپڑے پہنائیں گے اور اسے وہاں لے جائیں گے جہاں وہ نہیں جانا چاہتا تھا، اس بات کی نشاندہی کی کہ پطرس کی موت کیسے ہوگی۔ روایت کہتی ہے کہ پطرس کو روم میں مصلوب کیا گیا تھا اور اُس نے کہا کہ اسے الٹا مصلوب کیا جائے کیونکہ وہ یسوع کی طرح مرنے کے لائق نہیں ہے۔ ایک افواہ پھیل گئی کہ یوحنا نہیں مرے گا لیکن یسوع نے ایسا نہیں کہا۔ جب پطرس نے

یوحنا کے بارے میں پوچھا تو یسوع نے کہا، ’’اگر میں چاہتا ہوں کہ وہ میرے واپس آنے تک زندہ رہے، تو اس سے تمہیں کیا لینا؟‘‘ (یوحنا 21 باب 1 تا 25)۔

(10)گلیل کا پہاڑ :عظیم حکم

(10) Galilee Mountain: The great commission

جب گیارہ شاگردوں نے گلیل میں پہاڑ پر یسوع سے ملاقات کی، اگرچہ کچھ شک کرتے تھے، یسوع نے انہیں کچھ ایسا دیا جِسے ہم ایک عظیم حکم کہتے ہیں:

اور گیارہ شاگِرد گلِیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یِسُوع نے اُن کے لِئے مُقرّر کِیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ کر سِجدہ کِیا مگر بعض نے شک کِیا۔ یِسُوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کِیں اور کہا کہ آسمان اور زمِین کا کُل اِختیّار مُجھے دِیا گیا ہے۔ پَس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بَیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔ (متی 28 باب 16 تا 20 آیات)۔

(11)یروشلم میں اکٹھے کھانا

(11) Eating together in Jerusalem

یسوع ان 40 دنوں کے دوران اپنے شاگردوں سے کئی بار ملا، اور ایک بار جب وہ یروشلم میں اکٹھے کھانا کھا رہے تھے تو اس نے ان سے کہا کہ وہ یہاں انتظار کریں جب تک کہ خدا کی طاقت ان پر نہ آجائے۔

اُن کے ساتھ رہتے ہوئے، اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ یروشلم نہ چھوڑیں، بلکہ باپ کے وعدے کا یہاں انتظار کریں۔ 'یہ'، اس نے کہا، 'یہ وہی ہے جو تم نے مجھ سے سنا ہے۔ کیونکہ یوحنا نے پانی سے بپتسمہ دیا، لیکن آپ کو اب سے کچھ دن بعد روح القدس سے بپتسمہ دیا جائے گا۔‘‘ (اعمال 1 باب 4 تا 5)۔

(12)صعود

(12) The Ascension

یسوع اپنے شاگردوں کو زیتون کے پہاڑ پر بیت عنیاہ کے قریب لے گیا اور انہیں برکت دی۔ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا، اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا اور آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ وہاں اُس نے اُن سے کہا کہ وہ اُن اوقات یا تاریخوں کو نہیں جانیں گے جو باپ نے مقرر کیے ہیں لیکن اُس نے اُن سے اپنا آخری وعدہ کیا:

لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے اور یروشلِیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ (اعمال 1 باب 8)۔

پھر وہ آسمان پر اُٹھایا گیا اور ایک بادل نے اسے ان کی نظروں سے چھپا لیا۔ جب انہوں نے غور سے دیکھا تو سفید پوش دو آدمی ان کے پاس کھڑے تھے اور ان سے کہا کہ یسوع اسی طرح واپس آئے گا جس طرح انہوں نے اسے آسمان میں جاتے دیکھا تھا۔ (لوقا 24 باب 50 تا 51، اعمال 1 باب 6 تا 11)۔

روح القدس کے بارے میں یسوع کا وعدہ ڈرامائی طور پر دس دن بعد پینتیکوست کے دن پورا ہوا۔ وہ روح القدس سے معمور تھے اور جب پطرس نے اس دن دلیری سے تبلیغ کی تو تقریباً 3,000 لوگ ایمان لائے۔ کلیسیا تیزی سے بڑھتی گئی۔

ایماندار گھروں میں ملتے تھے اور ہیکل میں عبادت بھی کرتے تھے یہاں تک کہ ظلم و ستم نے ان میں سے بہت سے لوگوں کو یروشلم سے نکال دیا۔ سٹیفن، بہت سے شہیدوں میں سب سے پہلے، شہر کی فصیل کے بالکل باہر ہیکل کے قریب سنگسار کر دیا گیا۔ وہ جہاں بھی گئے انہوں نے خدا کے بیٹے یسوع کی خوشخبری سنائی اور لوگوں نے یقین کیا۔

انہوں نے نئے ایمانداروں کے لیے خُدا کی روح سے معمور ہونے کی دعا کی۔ فلپس نے سامریہ میں بڑی تعداد میں لوگوں کے لیے زبردست تبلیغ کی اور دعا کی، اور پھر پطرس اور یوحنا آئے اور ایمانداروں پر ہاتھ ڈالے اور روح القدس ان پر بھی نازل ہوا۔ سامری بھی مومنین میں شامل تھے۔

ساؤل مومنوں کو ستا رہا تھا، لیکن ایک روشن روشنی نے اسے اندھا کر دیا، اور اس نے یسوع کو شام میں دمشق کے راستے پر اس سے بات کرتے ہوئے سنا، جہاں وہ مزید مومنوں کو ستانے کے لیے جا رہا تھا۔ ان ایمانداروں میں سے ایک، ہننیاہ، نے ساؤل کے لیے دعا کی جو تب شفایاب ہوا اور روح سے معمور ہوا۔ وہ جلد ہی ایک مؤثر مبشر اور مشنری بن گیا، جس کا نام بدل کر پولوس رکھا گیا، جسے غیر قوموں کے لیے ایک رسول کے طور پر جانا جاتا ہے۔

پطرس نے بالآخر سخت روایات کو توڑا اور سنچری کارنیلیس کے گھر میں منادی کی۔ اس کے پورے گھرانے نے ایمان لایا اور جب پطرس ان کو منادی کر رہا تھا تو خدا کی روح ان پر نازل ہوئی۔ رومی سلطنت میں خوشخبری پھیلتی رہی۔

کچھ ایمانداروں کے پاس یسوع یا فرشتوں کے رویا تھے جیسا کہ پولوس نے کیا تھا، یا جیسا کہ یوحنا نے جب پتموس میں قید تھا۔ یوحنا نے ان رویا کو ہمارے لیے یسوع مسیح کے مکاشفہ کی کتاب میں درج کیا، جو اب بائبل کی آخری کتاب ہے۔ اس میں یہ متاثر کن انکشافات شامل ہیں:

مَیں نے اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لِئے مُنہ پھیرا جِس نے مُجھ سے کہا تھا اور پھِر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے۔ اور اُن چراغدانوں کے بِیچ میں آدمزاد سا ایک شَخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا سِینہ بند سِینہ پر باندھے ہُوئے تھا۔ اُس کا سر اور بال سفید اُون بلکہ برف کی مانِند سفید تھے اور اُس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانِند تھِیں۔ اور اُس کے پاؤں اُس خالِص پِیتل کے سے تھے جو بھٹّی میں تپایا گیا ہو اور اُس کی آواز زور کے پانی کی سی تھی۔ اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات سِتارے تھے اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نِکلتی تھی اور اُس کا چِہرہ اَیسا چمکتا تھا جَیسے تیزی کے وقت آفتاب۔ جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گِر پڑا اور اُس نے یہ کہہ کر مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھّا کہ خَوف نہ کر۔ مَیں اوّل اور آخِر۔ اور زِندہ ہُوں۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ ! ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالمِ ارواح کی کُنجِیاں میرے پاس ہیں۔ (مکاشفہ 1 باب 12 تا 18)۔

پھِر مَیں نے آسمان کو کھُلا ہُؤا دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سَچّا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ اِنصاف اور لڑائی کرتا ہے۔

اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہُت سے تاج ہیں اور اُس کا ایک نام لِکھا ہُؤا ہے جِسے اُس کے سِوا اَور کوئی نہِیں جانتا۔

اور وہ خُون کی چھِڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہُوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔

اور آسمان کی فَوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہِین کتانی کپڑے پہنے ہُوئے اُس کے پِیچھے پِیچھے ہیں۔

اور قَوموں کے مارنے کے لِئے اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نِکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکُومت کرے گا اور قادِرِ مُطلَق خُدا کی سخت غضب کی مَے کے حَوض میں انگُور رَوندے گا۔

اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لِکھا ہُؤا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند۔ (مکاشفہ 19 باب 11 تا16)

اور جو تخت پر بَیٹھا ہُؤا تھا اُس نے کہا دیکھ مَیں سب چِیزوں کو نیا بنا دیتا ہُوں۔ پھِر اُس نے کہا لِکھ لے کِیُونکہ یہ باتیں سَچ اور برحق ہیں۔

پھِر اُس نے مُجھ سے کہا یہ باتیں پُوری ہو گئِیں۔ مَیں الفا اور اومیگا یعنی اِبتدا اور اِنتہا ہُوں۔ مَیں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ سے مُفت پِلاؤں گا۔

جو غالِب آئے وُہی اِن چِیزوں کا وارِث ہوگا اور مَیں اُس کا خُدا ہُوں گا اور وہ میرا بَیٹا ہو گا۔ (مکاشفہ 21 باب 5 تا 7)۔

'یہ میں، یسوع، جس نے آپ کے ساتھ اپنے فرشتہ کو کلیسیاؤں میں اس گواہی کے لئیے بھیجا۔ میں یسی کے تنے کی جڑ ہوں اور ابنِ داؤد ہوں، صبح کا روشن ستارہ۔'

مُجھ یِسُوع نے اپنا فرِشتہ اِس لِئے بھیجا کہ کلِیسیاؤں کے بارے میں تُمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ مَیں داؤد کی اصل و نسل اور صُبح کا چمکتا ہُؤا سِتارہ ہُوں۔

اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سُننے والا بھی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے۔ (مکاشفہ 22 باب 16 تا17)

نتیجہ Conclusion

یسوع کی زندگی تاریخ کی عظیم پریم کہانی ہے۔ اس مختصر کتاب کا جائزہ آپ کو اس عظیم خوشخبری کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یسوع کون ہے اور اس نے کیا کیا۔ یہ کہانی بائبل میں سب سے بہتر بیان کی گئی ہے، جو خدا کا الہامی کلام ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ مختصر تبصرہ آپ کو دوبارہ اس خدا کے زندہ کلام کی طرف اشارہ کرے گا۔ اس نے مجھے تازہ بصیرت فراہم کی جب میں نے ان ہم آہنگ انجیلوں کی کہانی پر تحقیق کی۔

بہت سے مصنفین مقبول پانچ محبت کی زبانوں پر گفتگو کرتے ہیں - اثبات، خدمت، تحائف، وقت اور رابطے۔ یسوع نے ان سب کو مختلف طریقوں سے ظاہر کیا۔

اس نے ایمان کی تصدیق اور تعریف کی، خاص طور پر شفا اور مدد کے لیے اس پر ایمان۔ وہ روزانہ خدمت کرتا اور اپنے شاگردوں کے پاؤں دھو کر ڈرامائی انداز میں دکھاتا۔ اُس نے ہمارے لیے اپنی جان دی اور بالآخر وہ اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دیتا ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اپنے پیروکاروں کے ساتھ ان کے تین سال کے معیاری وقت نے انہیں خدمت کے لیے تیار کیا۔ اس کے لمس نے کثیر تعداد میں جسمانی اور روحانی شفا اور آزادی عطا کی۔

مجھے پسند ہے جس طرح یوحنا نے اپنی انجیل لکھنے کی وجہ کا خلاصہ کیا۔

لیکِن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یِسُوع ہی خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے اور اِیمان لاکر اُس کے نام سے زِندگی پاو۔ (یوحنا 20 باب(31

میرے پیارے قارین !آپ کے لئیے میری یہ دعا ہے۔

یہ ہے میرا گونجتا ہوا نغمہ، جو پچاس سال پہلے لکھا گیا تھا۔

گناہ روح کو گھیرتا ہے، اور پوری طرح پھیل جاتا ہے۔

زندگی یہاں بسر کی جہاں ہم خوف سے جکڑے ہوئے تھے

آزادی کے ظاہر ہونے کے لئے دور اور قریب کا شکار کریں۔

قطب سے قطب تک ہمارے ذہنوں کو قابو میں رکھتے ہوئے۔

وہ قابل مقصد طنزیہ لگتا ہے۔ گناہ چوری کر لیا۔

ہماری آزادی کے پیارے، بائیں درد اور دکھ کو افسوس ہے۔

ہر زندگی، محض دل کا درد، یا سسکیاں، یا آنسو،

کھوئے ہوئے تل کی طرح، اندھا، اس کے سوراخ میں گندا۔

خدا کی محبت گناہ سے لڑنے اور فتح کرنے کے لیے قدم بڑھاتی ہے۔

مسیح کے ذریعے جو خون بہا اور مر گیا اور سر کے طور پر جی اُٹھا

ان سب سے اعلیٰ جو اسے رب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہمارا زوال،

شور و غوغا اس میں ختم ہو سکتا ہے۔ ہم جیت گئے

خوف سے رہائی، آزادی، موت سے زندگی،

اُس کی پکار کے جواب میں، پت سے بے نیاز۔

یروشلم کا پرانا شہر آج ٹیمپل ماؤنٹ سینٹرل ہے۔

پرانا صہیون شہر پیش منظر میں وادیِ قدرون کے نیچے، زیتون کا پہاڑ مشرق میں دائیں کلوری کے باہر اولڈ سٹی شمال مغرب میں بائیں طرف

بحث کے سوالات Discussion Questions

باب 1: پیدائش اور لڑکپن

Chapter 1: Birth and Boyhood

1. آپ کے پسندیدہ کرسمس گیتوں میں سے ایک کون سا ہے اور کیوں؟

2. کرسمس کی کہانی کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ کیا حیران کرتا ہے؟

3. یسوع کے لڑکپن اور جوانی کے بارے میں آپ کو کون سی بات چیلنج کرتی ہے؟

آپ کیا پسند کریں گے کہ لوگ آپ کے لیے دعا کریں؟

باب 2: خِدمت کی شروعات

Chapter 2: Ministry Begins

1. آپ کے خیال میں یسوع کی عوامی خدمت اِس کے بپتسمہ کے بعد کیوں شروع ہوئی؟

2. یسوع کی خدمت کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ کون سی بات حیران کرتی ہے؟ (مثلاً روحیں نکالنا)

3. یسوع کے شاگرد ہونے کے بارے میں آپ کو کون سی بات چیلنج کرتی ہے؟

کونسی دعا ابھی اسی وقت آپ کی حوصلہ افزائی کرے گی؟

باب 3: پہلی سے دوسری فسح

Chapter 3: First to Second Passovers

1. آپ کے خیال میں یوحنا 3 باب 16 آیت کا حوالہ اتنا مشہور اور معروف کیوں ہے؟

2. آپ یسوع کی ابتدائی خدمت میں کس کردار کے ساتھ اپنی شناخت کر سکتے ہیں) مثال کے طور پر نیکودیمس، سامری عورت، شاگرد، مذہبی رہنما(

3. آپ کے خیال میں یسوع کے شاگردوں کو کون سی بات نے چیلنج کیا؟

ابھی کون سی دعا آپ کو حوصلہ دے گی؟

باب 4: دوسری سے تیسری فسح

Chapter 4: Second to Third Passovers

1.یسوع کے بارے میں آپ کو کس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا؟

2.یسوع کے بارے میں آپ کو کون سی بات سب سے زیادہ چیلنج کرتی ہے؟

3.آپ کو یسوع کے بارے میں سب سے زیادہ کون سی بات تعجب انگیز لگتی ہے؟

ابھی کون سی دعا آپ کو حوصلہ دے گی؟

باب 5: فسح سے پینتیکوست تک

Chapter 5: Passover to Pentecost

1.مصلوبیت کے بارے میں آپ کو سب سے زیادہ کس چیز نے چونکا دیا؟

2.یسوع کی موت اور جی اٹھنے کے بارے میں کیا چیز آپ کی مدد کرتی ہے یا آپ کو چیلنج کرتی ہے؟

3.روح القدس کے بارے میں آپ کو کس چیز میں سب سے زیادہ دلچسپی ہے؟

اب آپ کس دعا کی حمایت چاہیں گے؟

قدیم قبر

Appendix 1 ضمیمہ1

یروشلم تہواروں کے ساتھ تاریخ

Chronology with Jerusalem Festivals

یسوع کی پیدائش اور لڑکپن

تفصیل - مقام - صحیفہ

مسیح کی الوہیت - یوحنا 1 باب 1 تا 5

یوحنا اصطباغی کی پیدایش کا اعلان - یروشیلم - لوقا 1 باب 5 تا25

کنواری مریم کی منگنی - ناصرت - متی 1 باب 18, لوقا 1 باب27

یسوع کی پیدائش کا علان - ناصرت - لوقا 1 باب 26 تا38

تقریباً 120 میل (190 کلومیٹر) - (تقریباً دو ہفتوں کا سفر

مریم کی الیضبات سے ملاقات - یہودیہ - لوقا 1 باب 39 تا55

تقریباً 120 میل - تقریباً دو ہفتوں کا سفر

اس کی ناصرت واپسی - ناصرت - لوقا 1 باب 56

یوسف کا خواب - ناصرت - متی 1 باب 20 تا25

یوحنا اصطباغی کی پیدائش اور بچپن - یہودیہ - لوقا 1 باب 57 تا80

تقریباً 90 میل - ناصرت سے تقریباً دس دن کا سفر، اور یروشلم کے جنوب میں 5 میل (8 کلومیٹر)

یسوع کی پیدایش - بیت لحم - لوقا 2 باب 1 تا7

چرواہوں کی طرف سے عقیدت - بیت لحم - لوقا 2 باب 8 تا16

ختنہ - بیت لحم - متی 1 باب 25, لوقا 2 باب 21

تقریباً 5 میل - تقریباً آدھے دن کا سفر

نذر اور طہارت - یروشیلم - لوقا 2 باب 22 تا29

نسب نامہ - متی 1 باب 1 تا 17, لوقا 3 باب 23 تا38

تقریباً 5 میل - تقریباً آدھے دن کا سفر

مجوسیوں کی طرف سے عقیدت - بیت لحم - متی 2 باب 1 تا12

مصر روانگی - مصر - متی 2 باب 13 تا15

بچوں کا قتل عام - بیت لحم - متی 2 باب 16 تا18

تقریباً 100 میل 160) کلومیٹر - (تقریباً دس دن کا سفر

ناصرت واپسی - ناصرت - متی 2 باب 19 تا 23، لوقا 2 باب39

یسوع کا بچپن - ناصرت - لوقا 2 باب40

تقریباً 90 میل 145) کلومیٹر - (تقریباً دس دن کا سفر

ہیکل میں استادوں کے ساتھ - یروشیلم - لوقا 2 باب 41 تا50

تقریباً 90 میل - تقریباً دس دن کا سفر

یسوع کی جوانی - ناصرت - لوقا 2 باب 51 تا52

یوحنا بپتسمہ دینے والے سے لے کر پہلی فسح تک

From John the Baptist to the First Passover

تفصیل - مقام - صحیفہ

یوحنا اصطباغی کی خدمت - بیت برہ - متی 3 باب 1 تا ,4 مرقس 1 باب 1 تا ,8 لوقا 3 باب 1 تا ,6 یوحنا 1 باب 6 تا15

یوحنا کی طرف سے بپتسمہ - بیت برہ - متی 3 باب ,5 مرقس 1 باب ,5 لوقا 3 باب7

مسیح کے لیے بپتسمہ دینے والے کی پہلی گواہی - بیت برہ - متی 3 باب 11 تا ,12 مرقس 1 باب 7 تا ,8 لوقا 3 باب 15 تا18

یوحنا کے ذریعہ یسوع کا بپتسمہ - بیت برہ - متی 3 باب 13 تا ,17 مرقس 1 باب 9 تا ,11 لوقا 3 باب 21 تا 22

یہودیہ کے بیابان میں یسوع کی آزمائش - یہودیہ - متی 4 باب 1 تا ,11 مرقس 1 باب 12 تا ,13 لوقا 4 باب 1تا3

یوحنا بپتسمہ دینے والے کی دوسری گواہی - بیت برہ - یوحنا 1 باب 19 تا35

پہلے شاگردوں کی بلاہٹ - بیت برہ - یوحنا 1 باب 35 تا51

قانا گلیل میں پہلا معجزہ - قانا گلیل - یوحنا 2 باب 1 تا11

کفر نحوم کا دورہ - کفر نحوم - یوحنا 2 باب12

پہلی فسح :ہیکل کی صفائی - یروشیلم - یوحنا 2 باب 13 تا23

نیکودیمس کے ساتھ گفتگو - یروشیلم - یوحنا 3 باب 1 تا21

پہلی فسح سے دوسری فسح تک

From the First Passover to the Second Passover

تفصیل - مقام - صحیفہ

اصطباغی کی آخری گواہی - عینون - یوحنا 3 باب 22 تا36

یسوع کا سامریہ کا دورہ - سوخار - یوحنا 4 باب 1 تا42

قانا گلیل میں واپسی - قانا گلیل - یوحنا 4 باب 43 تا46

نیک سیرت آدمی کے بیٹے کی شفایابی - قانا گلیل - یوحنا 4 باب 46 تا54

یروشیلم کا مختصر دورہ - یروشیلم - یوحنا 5 باب 1 تا47

بیت سدا کے حوض میں معجزہ - یروشیلم - یوحنا 5 باب 1 تا47

یوحنا اصطباغی قید میں - مکاور - متی 4 باب ,17, 12 مرقس 1 باب14,15

یسوع گلیل میں منادی کرتا ہے - گلیل - لوقا 4 باب14,15

یسوع ناصرت میں منافی کرتا ہے - ناصرت - مرقس 6 باب ,1 لوقا 4 باب 15 تا30

یسوع کفر نحوم میں منادی کرتا ہے - کفر نحوم - مرقس 4 باب 13 تا ,16 لوقا 4 باب31

اندریاس، پطرس، یعقوب اور یوحنا کی بلاہٹ - کفر نحوم - متی 4 باب 18 تا ,22 مرقس 1 باب 16 تا ,20 لوقا 5 باب 1 تا11

مچھلیوں کا معجزاتی مسودہ - کفر نحوم - لوقا 5 باب 1 تا11

بدروح گرفتہ کی شفایابی - کفر نحوم - مرقس 1 باب 23 تا ,27 لوقا 4 باب 33 تا36

پطرس کی ساس کی شفایابی - کفر نحوم - متی 8 باب ,14,15 مرقس 1 باب 29 تا ,31 لوقا 4 باب 38، 39

بہتیرے بیماروں کی شفایابی - کفر نحوم - متی 8 باب 16 تا ,17 مرقس 1 باب 32 تا ,34 لوقا 4 باب 40 تا 41

ویران جگہ میں تنہائی میں دعا - گلیل - مرقس 1 باب ,35 لوقا 4 باب42

گلیل کے گِرد چکر - گلیل - مرقس 1 باب 35 تا 39، لوقا 4 باب 42 تا44

کوڑھی کی معجزانہ شفایابی - گلیل - متی 8 باب 1 تا ,4 مرقس 1 باب 40 تا ,45 لوقا 5 باب 12 تا16

ویران جگہ میں تنہائی میں دعا - گلیل - مرقس 1 باب ,45 لوقا 5 باب16

مفلوج کی معجزانہ شفایابی - کفر نحوم - متی 9 باب 1 تا ,8 مرقس 2 باب 1 تا ,12 لوقا 5 باب 18 تا26

متی) لاوی (کی بلاہٹ دعوت میں گفتگو - کفر نحوم - متی 9 باب 9 تا ,17 مرقس 2 باب 13 تا ,22 لوقا 5 باب 27 تا39

شاگرد مکئی کی بالیاں توڑتے ہیں - گلیل - متی 12 باب 1 تا ,8 مرقس 2 باب 23 تا ,28 لوقا 6 باب 1 تا5

سوکھے ہاتھ والا آدمی شفا پاتا ہے - کفر نحوم - متی 12 باب 9 تا ,14 مرقس 3 باب 1 تا ,6 لوقا 6 باب 6 تا 11

ویران جگہ میں تنہائی میں دعا - گلیل - لوقا 6 باب12

بارہ شاگردوں کی بلاہٹ - حطین کی پہاڑی؟ - متی 10 باب 2 تا ,4 مرقس 3 باب 13 تا ,19 لوقا 6 باب 13 تا16

پہاڑی واعظ - حطین کی پہاڑی؟ - متی 5 باب 7 تا ,29 لوقا 6 باب 17 تا49

چٹان اور ریت پر گھر کی تمثیل - حطین کی پہاڑی؟ - متی 7 باب 24 تا ,29 لوقا 6 باب 47 تا49

صوبیدار کے بیٹے کی شفایابی - حطین کی پہاڑی؟ - متی 8 باب 5 تا ,13 لوقا 7 باب 1 تا10

نائن کی بیوہ کا بیٹا زندہ کیا گیا - نائن -لوقا 7 باب 11 تا17

یوحنا اصطباغی کی طرف سے پیغام - کفر نحوم - متی 11 باب 2 تا ,19 لوقا 7 باب 18 تا35

یسوع یوحنا اصطباغی کے بارے میں بتاتا ہے - کفر نحوم - متی 11 باب 2 تا ,19 لوقا 7 باب 18 تا35

گناہگار عورت - کفر نحوم؟ - لوقا 7 باب 36 تا50

دو قرضداروں کی تمثیل - کفر نحوم؟ - لوقا 7 باب 41 تا42

بارہ شاگردوں کے ساتھ گلیل کا دورہ - گلیل - لوقا 8 باب 1 تا 3

بدروح گرفتہ کی شفایابی - کفر نحوم - متی 12 باب22

پاک روح کے خلاف کُفر - کفر نحوم - متی 12 باب 24 تا ,37 مرقس 3 باب 22 تا30

ناپاک روح - کفر نحوم - متی 12 باب 43 تا46

یسوع کے رشتہ دار - کفر نحوم - متی 12 باب ,46 مرقس 3 باب31

تمثیل :بونے والے کی - گلیل - متی 13 باب 1 تا 18 ,9 تا ,23 مرقس 4 باب 1، 14 تا ,20 لوقا 8 باب 4, 11تا15

تمثیل :اچھے بیج کی - گلیل - متی 13 باب24

تمثیل :رائی کے دانے کی - گلیل - متی 13 باب ,31 مرقس 4 باب30

تمثیل :خمیر کی - گلیل - متی 13 باب ,33 لوقا 13 باب 20 تا21

تمثیل :چراغ کی - گلیل - متی 5 باب ,15 مرقس 4 باب ,21 لوقا 8 باب16

تمثیل :چراغ کی - گلیل - متی 5 باب ,15 مرقس 4 باب ,21 لوقا 11 باب33

تمثیل :خزانے کی - گلیل - متی 13 باب44

تمثیل :موتی کی - گلیل - متی 13 باب45

تمثیل :جال کی - گلیل - متی 13 باب47

تمثیل :بیج پوشیدگی میں اگتا ہے - گلیل - مرقس 4 باب 26 تا29

یسوع طوفان کو روکتا ہے - گلیل کی جھیل - متی 8 باب 24 تا ,27 مرقس 4 باب 37 تا ,41 لوقا 8 باب 23 تا25

گدرینی بدروح گرفتہ آزاد ہوتا ہے - گدرینیوں کا ملک - متی 8 باب 28 تا 34 مرقس 5 باب 1 تا ,15 لوقا 8 باب 27 تا35

تمثیل :دُولہے کی - کفر نحوم - متی 9 باب15

تمثیل :کورے کپڑے کا پیوند - کفر نحوم - متی 9 باب 16، مرقس 2 باب ,21 لوقا 5 باب36

تمثیل :نئی مے پرانی مشکوں میں - کفر نحوم - متی 9 باب 17، مرقس 2 باب ,22 لوقا 5 باب 37 تا38

عورت جس کا خون بہتا تھا - گنیسرت - متی 9 باب 18، مرقس 5 باب ,22 لوقا 8 باب 41

یائر کی بیٹی کا زندہ ہونا - کفر نحوم - متی 9 باب 18، مرقس 5 باب ,22 لوقا 8 باب 41

دو اندھے شفا پاتے ہیں - کفر نحوم - متی 9 باب 27 تا30

گُنگی بدروح نکالی جاتی ہے - کفر نحوم - متی 9 باب 32 تا33

بارہ رسولوں کا مِشن - کفر نحوم - متی 10 باب 1، مرقس 6 باب 7 تا ,12 لوقا 9 باب 1 تا6

یوحنا اصطباغی کی موت - مکاور - متی 14 باب 1 تا ,12 مرقس 6 باب 14 تا ,29 لوقا 9 باب 7

پانچ ہزار کو کھانا کھلانا۔ دوسری فسح کے کئیے ہجوم کا اکٹھا ہونا - بیت سدا - متی 14 باب 13 تا ,21 مرقس 6 باب 30 تا ,44 لوقا 9 باب 12 تا ,17 یوحنا 6 باب 1 تا 13

یسوع پانی پر چلتا ہے - گلیل کی جھیل - متی 14 باب ,25 مرقس 6 باب ,48 یوحنا 6 باب19

زندگی کی روٹی کے متعلق گفتگو - کفر نحوم - متی 14 باب 34، یوحنا 6 باب 26 تا70

دوسری سے تیسری فسح تک

From the Second Passover to the Third Passover

تفصیل - مقام - صحیفہ

فقہیوں اور فریسیوں کی مخالفت - کفر نحوم - متی15:1

آلودگی پر گفتگو - کفر نحوم - متی 15 باب 2 تا 20، مرقس 7 باب 1 تا23

کنانی عورت کی بیٹی کو شفا دینا -صور فنیکے - متی 15 باب 21 تا 29، مرقس 7 باب 24 تا30

گونگے بہرے کی صحت یابی - صور، صیدا -مرقس7:32

بہت سے بیماروں کا علاج۔ دکپلس - متی 15 باب 30 تا31

چار ہزار کو کھانا کھلانا -گنیسرت - متی 15 باب 32 تا ,39 مرقس 8 باب 1 تا9

فریسیوں کے خمیر کی تمثیل -گنیسرت - متی 16 باب 1 تا 12، مرقس 8 باب 14 تا22

نابینا آدمی کا علاج - بیت صیدا -مرقس 8 باب 23 تا27

پطرس کا مسیح کا اقرار - قیصریہ فلپی - متی 16 باب 13 تا 21، مرقس 8 باب 27 تا30

دکھ اُٹھانے کی پہلی پیشین گوئی - قیصریہ فلپی - متی 16 باب 21 تا ,28 مرقس 8 باب 31 تا 38، لوقا 9 باب 22 تا27

تبدیلی صورت - پہاڑ ہرمون - متی 17 باب 1 تا 8، مرقس 9 باب 2 تا ,8 لوقا 9 باب 28 تا36

بدروح گرفتہ بچے کو شفا دینا - پہاڑ ہرمون - متی 17 باب 14 تا ,21 مرقس 9 باب 14 تا ,27 لوقا 9 باب 37تا42

دُکھ اُٹھانے کی دوسری پیشین گوئی - پہاڑ ہرمون - متی 17 باب 22 تا ,23 مرقس 9 باب ,31 لوقا 9 باب 43تا44

مچھلی کے منہ میں سکہ - کفر نحوم - متی 17 باب27

نرمی کا سبق - کفر نحوم - متی 18 باب 1 تا 14، مرقس 9 باب 33 تا ,37 لوقا 9 باب 46 تا48

معافی کا سبق - کفر نحوم - متی 18 باب ,15 مرقس 9 باب43

خود انکاری کا سبق - کفر نحوم - متی 18 باب18

بے رحم بندے کی مثال -کفر نحوم - متی 18 باب 23 تا35

سامریہ کے راستے یروشلم کا سفر - سامریہ - لوقا 9 باب 51 تا52

سامریوں کا حسد - سامریہ - لوقا 9 باب53

'گرج کے بیٹے 'کا غصہ - سامریہ - لوقا 9 باب 54 تا56

خیموں کی عید - یروشلم - یوحنا 7 باب 2 تا10

مکالمے - یروشلم - یوحنا 7 باب 10 تا46

مسیح کو گرفتار کرنے کے لیے افسر بھیجے گئے - یروشلم - یوحنا 7 باب 30، 46

زانیہ - یروشلم - یوحنا 8 باب3

مکالمے - یروشلم - یوحنا 8 باب12

مسیح کو سنگسار کرنے کی دھمکی - یروشلم - یوحنا 8 باب59

نابینا آدمی کو شفا اور گفتگو - یروشلم - یوحنا 9 باب1

مسیح دروازہ، اچھا چرواہا - یروشلم - یوحنا 10 باب1

عیدِ تجدید - یروشلم - یوحنا 10 باب 22 تا42

یروشلم سے روانگی۔

ستر کا مشن - یہودیہ - لوقا 10 باب 1 تا16

ستر کی واپسی - یہودیہ - لوقا 10 باب 17 تا24

نیک سامری کی تمثیل - یہودیہ - لوقا 10 باب 30 تا37

مارتھا، مریم کے گھر کا دورہ - بیت عنیاہ - لوقا 10 باب 38 تا42

یسوع اپنے شاگردوں کو دعا کرنا سکھاتا ہے - یہودیہ - لوقا 11 باب 1 تا13

اہم دوست کی تمثیل - یہودیہ - لوقا 11 باب 5 تا8

بدروح گرفتہ گونگے کی شفا - یہودیہ - متی 12 باب 22 تا 45، لوقا 11 باب14

فریسیوں کی گستاخی نے سرزنش کی - یہودیہ - متی 12 باب 22 تا 45, لوقا 11 باب 14 تا26

مکالمے :توبہ کرنے والے نینوئ - یہودیہ - متی 12 باب 41, لوقا 11 باب 29 تا36

پرندوں اور پھولوں کو مہیا کرنا - یہودیہ - لوقا 12 باب 1 تا12

امیر احمق کی تمثیل - یہودیہ - لوقا 12 باب 13 تا21

جاگتے خادموں کی تمثیل - یہودیہ - لوقا 12 باب 35 تا40

عقلمند نگران کی تمثیل - یہودیہ - لوقا 12 باب 42 تا48

قتل شده گلیلی - یہودیہ - لوقا 13 باب 1 تا5

بانجھ انجیر کا درخت - یہودیہ - لوقا 13 باب 6 تا9

کمزوری والی عورت کا علاج - یہودیہ - لوقا 13 باب 10 تا17

یروشلم میں عیدِ تجدید - یروشلم - یوحنا 10 باب 22 تا30

یسوع کو سنگسار کرنے کی کوشش - یروشلم - یوحنا 10 باب31

یسوع یردن کے پار جاتا ہے - پیریہ - یوحنا 10 باب40

کیا بچائے جانے والے چند ہیں؟ - پیریہ - لوقا 13 باب 23 تا30

ہیرودیس کو پیغام - پیریہ - لوقا 13 باب 31 تا33

جلِندر والے آدمی کا علاج - پیریہ - لوقا 14 باب 1 تا6

عظیم عشائیے کی تمثیل -پیریہ - لوقا 14 باب 15 تا24

قلعہ کی تمثیل، جنگجو بادشاہ - پیریہ - لوقا 14 باب 28 تا33

گمشدہ بھیڑوں کی تمثیل -پیریہ - متی 18 باب ,12,13 لوقا 15 باب 1 تا7

کھوئے ہوئے سکے کی تمثیل - پیریہ - لوقا 15 باب 8 تا10

مُصرف بیٹے کی تمثیل - پیریہ - لوقا 15 باب 11 تا32

ظالم نگران کی تمثیل - پیریہ - لوقا 16 باب 1 تا13

امیر آدمی اور لعزر کی تمثیل - پیریہ - لوقا 16 باب 19 تا31

بے فائدہ خادموں کی تمثیل - پیریہ - لوقا 17 باب 7 تا10

لعزر کی بیماری - بیت عنیاہ - یوحنا 11 باب 1 تا10

یسوع پیریہ سے بیت عنیاہ جاتا ہے - پیریہ - یوحنا 11 باب 11 تا16

لعزر کو معجزانہ زندہ کرنا - بیت عنیاہ - یوحنا 11 باب 17 تا46

کونسل :کائفا کا مشورہ - یروشلم - یوحنا 11 باب 47 تا53

یسوع افرائیم کے قصبے میں رہنے لگا - افرائیم - یوحنا 11 باب54

یروشلم کا آخری سفر - سامریہ کی سرحد - متی 19 باب ,1 مرقس 10 باب ,1 لوقا 17 باب11

دس کوڑھیوں کی شفاء - سامریہ کی سرحد - لوقا 17 باب 12 تا19

ظالم منصف کی تمثیل - سامریہ کی سرحد - لوقا 18 باب 1 تا8

تمثیل :فریسی اور محصول لینے والا - سامریہ کی سرحد - لوقا 18 باب 9 تا14

طلاق کا سوال - سامریہ کی سرحد - متی 19 باب 3 تا ,12 مرقس 10 باب 2 تا12

مسیح چھوٹے بچوں کو برکت دیتا ہے - سامریہ کی سرحد - متی 19 باب 13 تا ,15 مرقس 10 باب 13 تا ,16لوقا 18 باب 15 تا17

امیر نوجوان حکمران - سامریہ کی سرحد - متی 19 باب 16 تا ,22 مرقس 10 باب 17 تا ,22 لوقا 18 باب 18تا23

تمثیل :تاکستان میں مزدور - سامریہ کی سرحد - متی 20 باب 1 تا16

دکھ اُٹھانے کی تیسری پیشین گوئی - سامریہ کی سرحد - متی 20 باب 17 تا ,19 مرقس 10 باب 32 تا ,34 لوقا 18 باب 31 تا34

یعقوب اور یوحنا کی درخواست - سامریہ کی سرحد - متی 20 باب 20 تا ,28 مرقس 10 باب 35 تا45

نابینا برتلمائی کی شفا یابی - یریحو کے قریب - متی 20 باب 29 تا ,34 مرقس 10 باب 46 تا ,52 لوقا 18 باب 35 تا43

یسوع زکائی کے گھر میں - یریحو - لوقا 19 باب 1 تا10

اشرفیوں کی تمثیل - یریحو - لوقا 19 باب 11 تا28

مقدس ہفتہ :تصادم

Holy Week: Confrontation

تفصیل - مقام - صحیفہ

شمعون کے گھر میں کھانا - بیت عنیاہ - متی 26 باب 6 تا 13، مرقس 14 باب 3 تا ,9 یوحنا 12 باب 1 تا9

مریم نے یسوع کو مسح کیا - بیت عنیاہ - متی 26 باب 7 تا ,13 مرقس 14 باب 3 تا ,8 یوحنا 12 باب 3 تا8

شہر میں فاتحانہ داخلہ - یروشلم - متی 21 باب 1 تا ,11 مرقس 11 باب 1 تا ,10 لوقا 19 باب 29 تا ,44 یوحنا 12 باب 12 تا19

ہیکل کا دورہ - یروشلم - متی 11 باب11

بیت عنیاہ سے رخصتی - بیت عنیاہ - متی 11 باب11

بنجر انجیر کے درخت کا مرجھا جانا - زیتون - متی 21 باب 18 تا ,19 مرقس 11 باب 12 تا14

ہیکل کی دوسری صفائی - یروشلم - متی 21 باب 12 تا ,17 مرقس 11 باب 15 تا ,19 لوقا 19 باب 45 تا 48

بیت عنیاہ سے رخصتی - بیت عنیاہ - متی 21 باب ,17 مرقس 11 باب19

انجیر کے درخت کا سبق - زیتون - متی 21 باب 20 تا ,22 مرقس 11 باب 20 تا25

ہیکل میں تقاریر - یروشلم - مرقس 11 باب26

حکمرانوں کا سوال - یروشلم - متی 21 باب 23 تا ,27 مرقس 11 باب 27 تا ,33 لوقا 20 باب 1 تا8

دو بیٹوں کی تمثیل - یروشلم - متی 21 باب 28 تا32

بدکار کسانوں کی تمثیل - یروشلم - متی 21 باب 33 تا ,46 مرقس 12 باب 1 تا ,12 لوقا 20 باب 9 تا19

شادی کے لباس کی تمثیل - یروشلم - متی 22 باب 1 تا14

باریک سوالات-:

(1 فریسیوں کا - خراج کی رقم - یروشلم - متی 22 باب 15 تا ,22 مرقس 12 باب 13 تا ,17 لوقا 20 باب 20تا26

(2 صدوقیوں کا - قیامت - یروشلم - متی 22 باب 23 تا ,33 مرقس 12 باب 18 تا ,27 لوقا 20 باب 27 تا 39

(3عالمِ شرع کا - عظیم حکم - یروشلم - متی 22 باب 34 تا ,40 مرقس 12 باب 28 تا34

ہمارے رب کا جوابی سوال - یروشلم - متی 22 باب 41 تا ,46 مرقس 12 باب 35 تا ,37 لوقا 20 باب 41 تا 44

فقہیوں اور فریسیوں نے مذمت کی - یروشلم - متی 23 باب 13 تا33

بیوہ کا دُمڑیاں - یروشلم - مرقس 12 باب 41 تا ,44 لوقا 21 باب 1 تا4

یونانیوں کی آمد - یروشلم - یوحنا 12 باب 20 تا36

زیتون کے پہاڑ کی طرف روانگی - زیتون - متی 24 باب 1 تا ,3 مرقس 13 باب 1 تا3

پیشین گوئی :1 یروشلم کی تباہی - زیتون - متی 24 باب 3 تا ,28 مرقس 13 باب 3 تا ,23 لوقا 21 باب 5 تا 24

انجیر کے درخت اور تمام درختوں کی تمثیل - زیتون - متی 24 باب 32 تا ,33 مرقس 13 باب 28 تا ,29 لوقا 21 باب 29 تا 32

پیشین گوئی :2 دوسری آمد کی - زیتون - متی 24 باب 28 تا ,51 مرقس 13 باب 23 تا ,37 لوقا 21 باب 24 تا36

گھر والے کی تمثیل - زیتون - مرق 13 باب34

تمثیل - :دس کنواریاں - زیتون - متی 25 باب 1 تا13

تمثیل - :ہنر - زیتون - متی 25 باب 14 تا30

تمثیل -:بھیڑ اور بکریاں - زیتون - متی 25 باب 31 تا46

کونسل میں سنہڈرین - یروشلم - متی 26 باب 3 تا 5, مرقس 14 باب 1 تا 2, لوقا 22 باب 1 تا2

غدار کا معاہدہ - یروشلم - متی 26 باب 14 تا 16, مرقس 14 باب 10 تا 11، لوقا 22 باب 3 تا6

آخری عشائیہ

The Last Supper

فسح کی تیاری - یروشلم - متی 26 باب 17 تا 19, مرقس 14 باب 12 تا 16, لوقا 22 باب 7 تا13

رسولوں کے پاؤں دھونا - یروشلم - یوحنا 13 باب 1 تا17

روٹی کا توڑنا - یروشلم - متی 26 باب 26, مرقس 14 باب 22, لوقا 22 باب19

’’تم میں سے کوئی مجھے دھوکہ دے گا - ‘‘یروشلم - متی 26 باب 21, مرقس 14 باب 18, لوقا 22 باب 21, یوحنا 13 باب21

'کیا وہ میں ہوں؟' - یروشلم - متی 26 باب 22 تا 25, مرقس 14 باب19

روٹی دینا - یروشلم - یوحنا 13 :باب 26 تا27

یہوداہ اسکریوتی کی روانگی - یروشلم - یوحنا 13 باب30

پطرس کو خبردار کیا - یروشلم - متی 26 باب 34, مرقس 14 باب 30, لوقا 22 باب 34, یوحنا 13 باب38

پیالے کو برکت - یروشلم - متی 26 باب 27 تا28, مرقس 14 باب 23 تا 24, لوقا باب17

عشائیہ کے بعد کی گفتگو - یروشلم - یوحنا 14 باب 1 تا 16 باب34

اپنے رسولوں کے لیے مسیح کی دعا - یروشلم - یوحنا 17 باب 1 تا 17 باب26

گیت - یروشلم - متی 26 باب 30, مرقس 14 باب26

گتسمنی اور عدالتیں

Gethsemane and Trials

اذیت - گتسمنی - متی 26 باب 37, مرقس 14 باب 33, لوقا 22 باب 39, یوحنا 18 باب1

تین بار دہرائی جانے والی دعا - گتسمنی - متی 26 باب 39 تا 44, مرقس 14 باب 36 تا 39, لوقا 22 باب 42

خون کا پسینہ اور فرشتہ کی حمایت - گتسمنی - لوقا 22 باب 43 تا44

رسولوں کی نیند - گتسمنی - متی 26 باب 40 تا 45, مرقس 14 باب 37 تا 41, لوقا 22 باب 45 تا46

یہوداہ کی طرف سے دھوکہ - گتسمنی - متی 26 باب 47 تا 50, مرقس 14 باب 34 اور 44, لوقا 22 باب 47یوحنا 18 باب 2 تا5

پطرس ملخس کو مارتا ہے - گیتھسمنی - متی 26 باب 51, مرقس 14 باب 47, لوقا 22 باب 50, یوحنا 18 باب10

یسوع نے ملخس کے کان کو ٹھیک کیا - گتسمنی - لوقا 22 باب51

یسوع کے شاگردوں نے اُسے چھوڑ دیا - گتسمنی - متی 26 باب 56, مرقس 14 باب50

یسوع کو حنا کے پاس لے جایا گیا - یروشلم - یوحنا 18 باب 12 تا13

یسوع کو کائفا نے آزمایا - یروشلم - متی 26 باب 57, مرقس 14 باب 53, لوقا 22 باب 54, یوحنا باب15

پطرس یسوع کا پیچھا کرتا ہے - یروشلم - متی 26 باب 58, مرقس 14 باب 54, لوقا 22 باب 55, یوحنا 18 باب15

سردار کاہن کا اقرار - یروشلم - متی 26 باب 63, مرقس 14 باب61

یسوع پر فتویٰ لگایا، مارا، مذاق اڑایا - یروشلم - متی 26 باب 66 تا 67, مرقس 14 باب 64 تا 65, لوقا 22 باب 63 تا65

پطرس کا مسیح کا انکار - یروشلم - متی 26 باب 69 تا 75, مرقس 14 باب 66 تا 72, لوقا 22 باب 54 تا 62,یوحنا 18 باب 17 تا27

پلاطوس کے آگے یسوع - یروشلم - متی 27 باب 1 تا 2, مرقس 15 باب 1, لوقا 23 باب 1, یوحنا 18 باب 28

یہوداہ کی پشیمانی - یروشلم - متی 27 باب3

پلاطوس باہر لوگوں کے پاس آتا ہے - یروشلم - یوحنا 18 باب29

پلاطوس نے یسوع سے رازداری میں بات کی - یروشلم - یوحنا 18 باب33

پلاطوس نے اسے کوڑے مارنے کا حکم دیا - یروشلم - متی 27 باب 26, مرقس 15 باب 15, یوحنا 19 باب 1

یسوع کو کانٹوں کا تاج پہنایا - یروشلم - متی 27 باب 29, مرقس 15 باب 17, یوحنا 19 باب2

’’دیکھو وہ آدمی - ‘‘یروشلم - یوحنا 19 باب5

یسوع پر رسمی طور پر الزام لگایا - یروشلم - متی 27 باب ,11 مرقس 15 باب ,2 لوقا 23 باب2

یسوع کو پلاطوس نے ہیرودیس کے پاس بھیجا - یروشلم - لوقا 23 باب 6 تا11

یسوع کا مذاق اڑایا، جامنی رنگ میں سجا کے - یروشلم - لوقا 23 باب 6 تا11

’’دیکھو اپنا بادشاہ - ‘‘یروشلم - یوحنا 19 باب14

پلاطوس اسے رہا کرنا چاہتا ہے - یروشلم - متی 27 باب ,15 مرقس 15 باب ,6 لوقا 23 باب ,17 یوحنا 19 باب12

پلاطوس کی بیوی کا پیغام - یروشلم - متی 27 باب19

پلاطوس اپنے ہاتھ دھوتا ہے - یروشلم - متی 27 باب24

پلاطوس نے برابا کو رہا کیا - یروشلم - متی 27 باب26

پیلاطس نے یسوع کو مصلوب کرنے کے لیے پیش کیا - یروشلم - متی 27 باب ,26 مرقس 15 باب ,15 لوقا 23 باب ,25 یوحنا 19 باب16

مصلوبیت

Crucifixion

شمعون کرینی صلیب اٹھائے ہوئے ہے - یروشلم - متی 27 باب ,32 مرقس 15 باب ,21 لوقا 23 باب26

وہ یسوع کو سرکہ اور پت دیتے ہیں - گلگتا - متی 27 باب ,34 مرقس 15 باب 23 لوقا 23 باب36

وہ اسے صلیب پر کیلوں سے جڑ دیتے ہیں - گلگتا - متی 27 باب ,35 مرقس 15 باب 24 تا 25، لوقا 23 باب ,33 یوحنا 19 باب18

تختی - گلگتا - متی 27 باب ,37 مرقس 15 باب ,26 لوقا 23 باب ,38 یوحنا 19 باب19

(1 اے باپ، انہیں معاف کر - گلگتا - لوقا 23 باب34

اس کے کپڑے پر قرعہ ڈالا گیا - گلگتا - متی 27 باب ,35 مرقس 15 باب ,24 لوقا 23 باب ,34 یوحنا 19 باب23

گزرنے والوں کا ٹھٹھہ اور چوروں کی گفتگو - گلگتا - متی 27 باب 39 تا ,44 مرقس 15 باب 29 تا 32, لوقا 23 باب35

توبہ کرنے والا چور - گلگتا - لوقا 23 باب40

(2آج تو میرے ساتھ فردوس میں ہو گا - گلگتا - لوقا 23 باب43

(3اے عورت، دیکھ تیرا بیٹا - گلگتا - یوحنا 19 باب 26 تا27

ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا - گلگتا - متی 27 باب 45, مرقس 15 باب 33, لوقا 23 باب 44 تا45

(4اے میرے خدا، اے میرے خدا، کیوں...؟ - گلگتا - متی 27 باب 46, مرقس 15 باب34

(5میں پیاسا ہوں - گلگتیا - یوحنا 19 باب28

سرکہ - گلگتا - متی 27 باب 48, مرقس 15 باب 36, یوحنا 19 باب29

(6تمام ہُوا - گلگتا - یوحنا 19 باب30

(7اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھ میں - ..گلگتا - لوقا 23 باب46

پردہ پھٹتا ہے - یروشلم - متی 27 باب 51, مرقس 15 باب 38, لوقا 23 باب45

قبریں کھل گئیں، بزرگ زندہ ہوئے - یروشلم - متی 27 باب52

صوبہ دار کی گواہی - گلگتا - متی 27 باب 54, مرقس 15 باب 39, لوقا 23 باب47

عورتوں کا نظر رکھنا - گلگتا - متی 27 باب 55, مرقس 15 باب 40, لوقا 23 باب49

اس کے پہلو کا چھیدا جانا - گلگتا - یوحنا 19 باب34

صلیب سے نیچے اُتاڑنا - باغ - متی 27 باب 57 تا 60, مرقس 15 باب 46, لوقا 23 باب 53, یوحنا 19 باب 38تا42

یوسف رامتی اور نیکودیمس کے ذریعہ تدفین - باغ - متی 27 باب 57 تا 60, مرقس 15 باب 47, لوقا 23 باب 53, یوحنا 19 باب 38 تا42

مہر بند پتھر پر محافظ - باغ - متی 27 باب 65 تا66

جی اُٹھنا

Resurrection

تفصیل - مقام - صحیفہ

عورتیں قبر پر مصالحہ اور خوشبو لے جاتی ہیں - باغ - متی 28 باب 1, مرقس 16 باب 1 تا 2, لوقا 24 باب1

فرشتے نے پتھر کو ہٹا دیا - باغ - متی 28 باب2

خواتین یسوع کے جی اُٹھنے کا اعلان کرتی ہیں - یروشلم - متی 28 باب 8، لوقا 24 باب 9 تا 10، یوحنا 20باب 1 تا2

پطرس اور یوحنا قبر کی طرف بھاگے - باغ - لوقا 24 باب 12, یوحنا 20 باب3

عورتیں قبر کی طرف لوٹ آئیں - باغ - لوقا 24 باب1

محافظ سردار کاہنوں کو اطلاع دیتے ہیں - یروشلم - متی 28 باب 11 تا15

جی اُٹھنے کے ظہور

Ressurance Appearances

1) مریم مگدلینی کو - باغ - مرقس 16 باب 9 تا ,10 یوحنا 20 باب 14 تا18

2) گھر لوٹنے والی عورتوں کے سامنے - باغ - متی 28 باب 9 تا10

3) اماؤس کے پاس جانے والے دو شاگردوں کو - راہِ اماؤس - مرقس 16 باب ,12 لوقا 24 باب13

4) پطرس کے سامنے - یروشلم 1 - کرنتھیوں 15 باب ,5 لوقا 24 باب34

5) بالائی کمرے میں 10 شاگردوں کے سامنے - یروشلم - لوقا 24 باب ,33 یوحنا 20 باب 19 تا23

6) بالائی کمرے میں 11 شاگردوں کے سامنے - یروشلم - مرقس 16 باب ,14 یوحنا 20 باب 26 تا29

7) ایک ساتھ پانچ سو کے سامنے - نامعلوم 1 - کرنتھیوں 15 باب6

8) یعقوب کے سامنے - نامعلوم 1 - کرنتھیوں 15 باب6

9) جھیل کے کنارے پر 7 شاگردوں کے سامنے - گلیل - یوحنا 21 باب 1 تا11

10) پہاڑ پر 11 شاگردوں کے سامنے - گلیل - متی 28 باب 18 تا20

11) شاگردوں کا ایک ساتھ کھانا - یروشلم - اعمال 1 باب 4 تا5

12) صعود - زیتون کا ماؤنٹ بیت عنیاہ - مرقس 16 باب ,19 لوقا 24 باب 50 تا 51، اعمال 1 باب 6 تا9

یہ تاریخ اور چارٹ Believe کی اجازت سے موافقت اور استعمال کیے گئے ہیں:

http://mb-soft.com/believe/txh/gospgosp.htm

ضمیمہ 2 Appendix 2

متبادل تاریخ Alternative Chronology

کچھ اسکالرز مقدس ہفتہ کی جمعرات کو مصلوب ہونے کی دلیل دیتے ہیں جس کے بعد دو سبت کے دن ہوتے ہیں، فسح کا سبت جمعہ کو اور باقاعدہ سبت ہفتہ کو۔

یہ تاریخ یسوع کی پیشین گوئیوں سے مطابقت رکھتی ہے:

کِیُونکہ جَیسے یُوناہ تین رات دِن مَچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی اِبنِ آدم تین رات دِن زمِین کے اَندر رہے گا۔ (متی 12 باب 40 آیت)

پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلِیم کو جاتے ہیں اور جِتنی باتیں نبِیوں کی معرفت لِکھی گئی ہیں اِبنِ آدم کے حق میں پُوری ہوں گی۔ کِیُونکہ وہ غَیر قَوم والوں کے حوالہ کِیا جائے گا اور لوگ اُس کو ٹھٹّھوں میں اُڑائیں گے اور بیعِزّت کریں گے اور اُس پر تھُوکیں گے۔ اور اُس کو کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور وہ تِیسرے دِن جی اُٹھے گا۔ (لوقا 18 باب 31 تا 33 آیات)

جیمز ٹابر نے اپنے مضمون یسوع کے آخری دن: ایک حتمی "مسیانک" کھانا' میں آخری عشائیہ کے انجیلی حالات و واقعات کی جانچ پڑتال کی ہے، جو بائبلیکل آرکیالوجی سوسائٹی کے ذریعہ دوبارہ تیار کیا گیا ہے۔

(https://www.biblicalarchaeology.org/daily/people-cultures-in-the-bible/jesus-historical-jesus/the-last-days-of-jesus-a-final-messianic-meal/).

وہ لکھتا ہے:

الجھن پیدا ہوئی کیونکہ تمام انجیلیں کہتی ہیں کہ اس کی لاش کو صلیب سے اتارنے اور غروب آفتاب سے پہلے دفن کرنے کے لیے جلدی تھی کیونکہ "سبت کا دن" قریب تھا۔ ہر ایک نے فرض کیا کہ "سبت کے دن" کا حوالہ ہفتہ کو ہونا چاہئے لہذا مصلوب جمعہ کو ہونا چاہئے۔ تاہم، جیسا کہ یہودی جانتے ہیں، فسح کا دن بذات خود ایک "سبت" یا آرام کا دن ہے، چاہے وہ ہفتے کے کسی بھی دن پر آتا ہو۔ سنہ 30 عیسوی میں جمعہ، یہودی مہینے نیسان کی 15 تاریخ بھی سبت کا دن تھا اس لیے دو سبتیں جمعے اور ہفتہ کو ایک دوسرے کے بعد آئیں۔ ایسا لگتا ہے کہ متی کو یہ معلوم ہوا کیونکہ وہ کہتا ہے کہ وہ عورتیں جو یسوع کی قبر پر گئی تھیں وہ اتوار کی صبح "سبت کے دن کے بعد" آئیں۔ (متی 28 باب 1 آیت)

جیسا کہ اکثر ہوتا ہے، یوحنا کی انجیل جو کچھ ہوا اس کی زیادہ درست تاریخ کو محفوظ کرتی ہے۔ یوحنا بیان کرتا ہے کہ بدھ کی رات "آخری عشائیہ" "فسح کے تہوار سے پہلے" تھی۔ وہ یہ بھی نوٹ کرتا ہے کہ جب یسوع کے الزام لگانے والوں نے اسے جمعرات کی صبح مصلوب کرنے کے لیے پیش کیا تو وہ پیلاطس کے صحن میں داخل نہیں ہوئے کیونکہ وہ ناپاک ہو جاتے اور اس شام کو فسح نہیں کھا سکتے (یوحنا 18 باب 28)۔ یوحنا جانتا ہے کہ یہودی جمعرات کی شام اپنا روایتی سیڈر کھانا کھا رہے ہوں گے۔

اس بحث نے مجھے متی 28 باب 1 آیت میں دو سبتوں کی جانچ کرنے کے لیے مجبور کیا۔ یہ جمع ہے اور سبت یا سبت کے دن کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ متی 12 باب 1 آیت میں بھی ہے۔ زیادہ تر مترجمین نے واحد کا انتخاب کیا، لیکن کچھ نے لغوی جمع کو برقرار رکھا، جیسے متی 12 باب 1 آیت اور 28 باب 1 آیت کے ترجمے ہیں۔

اس وقت یسوع سبت کے دن کھیت میں سے گزر رہے تھے۔ اور اُس کے شاگِرد بھُوکے تھے اور مکئی کی بالیاں توڑ کر کھانے لگے۔

نیو میتھیو بائبل، © 2016 بذریعہ روتھ میگنسن (ڈیوس)

اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیت سے گزر رہے تھے، اور اُس کے شاگرد بھوکے تھے، اور وہ بالیاں توڑ کر کھانے لگے،

ینگ کا لٹریل ٹرانسلیشن بذریعہ رابرٹ ینگ جس نے ینگ کے تجزیاتی اتفاق کو مرتب کیا۔

سبت کے بعد، ہفتے کے پہلے دن فجر کے قریب، مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کی جگہ کا جائزہ لینے گئیں۔

بین الاقوامی معیاری ورژن، © 1995-2014 از ISV فاؤنڈیشن۔

بائبل کے حوالے مقدس ہفتہ کے جمعرات کو مصلوب ہونے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ واحد یا جمع، خواتین نے سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن پتھر کو ہٹایا ہوا پایا۔

وہ جمعہ ایک خاص فسح کا سبت ہو سکتا ہے، نہ صرف ہفتہ۔ اب تیاری کا دن تھا، اور اگلے دن ایک خاص سبت ہونا تھا۔ چونکہ یہودی رہنما نہیں چاہتے تھے کہ سبت کے دن لاشوں کو صلیب پر چھوڑ دیا جائے، اس لیے انہوں نے پلاطوس سے کہا کہ وہ ٹانگیں توڑ دیں اور لاشیں اتار دیں۔ (یوحنا 19 باب 31 آیت)

زیادہ تر علماء فسح کے خصوصی سبت کو ہفتہ کے طور پر شناخت کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ بتاتے ہیں کہ جمعرات کو کوئی نیسان 14 نہیں ہے، اور یہ کہ آسمانی کیلنڈروں سے 30 عیسوی میں نیسان 14 جمعہ 7 اپریل کو ہوا، اور جمعہ 3 اپریل 33 عیسوی میں، تاریخوں کی بنیاد پر مصلوب ہونے کی سب سے زیادہ ممکنہ تاریخیں ہیں۔ ان سالوں کے نئے چاند سے۔

اس دن سے قطع نظر، بڑی اہمیت یہ ہے کہ خدا کے برّہ کو جو دنیا کے گناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے، کو فسح کی تیاری کے دن مصلوب کیا گیا تھا، جس دن فسح کے برّے کو قتل کیا گیا تھا تاکہ سورج غروب ہونے کے بعد عید فسح منائی جا سکے۔ غروب آفتاب کے بعد شروع ہونے والے اگلے یہودی دن پر منایا جاتا ہے۔

Appendix 3 ضمیمہ 3

The Gospels اناجیل

اناجیل سوانح حیات نہیں ہیں، حالانکہ ان کی زیادہ تر خوشخبریاں سوانح حیات ہیں۔ وہ خُدا کی محبت کی کہانی بیان کرتی ہیں جو یسوع میں بالکل ظاہر ہوتی ہے۔

متی محبت کی کہانی بیان کرتا ہے

Matthew tells the love story

روم کے لیے ایک حقیر، نفرت انگیز محصول جمع کرنے والے، متی نے یسوع کی تعریف کی اور اپنا منافع بخش کاروبار چھوڑ کر یسوع اور اس کے پیروکاروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کے ساتھ پیدل سفر کیا۔ ایک کٹر یہودی، متی نے غالباً اپنی محبت کی کہانی آرامی زبان میں لکھی تھی، جو اس وقت مشرق وسطیٰ کی زبان تھی۔

انہوں نے اپنے صحیفے) ہمارے پرانے عہد نامے (کو عبرانی طوماروں میں نقل کیا، لیکن یہودیوں کے بابل کی قید سے واپسی کے وقت سے، تقریباً 538 قبل مسیح، وہ آرامی بولتے تھے، جو کہ سامی زبان ہے اورعبرانی کی ایک بولی، جو مشرق وسطیٰ میں پھیلی۔ یہ فلسطین کی مادری زبان بن گئی جسے یسوع اور ان کے پیروکار استعمال کرتے تھے۔ متی نے عبرانی صحیفوں سے آزادانہ طور پر حوالہ دیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع نے ان کی پیشین گوئیاں پوری کیں۔ متی کی کہانی عام یونانی میں دوبارہ پیش کی گئی تھی، جو اس وقت سکندر اعظم کی فتوحات کے بعد بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی تھی۔

متی مبشر نے خاص طور پر یہودیوں کے لیے لکھا۔ وہ یسوع مسیح کو داؤد کے بیٹے، ابراہیم کے بیٹے کے طور پر پیش کرتے ہوئے اپنی انجیل شروع کرتا ہے۔ وہ اپنی انجیل کو عظیم حُکم کے ساتھ ختم کرتا ہے اور یہ اعلان کرتا ہے کہ یسوع اپنے پیروکاروں کو تمام اقوام میں بھیجتا ہے۔ یسوع میں خُدا کا عہد پوری دنیا کو اپناتا ہے۔

اس بنیاد پرست انجیلی بشارت کے مشنری انجیل نے روایتی یہودیوں کو چونکا دیا۔ متی اصرار کرتا ہے کہ یسوع ایک طویل انتظار کا مسیحا تھا، جو پرانے عہد نامہ کے بہت سے حوالوں سے اپنے دعووں کی حمایت کرتا ہے۔ وہ دلیل دیتا ہے کہ یسوع نے صحیفوں کو ختم نہیں کیا بلکہ انہیں پورا کیا۔ وہ یسوع کی وزارت اور اس کی کلیسیا کی مشنری نوعیت پر زور دیتا ہے۔

یہ انجیل مسلسل یہودی مسیحی برادری کے ساتھ ساتھ دوسرے یہودیوں کا بھی سامنا کرتی رہی۔ یہاں مشن کے لیے ایک مستقل اور فوری بلاہٹ ہے۔ خوشخبری تمام لوگوں کے لیے ہے، نہ صرف یہودیوں کے لیے۔ متی اپنی انجیل کا آغاز یسوع مسیح کے آنے کے بارے میں بتانے سے کرتا ہے جو خدا کی بادشاہی کا اعلان کرتا ہے۔ یسوع مسیح کی شخصیت کا اعلان یوحنا بپتسمہ دینے والے نے کیا ہے، جیسا کہ پیشین گوئی کی گئی ہے۔

گلیل میں وزارت کا آغاز خدا کی بادشاہی میں زندگی کے لیے مسیح کے ڈیزائن کو ظاہر کرتا ہے، جو دوبارہ پیشن گوئی کو پورا کرتا ہے۔ باب 5 تا 7 یسوع کے واعظ کو پہاڑ پر خطبہ میں جمع کرتے ہیں جس میں ہمیں چیلنج کیا گیا ہے کہ پہلے خدا کی بادشاہی کو تلاش کریں۔ یہ ہے بادشاہی چارٹر، بادشاہی زندگی کی اخلاقیات۔ اس کے بعد آنے والے ابواب یسوع کے کاموں میں خدا کی بادشاہی کو ظاہر کرتے ہیں۔

متی اپنی پوری داستان میں یسوع کے مکالمے کو تدریسی حصوں کے طور پر جمع کرتا ہے۔ وہ اکثر لفظ خدا کے لیے عام یہودی تعظیم میں خدا کی بادشاہی کے لیے" آسمان کی بادشاہی "کا فقرہ استعمال کرتا ہے۔

یسوع کی خدمت کا خلاصہ متی 4 باب 23 میں اِس کے عبادت خانوں میں تعلیم دینے، بادشاہی کی خوشخبری سنانے اور ہر بیماری اور مرض کو شفا دینے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ بیان ابواب 5 تا 9 میں یسوع کے کلام اور اعمال کا تعارف کراتا ہے۔ پھر متی 9 باب 35 آیت میں بھی وہی بیان دہرایا گیا ہے۔ یہاں یہ یسوع کے پیروکاروں کے مشن کا تعارف کراتا ہے۔

مشن کی تقریر، متی 9 باب 35 سے شروع ہوتی ہے، خدا کی بادشاہی کے پھیلاؤ کے لیے یسوع کے منصوبے کے بارے میں بتاتی ہے۔ ان کے شاگرد ان کی خدمت جاری رکھیں گے۔ وہ خدا کی بادشاہی کا اعلان کریں گے۔

مشن کی گفتگو کے بعد کے ابواب خدا کی بادشاہی کے اسرار کی بنیادی نوعیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ راز یسوع نے ان لوگوں پر ظاہر کیا جو اس سے وابستہ ہیں، لیکن دوسروں سے پوشیدہ ہیں، جیسا کہ باب 13کے تمثیل کے بیانات میں اشارہ کیا گیا ہے۔

متی، کلیسیا کا لفظ استعمال کرنے والا واحد انجیل لکھنے والا، اشارہ کرتا ہے کہ یسوع کی کلیسیا کو اس کا اختیار حاصل ہے۔ کلیسیا خدا کی بادشاہی کا ایجنٹ ہے، اور دنیا میں بادشاہی کو ظاہر کرتی ہے۔

اسرائیل کی روایات کے محافظوں کے ساتھ کشیدگی عبور تک پہنچ گئی اور یسوع کی گرفتاری اور مصلوبیت تک ابل گئی۔ یہ وہ غیر مستحکم ترتیب ہے جس میں یسوع نے خدمت کے ختم ہوتے ہی اپنے اختیار اور دعوت کو دبایا۔ بادشاہ کو کانٹوں کا تاج پہنایا جاتا ہے اور مصلوب کیا جاتا ہے۔ موت میں ظاہری شکست پھر قیامت کی حیرت انگیز فتح میں بدل جاتی ہے۔ مسیح بادشاہ حکومت کرتا ہے۔ ہم سب بالآخر اس کے دور حکومت کو تسلیم کرتے ہیں۔ یسوع کی فتح میں ہم خدا کی بادشاہی کو پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

مرقس محبت کی کہانی بیان کرتا ہے

Mark tells the love story

شاید یروشلم میں ایک نوجوان کے طور پر وہ یسوع اور اس کے پیروکاروں کو جانتا تھا اور اس کے ارد گرد ہی موجود تھا۔ اس کی محبت کی کہانی ایک گاڑھا ورژن ہے، مختصر ترین اکاؤنٹ، اور ممکنہ طور پر رینک سے دور پہلی ٹیکسی ہے۔ یہ امکان ہے کہ متی اور لوقا دونوں نے مرقس کی زیادہ تر کہانی کو اپنی اسی طرح کی کہانیوں میں استعمال کیا ہے، جسے اب تین اناجیلِ موافقہ کہتے ہیں۔

ہوسکتا ہے کہ مرقس وہ نوجوان تھا جس کا وہ اکیلے حوالہ دیتا ہے جو اپنی چادر کو ہجوم کے ساتھ چھوڑ کر بھاگ گیا تھا جس نے اسے گتسمنی میں پکڑ لیا تھا جب یسوع کو رات گئے گرفتار کیا گیا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ اس کا خاندان ایک بڑے گھر میں رہتا ہو جہاں بہت سے لوگ دعا کرنے کے لیے ملتے تھے اور ہو سکتا ہے کہ اس کے اوپر کا بڑا کمرہ ہو جہاں یسوع نے فسح کھایا ہو۔ مرقس، جو ممکنہ طور پر یوحنا مرقس کے نام سے جانا جاتا ہے، پولوس اور مرقس کے کزن برنباس کے ساتھ شامل ہوا اور پھر برنباس کے ساتھ دوبارہ مشنری سفر میں شامل ہوا، اور روم میں پولوس کے ساتھ تھا۔ اس نے پطرس کے ساتھ سفر کیا جس نے اسے' میرا بیٹا 'کہا اور غالباً اسے زیادہ تر معلومات دی جو اس نے اپنی انجیل میں استعمال کیں۔ ابتدائی کلیسیا کے ایک رہنما جیروم نے بتایا کہ کس طرح مرقس نے مصر میں اسکندریہ میں کلیسیا قائم کی۔

مرقس یسوع کے بارے میں ایک بھرپور، مختصر بیان دیتا ہے۔ بیانیہ تیزی سے آگے بڑھتا ہے۔ ایک مختصر تجویز یسوع کی خدمت میں فوراً لے جاتی ہے جب وہ خدا کی بادشاہی کا اعلان اور مظاہرہ کرتا دکھائی دیتا ہے۔ بادشاہی زندگی صفحات بھرتی ہے۔

اس بیانیے کا مرکز صلیب ہے۔ مرقس کو ایک تعارف کے ساتھ ایک دکھوں کے بیانیہ کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ پہلی آیت میں یسوع کو خدا کے بیٹے کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ 18 باب خدا کے بیٹے کے اسرار کو ظاہر کرتا ہیں جو یسوع کی تین سالہ خدمت میں، گلیل میں واقع ہے۔

پھر بیانیہ باب 8 میں بدل جاتا ہے، پطرس کے اقرار کے ساتھ کہ یسوع ہی مسیح، مسیحا ہے۔ یسوع فوراً اپنی موت کی پیشین گوئی کرتا ہے اور اپنے شاگردوں کو اس کے لیے تیار کرتا ہے۔ مسیحا کو اپنی جان قربان کرنی ہوگی۔ ابن آدم کا راستہ صلیب کا راستہ ہے۔ باب 11 تا 16 یروشلم میں اس آخری ہفتے کی وضاحت کرتا ہے۔

مقدس ہفتہ، یسوع کی زمینی زندگی کا آخری ہفتہ، ایک عام رہنما کے طور پر اس طرح خلاصہ کیا جا سکتا ہے۔ مختلف انجیلیں مختلف واقعات کو ریکارڈ کرتی ہیں، ہر ایک انجیل، خوشخبری، اپنے طریقے سے بتاتی ہے۔ لہٰذا یہ انتظام ہفتہ مقدس میں ہونے والی اہم پیش رفت کی ترتیب کا محض ایک تخمینہ ہے۔

مقدس ہفتہ کے واقعات کا یہ خلاصہ مرقس کی انجیل کے خاکہ کی پیروی کرتا ہے:

کھجوروں کا اتوار - مظاہرے کا دن

مرقس 11 باب 1 تا) 11 زکریا 9 باب - (9 یسوع یروشلم میں داخل ہوا۔

سوموار - اتھارٹی کا دن

مرقس 11 باب 12 تا - 19 انجیر کے درخت کو ملامت، ہیکل کو صاف کیا گیا۔

منگل - تنازعہ کا دن

مرقس 11 باب 13 - 20 باب -36 رہنماؤں کے ساتھ بحث

بدھ - تیاری کا دن

مرقس 14 باب 1 تا - 11 بیت عنیاہ میں مسح کیا گیا۔

جمعرات - الوداع کا دن

مرقس 14 باب 12 تا - 42 آخری عشائیہ

پاک جُمعہ - صلیب کا دن

مرقس 14 باب 15 - 43 باب - 47 آزمائش اور موت

ہفتہ - سبت کا دن

مرقس 15 باب 46 تا - 47 مقبرے پر مہر لگا دی گئی۔

ایسٹر سنڈے - عید قیامت المسیح

مرقس 16 باب 1 تا - 18 جی اٹھنے کا ظہور

یہ اقتباسات ہمیں تمام تاریخ کے اہم ترین ہفتے کے واقعات کی یاد دلاتے ہیں، اور درحقیقت تمام ابدیت کے بھی۔ خُدا کا برّہ، جو دنیا کی بنیاد سے کاٹ ڈالا گیا، ہمارے گناہ کو اپنے اوپر لے گیا، ہماری جگہ مر گیا، اور موت کو فتح کر لیا۔ صرف وہی دنیا کا نجات دہندہ ہے۔ وہ سب جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں، وہ سب جو اُس پر بھروسہ کرتے ہیں، مریں گے نہیں بلکہ اُس کے ساتھ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

لوقا محبت کی کہانی بیان کرتا ہے

Luke tells the love story

طبیب اور مورخ، لوقا ہمیں یسوع کی زندگی کے ابتدائی دنوں کے منفرد واقعات پیش کرتا ہے۔ بائبل میں واحد غیر قوم مصنف، اس نے اپنی دو کتابیں، لوقا-اعمال، اپنے غیر قوم دوست تھیوفیلس کو مخاطب کیں۔ وہ یسوع اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں بغور تحقیق شدہ تاریخی بصیرت فراہم کرتا ہے۔ وہ اکیلا ہی یسوع کے اچھے سامری اور مُصرف بیٹے کی مشہور اور چیلنجنگ تمثیلوں کو ریکارڈ کرتا ہے۔

ڈاکٹر لوقا نے شفا یابی اور معجزات کے بارے میں بغور تحقیق کی۔ وہ پولوس کے دوسرے اور تیسرے مشنری سفر میں ٹیموں میں شامل ہوا حالانکہ ترکی) اس وقت ایشیا یا ایشیا مائنر کہلاتا تھا (اور یونان، اور روم کے ان کے خطرناک سفر پر جس میں مالٹا پر جہاز کا تباہ ہونا بھی شامل تھا۔ اُس نے اُن مہم جوئیوں کو اعمال میں' ہم حصّے 'میں بغور بیان کیا۔ پولوس اس کی بہت قدر کرتا تھا۔

لوقا نے نئے عہد نامے کے دوسرے مصنفین سے مختلف زور کے ساتھ لکھا جو سب اسرائیل کی روایات میں پلے بڑھے ہیں۔ وہ خاص طور پر اپنی برادری کے لیے لکھتے ہیں۔

مورخ لوقا انسانی واقعات میں یسوع کے مرکزی مقام کو بیان کرتا ہے۔ یسوع پوری دنیا کا نجات دہندہ ہے۔ کوئی بھی یسوع میں خدا کی نجات کی پیشکش سے خارج نہیں ہے۔ غریب، حقیر اور نکالے گئے) جیسے

غیر قوموں (کو خاص طور پر خدا کی بادشاہی میں مدعو کیا جاتا ہے۔ لوقا نے یسوع کی خدمت) لوقا کی انجیل (اور ابتدائی کلیسیا) رسولوں کے اعمال (میں خدا کی بادشاہی کے پھیلاؤ کا واضح، ترتیب دیا ہوا بیان دیا ہے۔

لوقا سفر کرنے والے کے طور پر اپنی دونوں کتابوں میں" سفر "کو ایک مضبوط موضوع بناتا ہے۔ وہ راستے میں، سڑک پر ہونے والے واقعات بتاتا ہے۔ یہ خاص طور پر یسوع کے یروشلم کے آخری سفر پر لاگو ہوتا ہے۔ وہ آخری سفر پطرس کے اس اعلان کے بعد شروع ہوا کہ یسوع ہی مسیحا ہے۔ یسوع نے اپنی موت اور قیامت کی شرائط کی وضاحت کی۔

لوقا مشنری، جو اکثر پولوس کے ساتھ رہتا تھا، روح القدس کی زبردست طاقت کے بارے میں بتاتا ہے، پہلے یسوع میں، پھر اس کے پیروکاروں میں، اور پھر کلیسیا کی مشنری توسیع میں۔ لوقا اپنی انجیل اور رسولوں کے اعمال دونوں میں اکثر روح القدس کا حوالہ دیتا ہے۔

ڈاکٹر لوقا، یسوع کی ہمدردی اور ان سب کے لیے شفا بخش طاقت پر زور دیتا ہے جو اس کے پاس آئے تھے۔ اس کی خوشخبری یسوع کی لوگوں کی دیکھ بھال کی کہانیوں سے بھری ہوئی ہے۔ اس میں غریبوں اور نکالے گئے لوگوں کے لیے یسوع کی شفقت کے بہت سے واقعات شامل ہیں۔

مبشر لوقا، یسوع کی نجات کی طاقت کے بارے میں بتاتا ہے اور اس میں کچھ مشہور تمثیلیں شامل ہیں جو خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کا خلاصہ کرتی ہیں۔ مُصرف بیٹے کی تمثیل، کھویا ہوا سکہ، نیک سامری، امیر آدمی اور لعزر، اور امیر احمق لوقا کی انجیلی بشارت کی کہانی میں منفرد ہیں۔ اسی طرح سامری کوڑھی، یسوع کے پاؤں پر عطر گرا کے مسح کرنے والی گنہگار عورت، اور زکائی کے واقعات بھی ہیں۔ یہ حقیر لوگ تھے جنہوں نے یسوع کی حمایت کی۔

اگر آپ کے پاس سیکشن کی سرخیوں والی بائبل ہے جس میں کراس حوالہ جات ہیں، جیسا کہ گڈ نیوز بائبل اور نیو ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن میں ہے، تو آپ آسانی سے لوقا سے منفرد اقتباسات تلاش کر سکتے ہیں۔ ان کا کوئی کراس حوالہ نہیں ہے۔ یہ حوالہ جات خدا کی بادشاہی کے بارے میں خوشخبری سنانے میں لوقا کے زور کا احساس دلاتے ہیں۔

یسوع ہیکل کے زمانے میں یروشلم کا ماڈل بائیں طرف مشرق میں پہاڑ

شہر کی دیواروں کے اوپر دائیں طرف دائیں کلوری کے قریب ٹیمپل ماؤنٹ کے قریب انتونیا قلعہ

یوحنا محبت کی کہانی بیان کرتا ہے

John tells the love story

ہو سکتا ہے کہ وہ یسوع کا نوجوان کزن تھا، کامیاب ماہی گیر زبدی کا ایک بیٹا اور بھائی یعقوب کا بھائی جس نے شمعون اور اندریاس کے ساتھ شراکت میں اپنے کاروبار میں دوسروں کو ملازمت دی۔ ہو سکتا ہے کہ یوحنا کی والدہ یسوع کی والدہ مریم کی بہن ہوں، جن کی شناخت ابتدائی کلیسیا کے رہنماؤں نے سلومی کے نام سے کی۔ وہ چاہتی تھی کہ یسوع اُس بیٹوں کو اپنی نئی بادشاہی میں اپنے ساتھ بیٹھنے کی اجازت دے۔ وہ یوحنا اور مریم کے ساتھ مصلوبیت کے وقت موجود تھی جہاں یسوع نے اپنی ماں کو یوحنا کی دیکھ بھال میں سونپ دیا تھا۔ یوحنا اس شاگرد کے بارے میں لکھتا ہے جس سے یسوع پیار کرتا تھا، جسے عام طور پر یوحنا کے نام سے جانا جاتا ہے، جو آخری عشائیہ کے وقت یسوع کے سینے پر ٹیک لگا کر بیٹھا تھا۔

یوحنا کی انجیل اور اس کے تین خطوط یسوع میں ظاہر ہونے والی خدا کی محبت پر زور دیتے ہیں۔ جان 3 باب 16 اور 1 یوحنا 3 باب 16 جیسی مشہور آیات اس محبت کو بیان کرتی ہیں:

کِیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔ (یوحنا 3 باب16)

ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائِیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔ (1 یوحنا 3 باب16)

یوحنا یسوع کی خدمت کا چشم دید گواہ تھا۔ وہ اپنے بھائی یعقوب اور پطرس قدرتی رہنما کے ساتھ شاگردوں کے اندرونی حلقے سے تعلق رکھتا تھا۔ یوحنا شاید شاگردوں میں سب سے چھوٹا تھا۔

اپنی پوری انجیل کے دوران، یوحنا نے اس بات پر زور دیا کہ اس نے جو کچھ دیکھا اور سنا ہے اسے ریکارڈ کیا۔ وہ انجیل کے اوائل میں بیان کرتا ہے کہ اس نے، دوسروں کے ساتھ، یسوع مسیح، لوگوس، خدا کے زندہ کلام کی زندگی کا مشاہدہ کیا۔

یوحنا بیان کرتا ہے کہ وہ کس طرح مصلوبیت کے وقت وہاں موجود تھا اور اس حیرت انگیز، اذیت ناک موت کا گواہ تھا۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس نے لکھا تاکہ اس کے قارئین یسوع، مسیح، خدا کے بیٹے پر یقین کریں۔

اور یِسُوع نے اَور بہُت سے مُعجِزے شاگِردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کِتاب میں لِکھے نہِیں گئے۔ لیکِن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یِسُوع ہی خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے اور اِیمان لاکر اُس کے نام سے زِندگی پاو۔ (یوحنا 20 باب 30 تا 31)

یسوع کی زندگی
تاریخ کی سب سے عظیم پریم کہانی
جیفری واو
ریورنڈ ڈاکٹر جیفری واو رینیول جنرل کے فاؤنڈنگ
ایڈیٹر اور منسٹری اور مشن پر لکھی گئی کتابوں کے مصنف ہیں۔
یسوع کی زندگی کا ایک مختصر جائزہ تاریخ کی سب سے عظیم پریم کہانی
پیش کرتا ہے۔ یہ کتاب یسوع کی پیدائش اور لڑکپن کا خلاصہ پیش کرتی ہے اور
فسح کے
تین تہواروں کے ذریعے اس کی خدمت کو بیان کرتی ہے۔
کتاب میں یسوع
کی زندگی اور خدمت کی تاریخ کا ایک تفصیلی چارٹ
شامل ہے۔ اور اس
بات کا جائزہ لیا گیا ہے کہ اتنے مقبول اورہمدرد
نوجوان رہنما کو شدید
دشمنی اور مخالفت کا سامنا کیوں کرنا پڑا
جس کی وجہ سے وہ
مصلوب ہوا؟ اسرار اور حیرت مزید گہرے ہو
گئے کیونکہ اس کے جی
اٹھنے نے اس کے پیروکاروں اور لاکھوں
زندگیوں کو بدل دیا۔
اب ہم اس کی پیدائش کے وقت سے اپنی
ڈائریوں اور کیلنڈروں
کی تاریخ بناتے ہیں۔

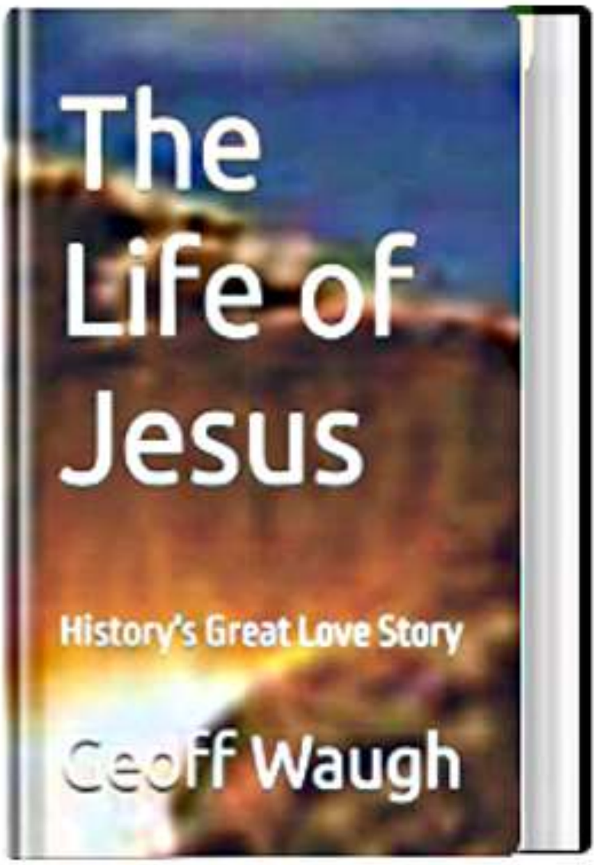
The Life of Jesus
History's Great Love Story
Geoff Waugh

یسوع کی زندگی
تاریخ کی سب سے عظیم پریم کہانی
ایک مُختصر جائزہ
مُصنف: جیفری واو
مترجم: نبیل شارون

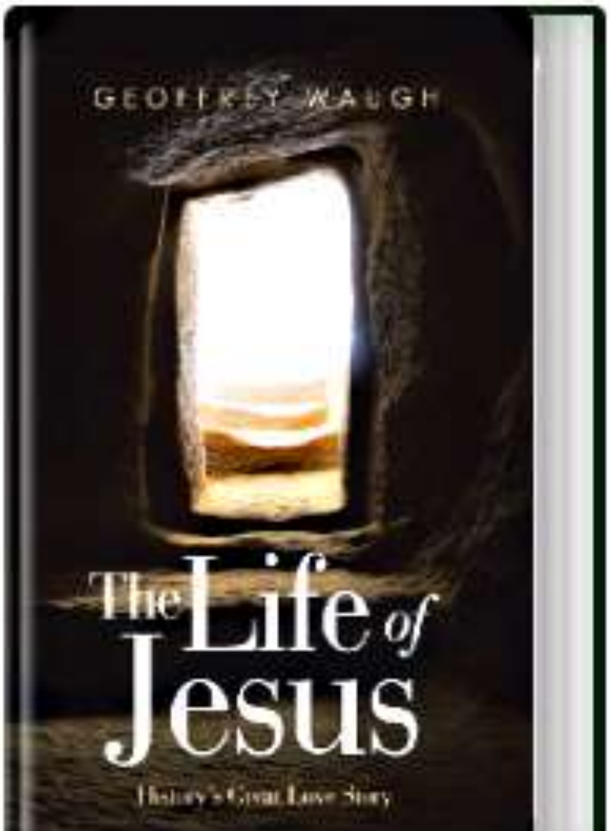
GEOFFREY WAUGH
The Life of Jesus
History's Great Love Story